

مستروں و رسوں، جھڑوں و غیرہ کی ہرقین موتی

کے ٹیکر
کتاب

افلاطون کا دو کردار
مکمل

مؤلف

لالہ کشن چند ایم اے

حسب فہرست

لالہ مانگھی رام سنت رام تیا جبرائیل
بازار مانی سیواں امرتسر

ہفت گھنٹہ تک رہا ہے۔ ایک چھوٹی
 ش لکال ڈالے۔ اس میں جیسے
 لکال کے پانی کو سوت سے صاف کر
 لکال کے پانی میں رکھے۔ پھر اس کو گائے کے گھی میں
 رکھے۔ جب کہ سرخ ہو تو ایک صدف دیر کو اور ایک صدف
 کو اس کو سات دن کھلایا رہے۔
 اور ایک پارت بننا سرخ ہو کر چھانکر ۲ گولہ
 اور ایک پارت بننا سرخ ہو کر کھلارے۔ اور ایک گولہ
 بننا سرخ ہو کر کھلارے۔ غداروں کی چنے کی لکال
 لکال بننا سرخ ہو کر اس کو کہتے ہیں۔ کہ جس
 کو یہ دوا پانی یا پانی کی حاجت ہوتی ہے۔ اور منہ بھی
 کھلے رہتا ہے۔ اور غار دہن بھی کم ہوتا ہے۔ اور چنے
 میں شادی کی ہوتی ہے۔ درد کریں اور دیر ہر وقت
 رہتا ہے۔ اور کسی کی ہمت کرنی اچھی معلوم نہ ہوتی ہو۔ اور
 دست آتا ہے۔ اور بھی قبض ہو جاتی ہے۔ اس کی دوا یہ
 ہے۔ جو تھوڑا سا پانی میں کر چھان کر ایون ایک ماش
 کے گولہ کو کھلارے۔ اور جو ماش کی ٹکیا بنا
 لکال کے۔ اور کھانے کے وقت ایک پکڑ گائے کے گھی
 میں۔ جب کہ وہ سرخ ہو تو سرد کر کے کھائے۔

دیگر۔ ایک ہون دو۔

ایک رتی بزرگ ہون اس میں رو
 چند تھوکے پیس کر وہ پک جائے۔ اور اس کو کھائے۔
 ہال بند ہو جائیں۔
 اور بیاہ لکھو وہ۔ اور جو کسی کو داکھی حرن کا ہون
 کا علاج کا یہ ہے۔ اور خشک۔ کچھ سفید۔ کم پورا ران۔
 یا پانیوں بزرگ کو بزرگے اور دی کے پانی میں پیس کر کھائے
 یہ دوا ہوتی ہے۔
 دیگر۔ تم چھ سو سو کے عرق میں پیس کر رکھے
 اور پنے پتھر کڈے کے کھائے۔ کہ خون کے پھر اس دوا کو کھائے
 بہت فائدہ ہے۔ اور بہت فائدہ ہوگا۔

در میان اسد سقا را بینی علیہ السلام
 پر ہوتا ہے۔ ایک تو یہ ہے۔ کہ کسی شخص کا پیٹ بڑھ جاتا ہے
 اور اکثر اس عارضہ میں بیکم حبیب پیدا ہو کر اکثر بھینے کما ان تھیت
 کرتے ہیں۔ اور مدارست بھی چلاتے ہیں۔ اور یہ بھی تدبیر
 کرتے ہیں۔ کہ اشتر و بیتہ ہیں۔ اسوائے کہ یہ جزایزانی ہے
 یا پانی کو خشک کرے۔ یا پانی میں نکل جائے۔ اور یہ تدبیر
 بہت اچھی ہے۔ اس عارضہ کے واسطے اور جس کی قسمت میں
 اچھا ہونا ہوتا ہے۔ تو اسی تدبیر سے خدا اس پر فضل کرے۔

تھوڑے پرانے سپرد میں یہ ایک اور مرج سیاہ چھترک
 صورت بہت خوبصورت کے شکل گلاب کے بانگ دو تولہ یا ایک تولہ
 سیاہ چھترک کے۔ کٹشش و مرج سیاہ ان تینوں چیزوں
 و دیگر دواؤں کے اور متواتر سات دن تک بقدر
 نرم و زرد کے کرانیز کر کے اور متواتر سات دن تک بقدر
 بیکار رکھو گئے۔
 نسخہ نمبر ۱۸۰ یعنی تھیری۔ اس کی دوا یہ ہے
 کے بچے سیاہ ہیں یا ایک بیس کر برتن قلعی ہیں
 رگھے اور وقت لپٹا جی رہا ہے کہ اس میں شہد لیں
 خاکر کھائے یا موتی کے تے نرم نرم جو کوپ کر کے کھائے
 اور برتیر کسی کی مزاج کے موافق نہ ہو۔ تو یہ دوا دے
 کھسکی تین چار۔ ایک گول اور ہر روز سپر پانی میں جوش
 کرے جب کہ آدھ سپر رہے۔ تو گائے کا بھی ایک گرم تک
 اور دوا دے۔ بحر پس کر دے۔ اور پے۔ خدا نے چاہا
 تو بچھا ہو جائیگا۔
 نسخہ نمبر ۱۸۱ استقلال حاصل کیلئے۔ ہر آدھ سپر تک لاپور
 یا سور۔ دواؤں کو بوس کر کے جب کہ آدھ پاؤ بھل جائے
 دے۔ اس دوا سے تین روز تک بھل کرے۔ بھل ساتھ تو
 نسخہ نمبر ۱۸۲ یعنی لکڑی کی تھیل ہو گئی ہو۔ تو یہ دوا

کرے بہت گھو۔ مقرر فرما دو نوں کو باریک
 اس کے خاکر ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلاو۔
 دیگر سانسی کے چاول۔ تولہ پانی میں پانی سرد و وحی ملال
 دوا میں میں شکر خاکر کھاوے۔ ہر روز اسی طرحے حریرہ بنا
 کر نوش کرے۔ ایک ہفتہ میں بند کشا دفع ہوگا۔
 + دیگر اگر کوئی عورت چاہے۔ کہ فرج تنگ ہو جاوے۔
 تو یہ دوا کرے۔ کوئل درخت پائس خشک کر کے صوٹ کر اس
 میں پھی شکر و سر ایک تولہ ہر روز کھائے۔
 دیگر گزج جگرہ۔ ماز و سپر دو نوں کو برابر کرے۔ اور
 کھائے تے تھیری میں خاکر ایک تولہ کھائے۔
 نسخہ نمبر ۱۸۳ وکشاوون عورت۔ اگر کوئی چاہے کہ
 عورت کسی غیر مرد کے پاس نہ جائے۔ تو مرد یہ دوا کرے۔
 بیخ گکر دندہ دانہ شافنام بیخے ٹکھی ان دو کو برابر کرے
 پانی میں پیسے۔ اور آدھ آلات کے کھاوے۔ اور جماع کرے
 وہ عورت پھر کسی دوسرے مرد کے ساتھ بد فعلی نہ کرے
 گی۔ اور اگر اس امر سے اس عورت کو کھوٹا چاہیے۔ تو یہ
 دوا کرے۔ بیخ گکر دندہ ایک تولہ کھوٹ کر کھلاوے
 وہ عورت پھر دوسرے مرد کی ہوگی۔
 دیگر۔ برہوئی۔ خراطین دو نوں کو ایک پانی یا ش

تنبہ پر لگا دے۔ پھر عورت سے ہم صحبت ہووے۔ وہ
 عورت بستر ہو جائیگی۔ اور جو کھولا چاہے۔ تو ذی کے پانی
 کے ساتھ کرے۔ یعنی عورت اپنے بھم کو دھو دے۔ تو
 دوسرے مرد کے قابل ہو جائے گی۔

وگرنہ عورت کے خون بند کرینکا۔ جس کو خون منور
 سے زیادہ آتا ہو۔ وہ یہ دو کرے۔ ایسبغون ۶ ماشہ کھائے
 اور سے ۲ توہ مشری کا شربت پیئے۔ خون بند ہوگا۔ اور موافق
 منقول کے آئے گا۔

لشحات متعجبہ و معتبرہ بہ قوت باہ کے: اور جو
 کسی کے باہ میں بسبب ضعف و راح کے فرق آگیا ہو۔ تو یہ دو
 کرے۔ پہلے ایک نمونہ اے کر ہوش کرے۔ بعدہ پوست
 دور کر کے زردی و سفیدی ریزہ ریزہ کر کے ایک جگہ جمع
 رکھے۔ اور اس میں یہ اجزاء ملے۔ قرفش۔ فلفل۔ جوز دس
 دس درم۔ زعفران پچ درم۔ زیرہ سفید ۱۰ درم۔ زیرہ
 سرکہ ۱۰ درم۔ دھواں لکڑی خورد پچ درم۔ سب کو بریک
 کر کے اور اس میں سے ماکر کرے۔ اور عورت اس امیدہ
 کو روزانہ کھائے۔ اس میں بھر کر سکے گا۔ میں تے۔
 اور دیکھو۔ ایک سہول ساہر روز جاڑوں

دوا پلائے۔ کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی پٹی ہوئی ہو
 تو کما ہی ہو جائے گی۔ البتہ
 دیگر:۔ صبح کو چنے پانی اور لٹ کو یہ ذرا کھجور
 پاؤں سیریم بریاں نیم خام دونوں کو ملا کر کوٹ ڈالے۔ اور
 شکر خام بند کر ملا کر ہر شب کو ایک تولہ کھلائے۔ اور
 اوپر سے دودھ پاؤں پر ملے۔ یہ سیریاں میں روٹیک سے
 لشحات امساک نہایت عمدہ۔ شحات بکافور
 قرفش۔ فیض خیم اور سنگن ان کو ایک ماشہ کر بازیک کر کے
 کاغذی لیوں کے عرق میں گویاں برابر موٹک کے بنا کر رکھے
 وقت حاجت کے ایک گولی کھاوے۔ اور اوپر اس کے
 پاؤں بھر دو دھو پیئے۔

لشحات دیگر:۔ تبا کو خشک۔ قرفش و زعفران کو بڑھ کر
 کر شہد میں ویاں بند کر ماش کے بنا کر رکھے۔ حاجت کے
 وقت ایک تولہ۔ اس کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیے۔
 سب کو خوب بھجیگ جاوے۔ تو اب نہال سے کر تھوڑا
 پانی میں کا پاؤں سے۔ اور گونڈے۔ اور ایک گول بنا کر چوب
 میں دباوے۔ جب وہ خشک ہو۔ تو اس کو کوٹ ڈالے۔ اور
 تھوڑا چھی اور شیرے اس میں ڈالے۔ جب کہ ایک سیر
 دن باقی رہے۔ تو اس کو کھاوے۔ اور دیکھو۔ تو کما ہی ہو جائے گی۔

وگنا اور کسی نے جلی لگایا جو تو اس کے سبب سے
 جو دین میں بھی رہتی رہ جاتی ہے۔ اور کسی کے جسم میں غم
 لگتا ہے تو یہ روح لگے۔ ہونک ایک عدد۔ چارے کے
 ہر چار عدد و چربی اسد۔ پوست کنیز سفید۔ لکڑی سفید
 و شہور۔ سیاہ چربی۔ نوک۔ ریاک ماہی۔ ہڑتال بھی چہرہ
 چربی ساندھ کی ہر ایک ایک تولہ شراب اور روح کو
 سیاہ چہرہ چہرہ تولہ ان سب کو ملا کر رکھے۔ جب کہ خشک
 ہو۔ تو آستنی شیشہ میں بھر کر گلی حکمت کر کے جو سے
 کے تیل نکالے۔ اور لگائے۔ اگر کچھ فائدہ ہو۔ تو ایک
 چلم لگائے۔

ایضاً: مقوی قلب و دافع خفقان آب اتناس ایک
 جزو نقد و جزو بستور قوام کر کے تھوڑا گلاب اور
 مشک کا نور ڈال کر خوش فرماویں۔
 کر کے وگنا نقد و مقوی دل گل گڑہل کی ہنری دور
 روند کھاویں۔
 نکالی کر تھوڑی شکر ملا کر پییں۔ ایک تولہ گلاب

منہ بنہ بنہ بنہ

باب تیسرا

۷۸۶

۵۳۲	۲۲۹	۲۵۹	۲۷۲	۷۰۹
۹۸۷	۳۵۷	۳۷۳	۲۸۲	۷۳۱
۵۸۹	۸۷۶	۲۲۹	۵۳۷	۷۱۲
۲۷۳	۲۵۹	۷۳۶	۸۲۷	۱۷۵

خواص سورہ و اللیل۔
 جب کوئی مشکل پیش آوے
 اس سورہ کو ایک سو اسی مرتبہ
 پڑھے۔ مشکل آسان ہو
 اور نقش اس کا واسطے حفاظت مال کے لکھ کر اپنے پاس رکھے

۷۸۷

۲۲۳۰	۳۳۳۳	۳۳۳۶	۳۳۳۷
۲۲۲۵	۳۳۲۲	۳۳۲۹	۳۳۳۲
۲۲۲۵	۳۳۳۸	۳۳۳۱	۳۳۳۸
۲۲۲۲	۳۳۲۷	۳۳۲۴	۳۳۲۷

خواص سورہ و الضحیٰ
 واسطے حاضر ہو کر
 غائب کے اس سورہ کو
 دوم ہزار مرتبہ پڑھے۔
 اور نقش اس کا لکھ کر
 نام بھاگے۔ ہو کے کا

نیچے لکھ دے۔ اور جہاں قرآن میں سورہ و الضحیٰ
 ہے۔ وہاں پر نقش لکھ دے۔

منہ بنہ بنہ بنہ

خواص سورۃ الم نشرح یہ جب کوئی مال خریدے اس سورۃ کو

۳۹۰	۳۱۱	۳۱۰	۳۱۰
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴	۳۱۰
۳۱۱	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۰
۳۱۳	۳۱۹	۳۱۰	۳۱۰

تین بار پڑھ کر دم کرے۔ اس مان میں رکت ہوگی جس شخص کو گنہگار ہو سورۃ کو لکھ کر گنول کرے

خواص سورۃ التین جب کوئی شخص غائب ہو جاوے

۲۵۱	۲۵۶	۲۵۸	۲۵۸
۲۵۶	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۶

سورۃ التین کو دو بار بار پڑھے نقش کو لکھ کر پتھر کے نیچے دباوے فوراً غائب ہو جائیگا

خواص سورۃ حلق جب کسی حاکم کے پاس جادو سے سورۃ

۲۵۶	۲۵۶	۲۵۸	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۶

اقرار باسم کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ وہ اس پرست منہر بانی کرے گا۔ نقش یہ ہے

خواص سورۃ القارۃ دانستہ و نوح ہونے والے اس سورۃ کو

۲۵۶	۲۵۶	۲۵۸	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۶

ایک دو ایک بار پڑھو اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھو

خواص سورۃ قدر جب کوئی اس سورۃ پڑھ کر کو تین بار صبح و

۲۰۵	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۵
۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸
۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸
۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸

شام پڑھا کرے۔ پچھڑیوں میں اس کی عزت وہ کے اپنے پاس رکھے۔ نقش یہ ہے۔

خواص سورۃ بلیۃ اگر کسی شخص کو درہنہ مرض یا بربقان

۴۸۵	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۸
۴۸۵	۴۸۹	۴۸۲	۴۸۹
۴۸۵	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۵	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶

کا ہو سورۃ بلیۃ کو پڑھا کرے۔ مرنے دور ہوگا۔ نقش لکھ کر کھوکھریں میں ملے۔ صحت ہو۔

خواص سورۃ انزال جب کسی کو کوئی مشکل پیش آوے

۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸

اس سورۃ کو تین بار پڑھ کر مشکل آسان ہوگی۔ اور نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے

خواص سورۃ ولعادتہ دوائے دفع ہونے نظریہ کے

۳۳۸	۳۳۸	۳۳۸	۳۳۸
۳۳۸	۳۳۸	۳۳۸	۳۳۸
۳۳۸	۳۳۸	۳۳۸	۳۳۸
۳۳۸	۳۳۸	۳۳۸	۳۳۸

اس سورۃ کو پڑھ کر جب کو درد ہو۔ اس کو تین روز پلاوے

الضنا۔ اگر حاکم جان کا دشمن ہو جاوے تو حروف متعطف
 کو کہیں حروف ہیں۔ ایک کہے۔ اور انکی بند کر کے اس
 دسوں انگلیاں بند کرے۔ اور اس کے حاکم کے جا کر کھول دے
 حاکم نہایت کشادہ پیشانی سے پیش آویگا۔ اور غصہ اس کا
 بدل ہوگا۔ چنانچہ ورد فقیر میں رہتا ہے۔ اور از مودہ
 بار کا ہے۔ اور کچھ نام یہ موقوف نہیں۔ جس کسی کے
 پاس یہ عمل پیر کر جائیگا نہایت لطف اور خوش مزاجی سے
 پیش آویگا۔ حروف متعطف یہ ہیں۔ کہ بعض حکم عشق اور ترکیب
 گفت بند کرے۔ اس طرح سے ایک ایک حرف کہتا جاوے
 اور ایک ایک انگلی بند کر جاوے۔ یہ عمل عجیب اور
 غریب ہے۔ اور بہت سریع تاثیر ہے۔

الضنا۔ اگر بشارت قورے کا بند ہو جاوے
 چاہے کہ کسے نقش قورے کے گلے میں باندھنے پر
 قورے کا نسل جائیگا۔ غریب ہے۔ اور از مودہ ہے
 وہ نقش یہ ہے۔

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲

فصل سوم۔ موہنیوں میں دوا صنع ہو۔ کہ اتوار یا منگل کو پیے
 دوا جہاں کے چڑھاوے۔ اور کھجور کی کی اگیاری دیگر
 میں موہنی کو پان پر تر ہے۔ پھر قدرت خدا مشاہدہ کرے
 کہ موہنی کو معشوق نہیں رہتا ہے۔ وہ موہنی تر ہے۔ کھجور پانی
 بنک پان کھیر سپاری پر پھالوں۔ مسان جو کوئی کھاوے
 میرا پان تو ہے۔ کیونکہ پلان سوخہ کا کیوں مفلس توئی
 کیوں پیٹ کا کیوں تنہی جسوں لیوں دوا کی شیر جادو
 گوارا یار تہی اپنے کی دوا کی ترنگار جوئی سروپ ہے
 کی۔ دیگر موہنی موہنی میری مہا موہنی غنائی کو سوخہ کے
 میر پاس کے دوا۔ جو غنائی جادو گوارا یار۔ جی کی دوا کی
 جوئی سروپ ہے۔ اپنے اتنا کارج جو میرا نہ کرے۔ تو لو کے ترنگار
 میں ترے۔ چنانچہ کیا کے رکت سے ہنارے۔ دوا کی ترنگار
 جوئی سروپ ہے۔ اپنے ہی۔ ایک سو اکیس مرتبہ سات بار کہہ
 سیری کے درخت کے تلے بیٹے۔ اور پڑھے۔ جو
 ستاویں روز محبوب حاضر ہوگی۔

فصل چہارم۔ آسیب کا بول اُتارنا۔ جس کو رکت
 کہتے ہیں۔ ایک گمرہ از م سر کی لکڑی کا پتہ میں کے
 اس قدر کو چڑھاوے۔ اور بعد ختم ہوئے منتر کے
 اس لکڑی کو مریض کے سر سے چھو کر بول میں چھوٹا

جائے۔ ایک سو یک مرتبہ اس کو کرے۔ اسی طرح جب پورا ہو جائے۔ تب بول کہ منہ پاک سے مضبوط بند کرے۔ اور دیکھے کہ بول میں وزن آیا یا نہیں۔ اگر نہ آیا ہو۔ تو پھر کرے۔
 انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دور ہو جاوے گا۔

فصل پنجم: تحریریں ترکیب واسطے حب کے لاجواب ہے۔ انجی الہ کبر عزت مولانا محمد امجد قدس سرہ نے اپنے تجربات میں لکھا ہے۔ کہ جو کوئی کسی کو عاشق اور دیوانہ بنا دیا چاہے وہ شب جہد عروج باہ میں اس عمل کو شروع کرے۔ ہر روز چالیس بار چار روز تک پڑھے۔ اور انتہا سے ابتدا تک مضروب و حیان رکھے۔ گوسائے موجود ہے۔ واسطے حب کے نہایت سریع تاثیر ہے۔ بشریکہ نیت حرام کی نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مضروب حاض ہوگا۔ اور گوشت وغیرہ سے پرہیز فرمادے۔ وہ عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ایہی ہرمت جبرائیل و میکائیل واسطی فیل و توریت موسیٰ و ابراہیم و فرقان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایضاً۔ جو کوئی چالیس روز بعد نماز چھپانہ کے سورہ بیل کو ایک بار وہ فاضل غنیہ پڑھ کر عباد دیگا۔ اگر مضروب سو کوس پڑھوگا۔ تو بہت جلد حاضر ہوگا۔ اگر ایضاً۔ جو کوئی چاہے۔ کہ فلاں شخص عاشق فلاں شخص

۱۱۱

کا ہو۔ سات کیلیں آہنی کے ہر ایک مقدار ایک انگشت کے ہو۔ حق کے کر ہر ایک پر یکبارہیں بیست محبت پڑھ کر دم کرے اور کہے۔ کہ سو ختم دل و جان فلاں بن فلاں بہ محبت فلاں بن فلاں اور بجائے فلاں نام مطلوب کا۔ اور بجائے بن فلاں کے اس کی ہاں کا نام لیوے۔ اور ان کیلوں کو چوبیس میں گاڑ دے۔ اور ہلک جلا دے۔ جب کیلیں گہم فقی تب مضروب دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔
 ایضاً۔ جو کوئی چاہے۔ کہ کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرے۔ تو اس آیت کہ آیت محبت کہتے ہیں۔ جو وہ مرتبہ شب جہد کو پڑھے۔ اور شیرینی یا نیوہ یا جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو۔ اس پر دم کرے۔ اور جس کو کھلے گیگا۔ وہ بیشک عاشق ہو جائیگا۔ دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ اس آیت کو ہر روز چالیس مرتبہ شیرینی یا اور کسی چیز پر دم کرے کہ جس کو کھلے گیگا۔ نواہ اور طرح کے نایاں کے اٹھا گا۔ وہ آیت یہ ہے۔ محبوب ہم حب اللہ و اولیہ منو شد حب اللہ حب۔ اس قسم کو پنج وقت ہر کے پکے۔ اور اس کو جانب مشرق مطلوب کے گھر میں لٹاؤ۔ وہ یہ ہے

۱۱۱

انہ کے رکھ کر اہل میں دفن کرے۔ مطلوب مثل کے کے پیکر
خواب کے پیکر۔ وہ یہ ہے۔ ۲۱۲۳ - ۲۱۱۹۹
بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں اساطر اساطر الو حوالو حوالو
عجل العجل

و اسطے بفضل الاحواب کے کیسے

یکشنبہ کو ٹی اور موش کے سر کے بال لادے۔ اور
 گاڑی آشیانہ لڑائی کی کہ اکثر درخت سیب پر ہوتا ہے
 دوسرے۔ مگر یہ شنبہ کو یہ کہ دوسرے کہ کھنچتے ہو گئے جاؤں
 اور یکشنبہ کو لڑائیوں بنوں کو جابر خاک سیاہ کرے۔ اور
 آجہاں کے۔ پھر واسطے جانی کے جہاں کہیں دریاں و درخت
 کے و درخت و آواز دیں جانی کیا۔ جہنم و جہاں ان دونوں
 میں واقع ہو۔

اگر چہ یہی ملک کی ایک بڑی دولت ہے۔ لیکن اس کو تو درمیان میں کو مکان و زمین
درمیان میں ہوگی۔ اس لئے کہ اس ملک میں جنگ و عداوت
وہاں ہر وقت ہوتی رہے گی۔

۴۲

جن میں منافقہ کو اپنا نام منظور تو لاوے اور بشر قی
شکل سانپ کے سر پر نہ لگے۔ کہ بعض درمیان (دلمر من)
اور دم رکھ کر دریا میں ٹھوڑے۔ اور یہ کہے۔ کہ جب
کیا فلاںے کو فلاںے سے میں نے۔ بھوں بھوں سانپ تیرا
برن گئے۔ توں توں فلاںے فلاںے میں جھگاڑا پڑے۔
و مگر:۔ کہک جس کو پشو کہتے ہیں۔ لاوے۔ اور
نصف پائیں۔ اس کا جس عورت کو قصہ دے۔ حیض جاری
نہو مگر نصف اوپر کا نگاہ رکھے۔ کیونکہ اس نصف کے چھل
رہنے سے بند تو ہوتا ہے۔

و مگر اگر گوشت او کو روغن میں بویاں کر کے
بروز اتار یا منگل جس کسی کو کھلاؤ وہ نہ ملے تو جو جادو سے
و مگر جو عورت کہ نہایت بے میاں ہو۔ بیخ کھلاؤ
سے کھلاؤ اسے شرم دار ہو جائے گی۔

وہ ایک ماہ کے آخری اتوار یا منگل کو پیر نہ جاننا
 دیکھ کر دم کھٹکتا ہے۔ جب تک نوم آج کی رخصت کرے
 تب تک آپ بھی رخصت کرے۔ جب پھر جواب دے۔
 آپ اٹھالاکے۔ اور کہیں بوشیدہ سنا رہیں خشک کرے
 اور روغن چینی میں تھوکر کے جوڑے۔ یہ عجیب تھا
 میرا شوہر۔

شعبہ نے ہلاکی دین چور کا دریا کرنا اسم اعظم

فصل اول حضرت جن و پری و ہمزاد میں فی
شعور تاملہ دان کر جا۔ بیشک مردوں مدعا سے ہم احوال
جو کر پری و جحا کا دوست ہو گا۔ اور ان کی اصلی صورت پر
دیکھے گا۔ اور حکام ہو گا۔ جو مطلب دل کا ہو گا۔ وہ سب پورا
ہو جاوے گا۔ لیکن ہم بشری کا ہرگز وہم و گمان نہ کرے۔
اور ہماری خواہش ہو۔ و بہتر از کچھ مشافہہ نہیں۔ اپنی حرکت
کے کوئی حشر نہ ہو بلکہ پاک و مہمان تر ہے۔ اور
بیاس نہیں رہے۔

طرز تقریر یہ ہے کہ کوئی کسی روز روزہ رکھے
شام کے وقت اس کو کچھ عادی اور بارہ بجے رات کو
فصل رہے۔ اور خوشبو یا شمشیر وغیرہ پاس نہ رکھے
اور خوب لگا سکے۔ اور سب اندیشہ دنیوی سے فارغ
ہو کر اپنے اوپر محاسن زبردست دم کر کے ایک گاہ

یعنی کندہ کھینچ کر حلقہ کے درمیان بیٹھے۔ اور ایک چراغ
روغن کھندہ سے روشن کر سکے۔ اور جملہ اشیائے ضروری
ایسے پاس اسی کھندے میں رکھ لے۔ اور تا وقت کہ دعا
اپنی تعداد کو پہنچے۔ تب تک قدم اُس دائرہ سے باہر نہ نکالے
نہیں تو خطا کھائے گا۔ خوشبو خوب تھنہ اور مکان خوب
مصفا رکھے۔ اور برقت ضرورت کے جو کام ضروری ہو
حب اوقات اپنی مانگ لے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و من سریر
بریں مغفرتیں۔ اے اے یا سری سند ولی اوم مت مت بہت
سوا یا بدوح یعنی یا اے اللہ محمد رسول صلی اللہ علیہ و
سلم شفیع خلقی اللہ مید التقلین یا نبی اللہ صمدی و علیک مقصد
علی اور کسی و احصر و اغثنی یا ذن اللہ اس دعا کو ایک ہزار
ایک مرتبہ اسی کھندے چھینچے ہوئے میں چھوے۔ اور کسی
کو اُس مقام میں آنے نہ دے۔ اور جب تک پڑے چراغ
اور رنجور اور مشک اور عنبر و اکر وغیرہ جلتا رہے۔ جس
وقت کسی طرف کا خیال یا غم تو اسے پاس نہ لائے دے
نہیں تو مارا جائے گا۔ اور چند صورتیں جو وقت پڑ جانے کے
مہلت ناک نظر آئیں گی۔ ان سے نہ ڈرے۔ آپ بھی اپنا
سکون کیا کرے۔ بعد ازاں ایک عورت تو بصورت و برہنہ اپنے
ضم دیو زادوں تمہارے امتحان کے واسطے بہر شکل خواہ مخواہ

نہ کہ تہارے روز وہ کہ کھڑی ہوگی۔ اور خود پوچھنے کی کڑی
 نچے کس نے طلب کیا۔ اگر بروقت آنے اس شخص کے مال
 تہارا ختم نہیں ہوا۔ اور تعداد شمار بھی باقی ہے۔ تو لازم ہے
 کہ بعد اختتام صبح کے تکلام کرنا۔ اگر آپ کی فہمیدہ میں ان
 کا کلام نہیں آتا۔ تو مناسب کہہ دیجئے کہ آپ کا کام ہماری بچہ
 میں نہیں آتا۔ جواب اس کا ہم کیا دیں۔ وہ شخص یہ سن کے
 ایسی سلیس بولی ہوئے کہ تم بخوبی سمجھ لو گے۔ تب جو جائے
 ایسا مطلب مانگ لینا۔ اور روز اول میں پھر تم کو خیالات اچھے
 معلوم ہوں۔ اور معائنہ اشکال ہمتناک کے اختتام تعداد
 شمار عزیمت کے کوئی غور ستیزہ نہ سامنے ہ کھڑی ہو۔ تو
 جب تک کہ وہ تم سے از خود نہ کہے۔ تب تک تم بھی نہ کہو
 جب پوچھو کہ تم نے کیوں بلایا۔ تب کہنا کہ یہ کام سے بجا لانا
 فوراً ختم زدن میں انجام کریں۔ کہ ہر روز چلنے کی نہیں۔ اگر خدا
 ملا جائے تو ہر روز بعد از صبح کے کسی جگہ میں تازہ کندہ
 اور حصار چھین کر ایک تھڑا کرے۔ تو سندھولی تہاری معصوم
 جاوے گی۔ اگر ہم سندھولی تہاری صبح ہو جاوے گی۔ اگر
 ہم سندھولی کا حال ناخوش گھص۔ تو بہت طویل ہو جاوے گا۔ اس کا بیان
 دوسرے رسالہ میں بیان کرے گا۔ طریقت میں جو کچھ ہے اور اس کا کہنا
 بہت دشوار نہیں ہے۔ کہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ حاصل کرے

تو دریت بھرا اپنے سب امورات و نوی سے فارغ اہل
 رہے۔ مگر تین روز یا گیارہ روز روزہ رکھے۔ اور شام کو
 شیر برنج سے افطار کرے۔ اور پہرات کے عمل کرے
 یا نصف شب دعا کے مرقومہ بالا کو پڑھے۔ جب وہ سامنے
 آجاوے۔ اور ہم تکلم ہو جاوے۔ تب چھوڑ دے۔
 تو یہ اقرار کرے کہ تم تم کو جب بلاویں۔ چاہا ہوتا۔ حاضر
 ہو جانا۔ فقط یہ دعا تو چند ہی سے شروع کرے۔ تین روز
 پڑھے۔ مطلب پورا ہو جاوے گا۔ اگر اختلاف وقت ہو۔
 تو ایک ہفتہ شاید صرف ہو جاوے۔ اکثر لوگوں نے کیا
 ہے۔ اگر نیت عمل ہے۔ تو چالیس روز تک بلا ناغہ رہے
 اور ہر جمعرات کو روزہ رکھے۔ اور شیر برنج سے
 افطار کرے۔ اور جو کسی مطلب کے لئے حضور
 درکار ہے۔ تو نوچندی کو روزہ رکھ کر یہ ترکیب
 بالا دوسری جمعرات تک پڑھے۔ اسی اثنا میں کام ہو
 جاوے گا۔

اس کے اور بار۔ عادت کتب طے بہت

ماطھی کم سنت رام تاجران کتب بازار مایسواں امرتسر

دوسرا طریقہ:۔ ماضیات ہزاروں میں صحرا میں چاہیے۔ اگر صحرا غیر
ممکن ہو۔ تو عروج ہا میں جمعرات واسے روز روزہ رکھے۔ اور
نیاز موگھاں شیر برنج پر دے اور آپ بھی نیز برنج کے سوا
کچھ نہ کھاوے۔ بعد ازاں اس اسماء کو گڑھنے اور قلم رو
کھڑے۔ اور آخر اس اسماء کے ایک ہزار ایک سو مرتبہ درود
کرتے۔ اور قبلہ رو کھڑے ہو کر ام کو دیا لطیف ہاتھیں ہزار
مرتبہ پڑھے۔ چالیس دن تک اگر دل بہتارا یا ک صاف
ہے۔ تو غفریب تم کو نظر آجائے گا۔ اگر قیلہ اول میں
سامنے آیا۔ مگر تم کام نہ ہوا۔ تو پھر حسب دستور اول
سے سب پڑھنا پڑے گا۔ اسی طرح سے یہ جیسے بیان کیا ہے
پڑھنا یہ ہے۔ یا باریع البجائٹ بحروہ الشفایا بحروہ الاضرار
بحرمت یا لطیف عرانی تا وقت کرے یہ مثل آدمی سامنے
آوے۔ اگر نہ پڑھے سے باز نہ آوے۔ اور جب تک اس
مصرع پر بخوبی مکمل نہ کرے گا۔ کیا پادے گا۔ مصرع کہ
مرغ دل و با شد خضر بیدار جب ایسی ایسی ایسی مصیبتیں
جان پر لڑتی ہیں۔ تب تمام غش دنیوی ملتے ہیں۔
فصل دوم:۔ بعد میں۔ شائقین پر واضح ہو۔ کہ کھاد
یا سنوار میں یا نور خورشید و شمس کو میٹھا نہ مارے اس کے منہ
میں بھی بھر دے۔ اور دو دن ماش اس میں بھرت کر

اس طرح زمین میں دفن کرے۔ کہ منہ اس کا دیر رہے
اور سینی کرے۔ جب درخت پیدا ہو۔ کرٹھا ہو۔ اور
پھلی اس میں پیدا ہو۔ تب داڑھ چلی میں سے نکال کر جس
بگن کے ٹوکے میں ڈالے۔ سب بگن اچھلیں گے۔
پھر جس قدر درود دھو ہو۔ اس کا نصف گل اسکندے کر دو
کو کڑا ہی میں جوش دے۔ اور پھول اسکندہ کو خوش
گھوٹ ڈالے۔ تمام شیر و دھن زرد ہو جاوے گا۔ مگر
کھانے میں لذت ہوگی۔
دیکھو۔ اتوار یا منگل کو ایک چکور نہ کوری باندھی
میں بند کر کے بوبان کی دھونی دے۔ اور کھیت میں دفن
کرے۔ جو شخص اس کھیت کی چیز کو زبردستی کھائیگا۔ اس کے
پیٹ میں وہی سے بوے گی۔ جب تک کہ بخوبی ہضم نہ ہوگی۔
دیکھو۔ سفید کاغذ کا خفیہ پونہ سے پتلا بناوے۔ اور
گھوٹ ڈالے۔ تاکہ معلوم نہ ہو۔ اور مریض کے سر سے سات
بار اتار کر پانی میں چھوڑ دے۔ فوراً پانی میں پتلا نہو در ہوگا
کہ بیشک میرے سر سے ہلا کر تر آئی۔
دیکھو۔ کاغذ سفید کو عرق ٹھیکور میں تر کر کے سوکھاوے
بعد عرق ٹھیکور میں نوشادر مار کاغذ پر پتلا بناوے۔ اور
مریض کے سر سے سات بار اتار آگ میں قابو کرے۔ تو پتلا نہو

جس کا عرق نکال کر اپنے پاس تیار رکھئے۔ اور بروقت
 تازہ کرنے کے اسی عرق کو نکال کی راہ سے عطر میں
 اور جم کر حلقہ میں رکھوے۔ اور پھولوں کا کار
 دور ہے۔ کہ شیخ صاحب حلقہ کو نوش نہیئے۔ فوراً حلقہ سے عطر
 نکلے گی اور برادر آئے گی۔ اور دھو آں بھی نکلیگا۔ غافرین
 تھیں گے۔ کہ بیکہ کوئی شہیدہ یا پاک روح حقیقہ
 ہے۔ ارہ کو بجائے گئی کے بدوق میں ڈالے۔ اور
 کپڑے کی ٹوٹے نشانہ پر پھرنے۔ جانور مر جائے گا۔ اور
 پیر کسی قسم کا نشانہ نہ آوے گا۔

میں نے کہا کہ یہ لڑائی ہاتھ پر ملے۔ اور پھر غشک سے
ورنگار ہاتھ پر ہاتھ لگا کر نہ بچے گا۔

اور اس کے دودھ سے اٹھ پر لگے۔ اور خشک کرے۔ اور
اس کو قومی اس کے اوپر ہٹنے کی تدبیر کرے۔ جو حرف
وہاں پر لگے۔ سیاہ ہو گئے۔

اور وہ تو یہاں تک کہ وہ اس کے ہاتھ سے لے کر اس کے پاس آئے۔

[illegible]

پہنچے پاس۔ کہے۔ اور چراغ کو گل کر دے۔ مگر اتنا کہ گل باقی رہے
اور صفوت مذکور اس گل پر چھوڑ دے۔ چراغ روشن ہو گا۔
دیگر۔ کافور کو نشا درختے باغی میں بخش کر یا تھوڑے بعد
خشک ہونے کے اگر تھوڑا آگ پر رکھ دے۔ تو سرگز نہ جلے گا۔
دیگر۔ چربی بھڑکی اور چربی مٹی کی باہم ملا کر قیتہ کرے۔ اور
چراغ میں روشنی نہ کرے۔ تمام گھر تھوڑا آب معلوم ہو گا۔
دیگر۔ چراغ مٹی بنا کر اور سانپ کے پوست کی تہی بنا کر
اسی چراغ میں جلا دے۔ تمام گھر میں سانپ اسی سانپ و کھلائی
دیں گے۔

دیں گے۔ پھر پر نقش کرنے کی تدبیر چاہئے۔ کہ موم کو روزِ غنیمت
 کہند ہیں آٹ کی دھو سے ملا دے۔ اور اُس سے پتھر پر لے۔ یا پھر
 نقشِ بناہ سے۔ اور رہے دے۔ تین روز کے بعد مگر کہ سے دھو
 دے۔ حر و قن نمایاں ہوئے۔

وہاں پہنچے۔ کوئی موٹی چینی کو وصل کرنا دے چونکہ گلی آپ نہیں
کوہرہ کہتے سیدی بیضہ مرغ ملا کر اور چینی میں ملا کر وصل کرے
اور دھوپ میں رکھ دے۔ جوڑ نہایت مصنوعی ہو جائیگا۔

سید

ماکھی ام سنت رام تاجوان کتب بازار ماییموال امرتسر

پہ تو تھا باب
در بیان تعمیر نامہ خواب میں

از آنکه در کتب و بیانی حکایت که مائده بود
 به خود حد بود - حاکمیت خود مبد بود -
 مصلحتی در مبد - در حق کاما مبد بود -
 مستحق که - در حق - حاصل دوست زوال بود
 در حق پریشانی بود - اندیشه کی نشانی بود
 در وقت بد است - ای غم خرد زنده مبد بود
 در حق پریشانی بود - غم و غصه که تار بود
 در حق که - در حق و در حق دوست از زوال بود
 در حق پریشانی بود - از زنده در جسد بود
 جسد و حق می جسد بود
 جسد و حق می جسد بود
 جسد و حق می جسد بود

گر میں مبتلا ہو۔ آفت کا سامنا ہو۔
 سے ملا مال ہو۔ ترقی اقبال ہو۔
 خوشی کی نشانی ہے۔ خدا کی مہربانی سے
 بہارت میں نفع پائے۔
 مصیبت میں مبتلا ہو۔
 مگر آئینہ سے نجات پائے وہ درج
 بیماری سے صحت پائے۔ تندرست ہو جائے
 روزی کہ تو غم مہم ہو۔
 گاہ سے پاک ہو۔ کبھی غمناک ہو۔
 پیر مودی ہو۔ تکلیف پہنچا ہے۔
 دشمن سے نفع ہو۔ رنج و فدا ہو۔
 اناس لال ہو۔ اہل عیال سے ملال ہو۔
 گاہ سے توبہ کرے۔ مرید ہونے کی نشانی ہو۔
 درخت بار بار سے عالم کا ہمارا ہے۔
 بدکاری کرنے میں بلیک ہو۔
 شادی ہو۔ خانہ آبادی ہو۔
 ثورت ناز میں پائے۔
 مرنے سے نفرت پاوے۔
 رہا میں عزت ہو۔ ثورت پاکیزہ کی صحبت ہو۔

دیوانہ دیکھ
 دل دیکھ
 رونا
 روتے دیکھ
 رانی دیکھ
 نور کا
 نصیر حلو
 قسم کا
 کمرے دوست
 سائب کو دیکھ
 سائب سے بیکار
 ساک دیکھ
 شربت پیا
 شیر دیکھ
 شربت کا دیکھ
 صند کا دیکھ
 خانہ کا دیکھ
 غائب دیکھ
 غائب

عورت دیکھنا
 کباب کھانا
 گھوڑا دیکھنا
 گاجر دیکھنا
 گھر سونے کا دیکھنا
 گواہ دیکھنا
 مینہ کینرت دیکھنا
 کہی دیکھنا
 مونگا دیکھنا
 نازن بڑے دیکھنا
 ولائتی آزار
 کھانا
 سرن دیکھنا
 ہر ہر دیکھنا
 ہنسنا

پرشانی کی دلیل ہے۔ مگر قدرے تخیل ہے
 اندھی رنج ہو۔ رنج سب دفع ہو۔
 حکومت و ریاست پائے۔ عہدہ پر چڑھ جائے۔
 توت یاہ زیادہ ہو۔ ملک سے نامور ہو۔
 دشمن سے لگ لگے۔ گھر میں آگ لگے۔
 دشمن سے سخت مقابلہ ہو یا روزی سخت
 مشقت سے پائے۔
 رحمت ایزدی نازل ہو۔ فضل خداوندی
 شاف ہو۔
 مریض جراحت میں مبتلا ہو۔ تکلیف کا سامنا ہو۔
 معشوق مٹرخ لب پائے۔ رات دن مرنے اڑائے
 عشق میں مبتلا ہو۔ جنوں کا سامنا ہو۔
 مریض ہو۔ تندرست ہو جائے۔
 تندرست ماندہ ہو جائے۔
 دختر نیک پیدا ہو۔ یا کسی معشوق پر
 دل شیدا ہو۔
 حاکم رحمہ دل کا ملازم ہو۔ یا سفر آخرت کا
 غارم ہو۔
 غم کی دلیل ہے۔ مگر قدرے قلیل ہے

نوع دیگر فالنامہ عجیب و غریب

افذ دزد میں

والمعروف کہ جس کسی کی کوئی چیز چرائی جائے۔ یا لوٹتی یا
خلاس یا کوئی مالورم ہو جائے۔ اس کا نتیجہ لگانا منظور ہو۔ تو جس
فصل پر کسی نام یا نام و اجنبی لڑکے سے انگلی رکھو گے۔ یا پانی نہیں
بندر کے اپنی انگلی رکھے۔ لیکن قبل رکھنے انگلی سے ایک
بار الحمد اور تین بار سورہ اخلاص اور تین بار درود
شریف پڑھا دے۔ پس جب ہندسیہ پیرا نکلی رکھے۔
اس کو نوے ضرب دے۔ اور آٹھ سو پر تقسیم کرے۔
اگر ایک باقی رہے۔ تو وہ چیز بکاسب پورب ہے۔
اور جو باقی ہو رہی۔ تو نوے پورب و شمال میں اور
جو تین باقی رہیں۔ تو گوشت بچیم۔ اور اگر چار باقی رہیں
تو گوشت بچیم وہ بھی ہے۔ اور یاخ بچیں۔ تو اتر اور
اگر چھ باقی رہیں۔ تو گوشت پورب و دھن میں ہے
چھ باقی رہیں۔ تو دھن اور گھر باقی نہ رہے
نہ ہو جائے۔ تو گوشت بچیم کی شرف ہے

بعدہ جتنے عدد خارج قسمت ہوں۔ ان کو دو حصہ کرے۔
اگر برابر دو حصہ ہو جاویں۔ اور کوئی کسر نہ رہے۔ تو
گم شدہ ملنے کی کم امید ہے۔ اور عیدہ خارج قسمت
کے ساتھ ضرب دے کر دو حصہ پر تقسیم کرے
پس اگر خارج قسمت طاق ہے۔ تو چور مرد اور اگر
قسمت جفت ہے۔ تو چور عورت کی سازش سے
چوری ہوئی۔ اگر باقی قسمت نوگاہ سے ایک خواہ
دو یا تین تو چور لم سن اور نابالغ ہے۔ اور جو چار یا یاخ
یا چھ بچیں۔ تو چور جوان اور سات یا آٹھ یا صفر رکھے۔ تو بھانے
بعد اس سے عدد خارج قسمت نوگاہ۔ اس کو باقی قسمت میں
ضرب دے کر ۲۸ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اس کو نقش
ذیل میں ملاحظہ کریں۔ جو حرف اس ہندسہ کے نیچے لکھا ہو وہ
وہ حرف چور کے سرنام ہوگا۔ لیکن نام اصلی پر اعتبار کیا جائیگا
نقب وغیرہ کا لحاظ نہیں ہوگا۔ اور اگر خارج قسمت ۸ یا ۱۶
سے بعد طرح چار چار عدد کے ایک یا باقی رہے۔ تو
مال بہت نثر دیک ہے۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو کسی
قدر نامد ہے۔ اور جو تین باقی رہیں۔ تو ایک
محله شہر سے منتقل ہو کر دوسرے محله یا
شہر میں چلا گیا ہو۔ اور جو چھ نہ رہے۔ تو مال بہت

وہابیہ کے بارے میں اس کی کیا ہے۔ فقہ مسند ہے۔

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸

92

[illegible]

20	21	22	23
24	25	26	27
28	29	30	31
32	33	34	35

تمام شد

ماہی رام سنت رام تیا جران کتب زار
ماہی پور

یون شنگار سینٹ

یہ سینٹ تازہ خوشنما پھولوں کا جو ہر نکل
 کرتا کر کیا گیا ہے۔ اسکو کپڑا یا رومال پر لگانے سے تمام
 دن خوشبو آتی رہتی ہے۔ یہ سینٹ اپنے
 مہربان دوستوں اور خاص کر معشوق کو بطور
 تحفہ دینے کیلئے ایک عمدہ چیز ہے۔ قیمت
 فی شیشی لمبہ محصول ڈاک غیر
 ہینے کا پتہ

منشیان و شدمالینہ رام پسیوالا مٹرا

تمام حقوق محفوظ ہیں
 جادو گردوں کے رہنا

افلاطون جادوگر

حصہ دوم

لاہور کن چنہ صا ایم اے
 مبنائش

لالہ ماگھی رام سنت رام تاجران کتب
 بازار مانیسوالا مٹرا

کشتی خدا بہ چہولہ دستہ لشکر حکومتی مستعد
 ایک وقت کائنات میں ایک کائنات کی مانند

عظیم کیمیاء حضرت درکی شہ کے کیمیائی تجربے

فوتو ٹیٹ ہول

قابل قول ہے۔ کیمیاء جاندار کی ہر ایک
 تہذیب کا حصہ ہے۔ گہوارہ۔ کشتی پارہ۔ کیمیا
 کی تعمیر بنیاد۔ تعمیر شدہ تعمیرات کی تعمیر
 کے تجربات۔ انسان کا خالق و قیام۔ روش و فکر
 ان کا قیام۔ کیمیا کا ہی قیام۔ دارکھانہ کی تعمیر
 ان کی شان و شوکت کا قیام۔ علم و سبب کی تعمیر
 علم ان کی شان و شوکت کا قیام۔ علم و سبب کی تعمیر
 دعا ان کے جوہر اور رکن۔ تاج و تہذیب کا قیام
 ہیں ان کی شان و شوکت کا قیام۔ چاندی بنانا۔ کیمیا
 ان کی شان و شوکت کا قیام۔ کیمیا کی تعمیر
 ان کی شان و شوکت کا قیام۔ کیمیا کی تعمیر
 ان کی شان و شوکت کا قیام۔ کیمیا کی تعمیر

دعا کا ایک ایک نسخہ لاکھوں پر بھاری ہے۔
 دعا کا ایک ایک نسخہ لاکھوں پر بھاری ہے۔
 دعا کا ایک ایک نسخہ لاکھوں پر بھاری ہے۔
 دعا کا ایک ایک نسخہ لاکھوں پر بھاری ہے۔
 دعا کا ایک ایک نسخہ لاکھوں پر بھاری ہے۔
 دعا کا ایک ایک نسخہ لاکھوں پر بھاری ہے۔
 دعا کا ایک ایک نسخہ لاکھوں پر بھاری ہے۔
 دعا کا ایک ایک نسخہ لاکھوں پر بھاری ہے۔

پہلا باب

ظلموں کا بیان

تواریخ میں لکھا ہے۔ کہ ملایکے خلق میں ایک پہاڑ کی
 چوٹی پر نوشیرواں عادل کا مزار بنا ہے۔ اور وہاں کیمیا
 نے بادشاہ بنو کر کے حکم سے کئی عظیم بنائے ہیں۔ ان میں
 سے چند ظلمات درج کئے جاتے ہیں۔

پہلا ظلم

یہ ہے۔ کہ اس درخت کے گرد اگر چار سو سو اس تار
 سے گھڑے کئے ہیں۔ کہ ان کے اُتاروں میں ننگی تلواریں ہیں
 جس وقت کوئی آدمی ان کے مقابل آتا ہے۔ تو ایک بارگی
 چاروں سو سو سو گرتے ہیں۔ اگر وہ ہٹ گیا۔ تو پتھر پڑا۔
 گرتے گرتے کر کے دیکھتے ہیں۔

دوسرا طلسم

یہ ہے کہ اوس گور کے تہ خانے پر چار برتن لٹائیں
 ہیں اور ان گورات دین چکی کی مانند گردن پر مٹی سے اور
 اس زور سے پھرا کر رہیں کہ اگر کوئی شخص زندہ کیا
 جادو ہے تو فوراً گردن اڑ جائے۔ اس بات سے
 وہ اس کی رسانی نہیں ہے۔ مگر کتب معتبرہ میں لکھا
 کہ غیلز ماموں رشید نے اپنے ایک مرید کی بدولت جو
 کا قیدی بنادیا تھا۔ اوس ونجی کی سیر کی ہے۔ کیونکہ اوس
 آدمی کو طلسم کا دلیہ یاد تھا۔ اور اس کے بندوں سے یہ
 چلا آتا تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب ماموں رشید اوس دفر
 جان کی اعانت سے اوس تہ خانے کے اندر داخل ہوا تو
 کیا دیکھا ہے کہ نو شیرداں عادل ایک تخت مرصع پر
 نشہوں کی مانند بیٹھا ہے۔ اور تمام اعضاء صحیح سالم ہیں
 کیونکہ طلسم نے جہت سے ردغن بنا کر اس کے جسم پر سے
 ہٹا دیا۔ اگرچہ جسم کا لباس جا بجا سے بوسیدہ ہو کر پارہ
 پارہ ہو گیا تھا۔ اسیوں کو اس حال سے عبرت ہوئی اور
 اسی وقت ایک نئی لہر وسط پوشاک منگا کر از سر نو
 اپنے افسوں سے پہنائی کہ ناگاہ نو شیرداں کے تلے

ایک لوح طلائی نظر آئی۔ اور جب اس کو اٹھا کر دیکھا۔ تو
 یہ لکھا تھا کہ خلقائے عیالہ میں سے ایک حاکم وقت میری
 زیارت کو آئے گا۔ اور میرے کپڑے بدل کر انواع
 عطریات سے معطر کرے گا۔ مگر جب اس بات کا افسوس آتا
 ہے کہ اس وقت میرے نائب میں جان نہ ہوگی۔ جو میں
 جب دلخواہ اوس کی حیثیت کر دوں۔ مگر خیر اب بھی میں نے
 اس تہ خانے کے بائیں پہلو پر کئی خزانے صرت اوس کے واسطے
 امانتاً رکھوا دیئے ہیں۔ وہ ان خزانوں کو لے کر اپنے
 نصرت میں لائے۔ اور مجھ کو معذور رکھے۔ کہ میں فوجدوں
 میں نہیں ہوں۔ جو بہانہ نواری کی شرف بجا لادوں۔ غرض
 ماموں رشید نے اس طلائی کو پیہر بہت تعجب کیا۔ اور
 جب ان مقاموں کو گھوڑا۔ تو حسب فکر سب کچھ نکلا۔
 لکھا ہے کہ بنی عباسیہ کے خاندان میں جہی سے دوست
 بڑی ہے۔ فقط

پہلا طلسم

چلا فلم یہ تھا۔ کہ شیر کے باہر ایک حوض بنا کر اس کے کنارے پورنگ سرسری ایک لٹہ گھڑی کر دی تھی اس کا حال یہ تھا کہ جب شہر میں کوئی بیگانہ یعنی غیر ملک کا آدمی جانے لگتا تھا۔ تو وہ اس قدر شور و غل مچاتی۔ کہ تمام شہر والوں کو یہ معلوم ہو جاتا۔ کہ آج شہر میں کوئی شخص آیا ہے۔

دوسرا

ایک فلم کا ڈھول بنایا تھا۔ کہ جس کی کوئی چیز چوری جاتی۔ وہ اپنے ان آدمیوں کو جن پر چوری کا گمان ہوتا تھا۔ اس ڈھول کے پاس لاکھ لاکھ کر دیتا تھا۔ اور اس سے کہتا۔ کہ تم اس پر ماتھ مارو۔ اور جب پور اس پر ماتھ لگاتا۔ تو اس کا نام و تہ صاف اس کی ہوا سے معلوم ہو جاتا تھا۔ اور اگر وہ سارق نہ ہوتا۔ تو پھر ہمارے نہیں نکلتی تھی۔

تیسرا

ایک ایسا آئینہ بنایا تھا۔ کہ جس شخص کا کوئی کام میں جاتا۔ اور مدت تک اس کی خبر نہ ملے۔ معلوم ہو جاتا تھا۔ کہ سال بہر میں

اس آئینے کے دیکھنے کا ایک دن عین تھا۔ اگر وہ روز مجھ پر بڑے کھول کر دیکھتا۔ تو اس غریب الوطن کی کما حقہ کیفیت معلوم ہو جاتی تھی۔

چوتھا

غزوہ کے جس کا ایک حوض تھا۔ اس کا یہ خلاصہ تھا۔ اگر کئی شخص مشروبات کے قسم میں سے اس میں سے کئی چیزیں ڈالتے۔ تو وہ سب آپس میں ملکر ایک ہو جاتی ہیں۔ اور جب اس میں ساغر ڈال کر پھرتے تو ہر چیز خالص اس میں آجاتی تھی۔ مثلاً چند آدمیوں نے دودھ شربت اور شہد وغیرہ ڈالا۔ اور جب وہ مخلوط ہو گیا۔ تو اپنا اپنا پالہ بھر لیا۔ اور دیکھا۔ تو جس کے شہد ڈالا تھا۔ اس کے پاس وہی شہد آیا۔ اور جس نے شربت ڈالا۔ اس کے پاس شربت آیا۔

پانچواں

ایک چشمے کے گرد اگر دھو جو شہر غزوہ کے زیر حکم تھے۔ ان کے نقشہ بنا ہوا تھا۔ جس شہر کا حکم نافرمانی کرتا تھا۔ اس شہر کے نقشہ پر یہ نہر جاری کرتا تھا

پہلا قسم تھا کہ شہر کے اچھے لوگ جو اس شہر میں
 رہتے تھے، ان کے ہر ایک کو ایک ایک گھڑی کی دھڑکی کی
 آمد و رفت تھا کہ وہ شہر میں کوئی چیز نہ بیچ سکتے تھے
 نہ خرید سکتے تھے۔ تو وہ اس قدر غمزدگی میں آ گئے کہ تمام
 شہر والوں کو یہ معلوم ہو گیا کہ اگرچہ شہر میں کوئی شہر
 بنا نہیں ہے۔

دوسرا

ایک قسم کا بولی بنایا تھا کہ جس کی کوئی چیز چوری
 نہ ہوتی۔ وہ اپنے من آدمیوں کو جس پر چاہتا تھا وہاں لے جاتا
 تھا۔ اس دھوکے کے پاس تاک کر اٹھا کہ وہاں سے
 اس سے کہے کہ تم اس پر ہاتھ نہ دو۔ اور جب وہ
 اس پر ہاتھ نہ لگاتا۔ تو اس کا نام دتہ دتہ اس کی
 کی کیفیت معلوم ہو جاتا تھا۔ اور اگر وہ سارے قریب
 جاتا تو کہہ گا کہ نہیں نکلتی تھی۔

تیسرا

ایک ایسا بند بنایا تھا کہ جس میں شخص کا کوئی
 کام نہ ہو سکتا تھا۔ اور دتہ دتہ اس کی خبر نہ
 لے سکتا تھا۔ حال معلوم ہو جاتا تھا کہ وہ سارے قریب
 جاتا تو کہہ گا کہ نہیں نکلتی تھی۔

اس کی ایک تہ کے دو تہے تھے۔ وہ ایک ایک گھڑی کی
 آمد و رفت تھا کہ وہ شہر میں کوئی چیز نہ بیچ سکتے تھے
 نہ خرید سکتے تھے۔ تو وہ اس قدر غمزدگی میں آ گئے کہ تمام
 شہر والوں کو یہ معلوم ہو گیا کہ اگرچہ شہر میں کوئی شہر
 بنا نہیں ہے۔

چوتھا

لہروں کے جھپٹانے والے تھے۔ اس کا یہ قسم تھا
 کہ جس کی کوئی چیز نہ بیچ سکتے تھے نہ خرید سکتے تھے۔
 اس کی ایک تہ کے دو تہے تھے۔ وہ ایک ایک گھڑی کی
 آمد و رفت تھا کہ وہ شہر میں کوئی چیز نہ بیچ سکتے تھے
 نہ خرید سکتے تھے۔ تو وہ اس قدر غمزدگی میں آ گئے کہ تمام
 شہر والوں کو یہ معلوم ہو گیا کہ اگرچہ شہر میں کوئی شہر
 بنا نہیں ہے۔

پانچواں

ایک جیسے کے گروہ اگر وہ جو جو شہر تھوڑے کھنڈوں
 حکم تھے۔ ان کے نقشہ بنایا تھا۔ جس میں شہر کا ہر گوشہ
 کو نشان تھا۔ اس میں شہر کے نقشہ پر یہ ہر جگہ کی کوئی نہ

مردہ شہر ہی میں فرق ہو جاتا تھا۔

چھٹا

مردہ کی بارگاہ میں ایک ایسا درخت ہوا گیا کہ کئی
چاروں طرف سے آدمی۔ ان سب کو اس کا سایہ
پائے۔ یہ اگر اس کا کہ آدمی لوگوں۔ جو ان کو بھی اُس درخت
کا سایہ لگاتا رہا۔

ساواں

شہر کے باہر ایک ایسی شکل بنائی تھی۔ کہ وہ دونوں
اور گردوں کو شہر کے اندر نہیں آنے دیتی تھی۔ کہا جاتا
میں کہلیے۔ کہ جب اس طرح کے سامان مردہ کو ہم
پہنچے تھے۔ تو عدوت سے معبودیت کا دعوے کیا تھا
جائے مہرت ہے۔ کہ جی کے پاس ایسے پے حکم دانا
موجود ہوں۔ ایک چم پر سے برباد ہو جائے۔

دوسرا نا

منزد نکلیا۔

بھوت پریت نظر آویں

گھر ایک اور بیٹھا تیل چراغ میں رکھ کر جلا دے۔ تو بھوت
پریت نظر آویں۔

ایضاً

سیڑ چر سٹی کا فرق آنکھوں میں لگا دے۔ تو بھوت
پریت دکھائی دیں۔ اور نظر زیادہ ہو۔

پہلے جہنم کا حال معلوم ہو

روغن تم آنکوں اور دہی کے برابر یک رنگی گائے کا گھی
ٹا کر چراغ میں جلا کر سیا جل پارے۔ پھر جو شخص اُس کا حل
کو اپنی آنکھوں میں لگا دے۔ اُس کو پہلے جہنم کی کیفیت
معلوم ہو۔

دبوی دیوتا کا درشن ہو

ہم کے تیل میں تگر کے بھول پیس کر رکھیں
انظر آویں۔ پھر جب تگر کے پھیل

اور وہ شہر اسی سال میں غرق ہو جاتا تھا۔

چھٹا

مرد کی بارگاہ میں ایک ایسا درخت بودیا کہ اگر کسی چاروں طرف سے آویں۔ ان سب کو اس کا سایہ پہنچ جاتے۔ یعنی اگر دس لاکھ آدمی بھول۔ تو ان کو بھی اس درخت کا سایہ ملتی ہو۔

ساتواں

شہر کے ہر ایک ایسی شکل بنائی تھی کہ وہ درختوں اور انسانوں کو ہر کے اندر نہیں آنے دیتی تھی۔ لہذا وہاں ایسا ایک کباب میں عرج کے سامان مرد و کو رہتے تھے۔ تو قدرت سے یہودیت کا دھوے کیا تھا۔ اس کے بعد یہ کہ جس کے پاس۔ بے پے حکیم داتا مولا علیؑ اور ائمہ پر کے بر ملا ہو جاتے۔

دوسرا

مذکورہ شہر

بھوت پریت نظر آویں

گندک اور میٹھا تیل چراغ میں رکھ کر جلادے۔ تو بھوت پریت نظر آویں۔ ایسا
سینہ پرستی کا عرق آنکھوں میں لگا دے۔ تو بھوت پریت دکھائی دیں۔ اور نظر زیادہ ہو۔

چھلے حتم کا حال معلوم ہو

اردن میں تمام کھول اور دھوس کے ہر ایک پر چھلے لگائے جائیں۔ عا کر چراغ میں جلا کر کو چل پلا دے۔ پھر جو شخص اس کا چلن کو اپنی آنکھوں میں لگا دے۔ اس کو چھلے حتم کی کیفیت معلوم ہو۔

دبوی دیوتا کا درشن ہو

سو کے پل میں مگر کے بھول میں کر سکیں۔
لنگر آویں۔ پھر میں مگر کے بھول

کاشتیں ہنگاموں میں لگادے۔ توادی نظر آئے گی

پتروں کا درشن ہو

خوار کو اگر ہے لایشاب کسی برقی میں اس وقت سے
کو کہ لڑیچہ پر گئے نہ پاوے۔ پھر اسی کو اسٹھو لائی
لگاوے۔ تو پھر دیکھو پڑیں۔

تائے عجیب نظر آویں

خوار کو اگر ہے لایشاب کسی برقی میں اس وقت سے
لیٹ کر قی نہ رہا اس کے غمی میں چراغاں ہو کر
نہیں پر چاہتے نہ رہا۔ اور کو گل کی دھوپ
دے۔ تائے عجیب و غریب نظر آویں۔

تیر نشانہ پر لے

کر لیں سکائی ہو لکھ کر شہر میں لگاوے۔ اور
پہلی کا کاشی تیرت کا نشانہ پر لے۔ تو تیر

سری مہلی پانی پر تیرے

خوار کو اگر ہے لایشاب کسی برقی میں اس وقت سے
کو کہ لڑیچہ پر گئے نہ پاوے۔ پھر اسی کو اسٹھو لائی
لگاوے۔ تو پھر دیکھو پڑیں۔

دانت آسانی سے نکلیں

سری کے بچوں کو دانت نکال کر دیکھو لگے ہیں پناہ
تو دانت آسانی سے نکلیں۔

دھتورے کا زہر اتر جائے

خوار کا سوز پانی میں دیکھو پاوے۔ تو دھتورے کا زہر
اگر جائے۔

شراب کا نشہ اتر جائے

بول اور پھٹکڑی پانی میں دیکھو متو اسے کو پڑوے

تو جی ہی لٹا اتر جائے۔
زنگار پٹانے کی ترکیب

تانبے کا بڑا وہ فوساد چینی کے برتن میں رکھ کر اوپر سے
 عرق میوں اس قدر بھر دے۔ کہ ایک انگل اس سے
 پوچھا رہے۔ پھر کڑے سے بند کر کے چالیس دن تک
 اناری میں رکھ چھوڑے۔ پھر چینی یا تانبے کے برتن
 میں رکھ کر زمین پر گاردے۔ جہاں کسی کاسیہ نہ پڑے
 بعد تیس دن کے نکال لے۔ تیار ہو جائے۔

بال جم آویں

جو تک خشک کر کے جلا کر سرسوں کے تیل میں باریک
 پس کر جہاں بال نہ ہوں۔ وہاں لگا دے۔ تو بال جم
 آویں۔

ایضاً

ہاتھی دانت جلا کر بھینس کے دودھ میں پس کر
 لگا دے۔ تو بال جم آویں۔

بال بڑھیں

گھوڑے کی لید جلا کر اس کا کوئلہ تلون کے تیل میں
 باریک پس کر لگاؤ۔ تو بال بڑھ جائیں۔
ایضاً

ہاتھی دانت کو مٹی کے آغورے میں رکھ کر مٹی سے
 بند کر دے۔ اور آگ میں جلا دے۔ مگر دھواں
 اس کا نہ نکلنے دے۔ پھر اس خاک کو پانی میں ملا کر
 شب کو بالوں میں لگا دے۔ اور صبح کو دھو ڈالے
 تو بال بڑھ جائیں۔
ایضاً

ہاتھی دانت جلا کر اس کی خاک بھڑکے دودھ میں
 پس کر دورقی رسوت ڈال کر گرے ہوئے بالوں کی جگہ
 لگا دے۔ تو بال جم آویں۔

ایضاً

لکھی کی مہیٹ اور سیاہ مرچ پس کر جہاں کے بال

گر گئے ہوں۔ وہاں کھلا کر لگا دے۔ بال جم آویں۔

بال نسب دور ہوں

گودنتی ہر تال ہوا کھار خاکستر بدست تینوں کوڑھوں
میں پس کر بالوں پر لگا دے۔ جب خشک ہو جاوے
تو تھوڑے دھوڑے۔ بال اُتر جائیں گے۔

بال نہ پیدا ہوں

مری بولی جڑک چند دے کر خشک کر کے گھوڑ
کی سید میں گاڑ دے۔ بندھ جائیں دن کے نکال کر تین
کے۔ پھر تھیں لگا دے۔ وہاں بال نہ پیدا ہوں۔

ایضاً

ہر تال تھوڑے تھوڑے سات نوے۔ لکڑی دو تال
سب کو لکڑی کے باقیوں میں بیکر سارے میں خشک کر رکھے
وقت ضرورت پادارے ہوں میں لگا دے۔ تو بال
اُتر جائیں۔

درد (دور) دور ہو
تھلی شورہ مٹی کے عرق میں پیکر مت کو کاٹ کر
لگا دے۔ تو مسہ پھرتے۔
ایضاً

بجی اور چونا ہم وزن پیکر مسہ چھ لگا دے۔ تو
مسہ جاتا رہے۔
سوزاک دور ہو

کھرا بھنگ پیکر دہی میں عاکر پی لے تو سوزاک
جاتا رہے۔
ایضاً

تھلی شورہ گجراتی لڑائی سر پوند چینی تینوں میں کر
سیر بھر گائے کے دودھ میں اور چار سیر پانی میں اچھوں کر
پی جاوے۔ تین دن میں سوزاک جاتا رہے۔

ایضاً

جھوٹے بھگ پانچ عدد سر پ سیاہ آدھ پانچ

پانی میں پیرا رہے۔ کوئین دن میں سوزاک اور پیشاب
کی جلن جاتی رہے۔ سرچ کھانی گرم چیز نہ کھائے

ایضاً

گندہ بیزہ کاست یقین مارش بنلو پن دو مارش
دو دو کا سوٹ بنا کر پاؤ بھر گائے کے دودھ میں پنے
سات دن میں سوزاک جاتا رہے۔ سرچ کھانی گرم اور
بادی چیز نہ کھائے۔

عورت کا رکا ہوا توجاری ہو۔ ورنہ باکم ہو جائے

اقرار کو ایک اچھا موٹا کھنسل لے کر اس کی دودھ
کرے۔ ایک پیٹ کے طرت کی اور دوسری پیٹھ کی
طرت کی۔ جس عورت کا خون حیض ہو گیا ہو۔ تو پیٹ کی
طرت کی دال اور پرانے گڑ کے ساتھ کھلاوے۔
تو حیض جاری ہو۔ اور جس کو پیٹھ کی طرت دال کھلاوے
اس کی نہایت باہر کم ہو جائے۔

فضل مروجہ کی تسہیل ولادت

گائے کا دودھ ایک چھٹانک بیکر ڈیڑھ پاؤ پانی میں
کھول کر چھان کر جس عورت کے پیٹ میں مردہ طفل
ہو۔ اسے پلا دے۔ تو بچے ہی لڑکا پیدا ہو جائے۔

حاملہ کے لڑکا یا لڑکی ہو کی بھا

اگر آٹھ یا سات ہفتے کی حاملہ عورت آکر پوچھے۔ کہ
میرے لڑکا ہو گا۔ یا لڑکی۔ تو اس سے کہے۔ تو
اپنے پٹان کو ملکر دیکھ کر کیا نکلتا ہے۔ اگر دودھ
نکل آوے۔ تو لڑکی ہوگی۔ اور اگر اندر ہی اندر پھر
رہے۔ باہر نہ نکلے۔ تو جانے کہ لڑکا ہو گا۔

حمل رہنے کی تدبیر

جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو۔ اس کو حیض کے چار
دن بعد ناگ کبیرہ ناشے سر روز آٹھ دن تک کھلاوے
تو حمل ضرور قائم رہے گا۔

ایضاً

افلاطون چاروں طرف سے

جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو۔ اسکو بعد حمل ہونے کے ایک چھٹانک پیس کے پتہ لگ کر لگائے کے آدھے سیرور میں دیں۔ تو یقیناً حمل رہ جائے۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا

اتوار کو چھو بھڑ مار کر اس کی کھال نکال دے۔ اور جس مقام پر دشمن کے پیشاب کیا ہو اس مقام کی مٹی سے کرکھال میں بھر کر منہ اس کا پی کر دینے پر نامک دے۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے۔ جب آٹھ روز دینا چاہے تب مٹی کو کھال سے نکال دے۔ محنت ہو جائے

دشمن کو بیمار کرنا

اتوار یا پیر کو دشمن کے پر کو جوتا اٹا کر بوائے تو اس کو لاکر پانی کے ساتھ بھڑا دے۔ دشمن بیمار ہو جائے

ایضاً

جب اتوار کو کچھ بھڑ ہو۔ تب اندران کی جڑ لاکر

جب اتوار کو کچھ بھڑ ہو۔ تب اندران کی جڑ لاکر پیس پر کرکھال بکری کے ذروہ میں بکری کو پیس کر گولی باندھ کر سوخت کر دشمن کے سر پر ڈالے تو اس کو شہادت دھوپ دے کر دشمن پر ہوش ہو جائے۔ جب کابھی کے پانی کا بجا۔ چڑھے۔ تو آرام ہو جائے

ایضاً

کوسے کے واسطے بازو کا پتہ۔ اور سیار کی دم اتوار کو لے کر گول کی دھوپ دے کر دشمن کے پیس یا چار پانی میں رکھ دے۔ تو جب اس پر دشمن رہے گا۔ تب دیوانہ ہو کر اٹھے گا

بھوت پریت وغیرہ دور کر دینا کی تر

کالے دھتورے کی جڑ اتوار کو لاکر بازو پر باندھ دے تو بھوت پریت اتر جائے اور کبھی نہ ستارے۔

ایضاً

بلور کے برش میں سیگ کو پیس کر آ کر پتہ زود کی آگ پر

لگا دے۔ یا سنگا دے۔ تو بھوت پریت اتر جائے۔
کبھی نہ ستا دے۔
ایضاً

اتوار کو آدھ عدد تلسی دل اور آدھ چرخ سیاہ اور
سدا کی جڑ کے موافق لاکر تیلوں کو گلے میں باندھ دے
تو بھوت پریت اتر جائے۔

ایضاً

نیب کی پتی پنج ہینگ ساپ کی کچھل سرسوں ان سب کو
لا کر دھوئی دے۔ تو بھوت پریت ڈاکنی شاکنی سب
نیم کے آسب دوسرے ہوں۔

ایضاً

منڈی کو کھردھو لاکر تیلوں میں وزن سے کر گنو موڑیں
پس کر جس ثورت باہر کو برہم راہیں ستا تا تو۔ اسکو سنگھا
دے۔ تو اچھا ہو جائے۔

ایضاً

اتوار کو پچھ کے موافق سنگھا ہوئی کی بر لاکر چادر

۸۴

یا کچی کے ساتھ جس کو برہم راہیں نے ستایا ہو۔ اس کو
سنگھا دے۔
آگ کو باندھنا

برائیندک لاکر چربی نکالے۔ اسے آگ میں ملکر لے
کو دے۔ آگ نہ جلے۔
آگ نہ جلے

پید کی جڑ اور گھوڑے کا ناخ ہوا برہم راہیں کر بھار بھٹی یا
چوستہ میں ڈال دے۔ تو آگ نہ جلے۔ دھواں اٹھارے دے۔

لگی آگ بجھ جائے

بج بج لگے۔ تو لونا بھر کر آگ کی طرف منہ کر کے کھڑا
ہو۔ آگ کی نسبت کرے۔ کہ ہے اگن دیوتا تم سب کو جاؤ۔ اس
طرح آپ کو سانس پیچے کو جائے۔ تب پانی پیتا جائے۔ تو آگ
بجھ جائے۔

آگ میں کوئی چیز نہ رکھ

مجااوس سینچر یا اتوار کو کو۔ نیب بن تلسی کو جلا کر گدے

کے پیشاب میں بہا کر کوئلہ کرے۔ جس پر ہے یا بھیجیں دوس
دے۔ اس میں کوئی چیز نہ پکے۔

ایضاً

انجیر کی ٹکڑی میٹھک کی چربی میں ڈبو کر پھوسے میں ڈالو
بیک بنک نکڑی ہے۔ کھونچے۔

ایضاً

چنگڑی انیون سا بھرنگ کیترا پوست بیٹھا مرثا پا
سب برابر کر۔ میں پیکر اتھو میں ہے۔ تو آگ میں نہ پکے۔

کافور رنگ برنگ کے حر و نفروں

سینہ کافور پر آب یوسے کھکر آگ پر دکھلا دینے سے
مروت رنگ برنگ کے نفروں کے

ایضاً

آب لست سے کھو کر آگ میں دکھلا دینے سے زرد
رنگ کے حر و نفروں کے

ایضاً

کاجور کے پانی سے کھکے۔ اور آگ میں دکھلا دینے سے
نور رنگ کے حر و نفروں نمایاں ہوں۔ اور آگ نہ سینکے۔ تو

ایضاً

مندی کے عرق سے کھو کر آگ میں سینکے سے حر و
نور رنگ کے

ایضاً

نار کی پتی کے عرق سے کھکے۔ تو سبز ہوں۔ اور آگ
میں لپیٹا۔ تو طوسی ہوں۔

ایضاً

آرگی کے عرق سے آٹھ پر کھو کر خاستر ڈالنے سے حر و
سیدہ ہوتے۔

کپڑے کی آڑ میں شکامر جیا اور زخم شکام

کے تبسم پر نہ آو نہ لپڑے کو حد مہ منہ

ہندو میں چلنے لگنے کے بارے میں جو کہ شکر کے لئے ہے
نشانہ ہو۔ نشانہ لگا کر سر پر ہے۔ شکر کے لئے ہے۔ شکر کے لئے ہے۔
نشانہ ہو۔ نشانہ لگا کر سر پر ہے۔ شکر کے لئے ہے۔ شکر کے لئے ہے۔

باب تیسرا قیافہ کی باتیں

بال

سر کے بال بے اور خوش رنگ و اسے نہ خود نہ تو ہوتی
و تم و تیرا ہم الٹا اور آدھوں میں نہ ہو گا سر کے بال خوب
موسے کے لئے جو کہ وہاں پر ہے۔ شوقی۔ حسن پرست۔ اس کے
وقت کو بولتے ہیں۔ اسے آدھوں میں ہوتے ہیں۔ تو بے تیرا
سر پر آدھوں میں۔ عقل کو۔ تو پرست اور حسن پرست ہو گا
اس کے لئے کہ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

سر کے بال بے اور خوش رنگ و اسے نہ خود نہ تو ہوتی
و تم و تیرا ہم الٹا اور آدھوں میں نہ ہو گا سر کے بال خوب
موسے کے لئے جو کہ وہاں پر ہے۔ شوقی۔ حسن پرست۔ اس کے
وقت کو بولتے ہیں۔ اسے آدھوں میں ہوتے ہیں۔ تو بے تیرا
سر پر آدھوں میں۔ عقل کو۔ تو پرست اور حسن پرست ہو گا
اس کے لئے کہ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

پیشانی

اگر کوئی دیکھ لے تو وہ شخص قیافہ میں عجیب ہو۔ اور پرست
ہو گا۔ اور چھوٹی اور چھوٹی پیشانی بے لیبی ہو گی۔ اور
سر پر کی حالت سے خوشدلی پیشانی اور تیراوی ہو گی
خوب ہو گی۔ اور اس پر نشان پڑی ہو گی۔ تودہ انسان چھوٹا
ہو گا۔ تو اور تیراوی ہو گی۔ وہ تو چاہتے ہیں کہ اس کے
تو بولتی پیشانی وہاں پر ہے۔ اس کے لئے کہ اس کے لئے ہے۔
اور عقیدت و ایمان ہو گا۔ اس کے لئے کہ اس کے لئے ہے۔
تو ملنا سزاور اور موٹی ہو گی۔ تو گا۔ اس کے لئے کہ اس کے لئے ہے۔
پیشانی کے ایک رخ پر اس کے لئے کہ اس کے لئے ہے۔
تو بولتی کو نہ ہو گا۔ اس کے لئے کہ اس کے لئے ہے۔

۹۱
 دل کا مہنوط۔ یہی ہنگامہ یا آدمی مردوت والا ہوگا۔ جس کا
 کی مہندی بہت صاف اور نیکیوں پر وہ بے مروت ہوگا
 اور تنگ دل ہوگا۔ اور اس پر کسی کی جہت سے
 گی۔ جس کی ہنگامہ بے حد چمک دار ہوگا۔ اور اس پر کسی کے
 جادو کا اثر خواہ وہ حسن کا ہو۔ یا افسوس کا یا ظلم کا
 نہ پھر کے گا۔ جس قدر چھوٹی ہنگامہ ہوگی۔ اسی قدر چمک
 ہوگی۔ اور کامیاب ہوگا۔

دہن

جس کے منہ کا دمانہ بڑا اور لمبا ہو۔ وہ شجاع
 پرشہوت۔ بد مزاج اور تنگ دہن نیک روح مین
 ہوگا۔

دانت

چھوٹے اور کمزور دانت والا انسان حلیم دیانت
 دار ایمان دار اور کمزور ہوگا۔ لمبے پتلے تیز دانت
 والا حاسد بہادر۔ بے حیا۔ بد افرد اور شکم
 پرست ہوگا۔ پیورتہ اور مہنوط۔ دانت والا سمجھ دار
 دلیر۔ حاسد۔ مغرور۔ چشم۔ لوگوں کو حقارت سے

دیکھو وہ ہوگا۔
 ۹۲
 ہر گشت مہنوطی وہ شخص دیانت دار صادق
 اور بہادر۔ اور صلہ جو۔ مگر سست ہوگا۔ گول اور شکم پرست
 مہنوطی والا سمجھ دار۔ اور صاحب قوت ہوگا۔ اور اس
 کی تقریر قابل تفریق ہوگی۔ خمدار اور فکری مہنوطی
 وہ شخص میر اور دولت مند ہوگا۔

چہرہ

جس آدمی کے چہرہ پر معمولی حرکت سے پسینہ
 آجائے۔ وہ گرم مزاج۔ خوش گوشت دار چہرہ والا شخص
 زندہ دل بیاض صاحب تمیز زود واقفاد مگر سادہ ج
 روح ہوگا۔ دُوبے چہرے کا انسان سمجھ دار مگر متلون مزاج
 ہوگا۔ گول اور چھوٹے چہرے کا آدمی سادہ دل بے
 تمیز اور شراب تو ہلے کا ہوگا۔ پر شکن اور گوشت دار
 چہرے والا شخص شراب خور۔ فضول گو دلیر ہوتا ہے۔

گردن

بہی گردن کا آدمی اگر اس کے پاؤں بھی بے

اور پتے ہوں۔ قویہ شخص مزاج کا سخت ہوگا۔ اور کوڑا گھون
والا شخص حاضر جواب مکار۔ بیونا ہوگا۔ اور دامن کو پھینک
کرتے والا ہوگا۔

کندھے

جس شخص کے کندھے کی ہڈی پتلی ہو۔ تو وہ شخص
مکمل طور پر صلح جو اور ڈریوک ہوگا۔ موٹی اور بڑی ہڈی
شخص بدن کا قوی کندھین۔ مٹتی زیادہ عورت والا ہوگا۔
خم دار ہڈی والا شخص سست اور مکار ہوگا۔

پاؤں

پتے بازو والا انسان فیاض سخی باز۔ معذور یہ دیکھنا
ہوگا۔ بدن کی نسبت بہت چھوٹے بازو والا سخت عاجز
تھوڑا۔ جیم الفیج اور شجاع ہوگا۔ گوشت دار بازو
والا انسان کس پرست۔ بہانی سست والا۔ اور خفیت
الا اعتقاد ہوگا۔ جس شخص کے بغا پر گھٹنے بال ہوں۔ وہ
عصبانک بے فیض شوخ ہوگا۔

چھاتی

سخت وہ اور گوشت سے بڑھتی والا انسان۔ دلیر

غفلت۔ معذور مضبوط۔ بدسلوک اور آزاد ریاں ہوگا۔
ننگ سینہ جو درمیان سے اونچا ہو۔ ایسا شخص سچیہ دار
بات پر پیشتر۔ ایسا بے دار۔ صناعی پسند ہوگا۔ اور کیم غلام اور
بر بال ہو۔ وہ عیاش اور سب کا غلام ہوگا۔ وہ شخص غلام
نم عقل ہوگا۔ جس کے سینے پر بال نہ ہوں۔ وہ شخص قابل
انعام صلح جو اور آرام طلب ہوگا۔ اور اس کی نشانی قابل
پسند ہوگی۔

پیش

نرم پیش والا شخص کمزور شہوتی۔ ڈریوک۔ نکی
کم کھانے والا۔ ایمان دار مگر اکثر بد بخت ہوگا۔ سخت
پیش وال آدمی مضبوط۔ بہادر فنون گو۔ معذور اور بے
قیم ہوگا۔ جس کا پیش ملائم سفید رنگ اور موٹا ہو۔
وہ بزدل۔ صاحب فساد اور حاسد۔ دروغ گو اور
ایسی باتیں کہیں کرے گا۔ جو اپنے کان سے سنتی ہو۔

ٹانگ اور پاؤں

جس آدمی کی ہڈی گوشت سے بڑھ اور بائیں سے
بڑی نواسا۔ سفید و کم فضل۔ اور اولاد کا پیارا دور

Handwritten text in Persian script, likely a continuation of the manuscript. The text is written in a cursive style and is partially obscured by the binding of the book.

قد کے متعلق

[illegible]

واری

والله اعلم بالصواب

خال

جس عورت کی پیشانی پر سیاہ نشان تھا۔ وہ دوست
ملہ ہوئی۔ اور چار بیٹے بنے۔ اور سیاہ نہ ہونے والی
سے۔ پیشانی پر سیاہ نشان والا مرد بچتا رہا اور خلیفہ
کو لکھ دیا کہ وہ سیاہ نشان جو منی پھر ہندو بن جائے۔ وہ
کو لکھ دیا کہ وہ سیاہ حکومت ہو گا۔ اور منی خلیفہ پر نشان
لاگا۔ وہ ہمیشہ زیادہ کام میں لایا جائے گا۔

10/10/10

باب چوتھا

نقشوں و ایہیوں کے بار میں

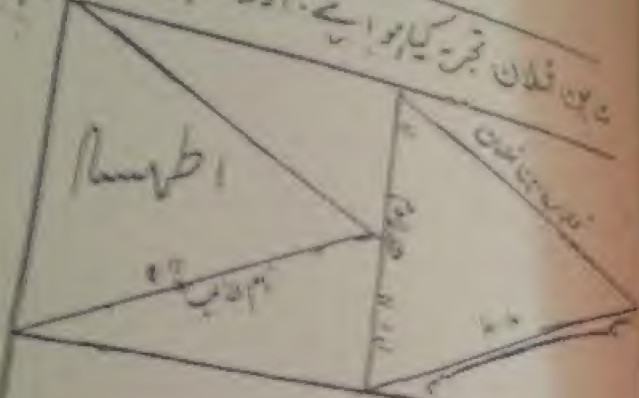
واسطے حب کے

تجربہ کیا تو چاہیے کہ کوری ٹیکری پر جو
یا سات مرتبہ لکھ کر اور اس ٹیکری کو کوری پر
سے بھر کر جلا دے۔ یا کاغذ پر قلمت بنا کر گانے کے
یا تیل خوشبودار سے جلا دے۔ انشاء اللہ خدا کے
بیتراہ جو کہ حاضر ہو کر اور وہ یہ ہے

واسطے محبت کے

کوری ٹیکری پر لکھ کر اور تیل خوشبودار بھر کر
یا کاغذ پر لکھ کر قلمت بنا کر گانے کے
اور مشجرات کاغذ پر مطلوب سے لکھ دے۔ جس
میں کہ نام غالب کا لکھا ہے

نہین فلان تجربہ کیا ہوا ہے اور ظہم یہ ہے



دوسرا عمل

تجربہ اور تجربہ چاہیے کہ کسی کو یاد دے۔ تو
دیکھ لیتے۔ جیسا معلوم ہوا۔ ساتھ مشک اور زعفران ہر
کا جلی پر رکھے۔ اور سیل جیونی اور سر حروف قروا سم
کے بڑے اور یہ بھی پڑے۔ یا قلمت و ح۔ انشاء اللہ
وہ مطلوب بیتراہ جو کہ حاضر ہو گا۔ اور تا بھاری
کرے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

ب	د	و	ح
۴	۶	۳	۲
۸	۲	۸	۶

محبت کے واسطے

قندسید میں گولی بنا کر آگ میں جلا دے۔ اور وقت یہ ہے۔

وقت ۹۹۸۳۲

۱۔ چاہیے کہ محبت کے واسطے یہ دونوں نقش آپس میں لکھ کر گولی قندسید میں لکھ کر گولی قندسید میں باندھ کر کھلا دے محبت اور دوستی پہلے سے زیادہ ہوگی۔ اور جو کھلا نہ سکے۔ تو حرث وقت کو جلا دے اور وہ نقش یہ ہیں

۱۸۶

۴۵	۴۱	۸۹	۱۴	۲۲	۸۶	۲۲	۸۳	۲۲	۲۴
۸۴	۱۹	۲۲	۵۱	۲۲	۶۹	۲۲	۸۸	۲۲	۲۲
۸۰	۲۳	۲۲	۸۲	۱۲	۹۱	۲۲	۴۴	۲۲	۲۲
۵۰	۴	۲۲	۴۸	۴	۴۹	۲۲	۸۵	۲۲	۲۲

دوسرے

جو چاہے کہ کسی کو مخر کرے۔ پس اس شرط

۱۔ قندسید میں عدد ان چار اسم کا ثبت کرے۔ اور جو اس میں نام طالب اور مطلوب کے ہوں۔ تو ان عددوں کو غائب میں اذلال اور اقطار کے طریقہ سے تمام کرے اور طالب اپنے پاس رکھے۔ تو مطلوب تا بعد از اور مخر ہوگا۔

نام طالب	۱۶	۱۸۶	۱۲۴	۱۲۴	نام اسکی ناظمہ
طالب	۱۳۶	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲۸
۱۲۵	۲۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۱۳
۱۳	۱۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰۳
۱۳۸	۱۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۱۲
مطلوب عالم	۱۳۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۱۲

دوسرا نقش

سورۃ النساء واسطے فتوح کے گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فتوح بہت ہو کرے۔ اور جو کسی عورت ہو اور اس سے محبت نہ رہتی ہو اور نہ لڑتی ہو۔ پس اس نقش کو مرد اپنے پاس لکھ کر رکھے۔ عورت اس کی تابعدار ہوگی۔ اور وہ

نقشہ ہے۔

LAW			
W14P24	W14P21	W14P27	W14P22
W14P27	W14P23	W14P26	W14P25
W14P25	W14P24	W14P23	W14P24
W14P21	W14P20	W14P27	W14P20

五

وایسے زیادہ ہونے دوستی اور مبتلا کرنے اور پناہ
پاس ہوتے ہیں چاہیے کہ اس شخص کو اوپر کا غم نہ لگے
اور درمیان دل بکری کے رہے۔ مطلوب عاشق اور
حاضر آدھے۔

٩٧
١٨٨
١١٨٨
٢

حم اظنه البسلا وجمع
بوت " " جمع رور حرا
عقود اع وصا السرحه الششرا

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ایک ایک اور حک
دیکھ کو نان سوایا یہ لفظ پیچے بدوں کے لکھے۔ جو کہ ہم نے
لکھے ہیں۔

1. 2

دوسرے

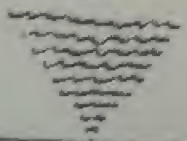
دوسرے
اس نقش کو واسطے عداوت سے لکھے گئے کاغذ
پر اور اس کو دھو کر دو دوستوں کو بٹا دے۔ یا غلام
دووں میں لڑائی ہوگی۔ اور قیامت
جہاں کھائیے۔ گئی اور وہ یہ ہے۔

۲۵	۲۱	۲۲	۲۱
۶	۵		

۲۵	۲۱	۲۶	۲۱	۱۵	۵
۸	۸	۶۲	۹۲	۷۵	۷
۴۲	۷	۶	۷	۷	۹۲

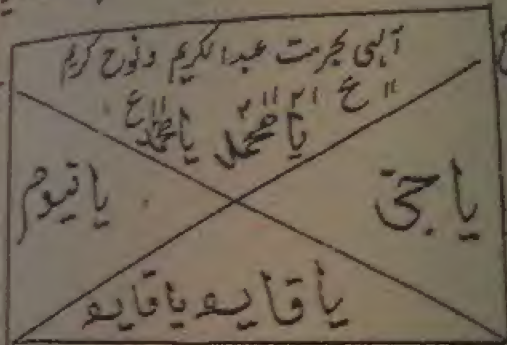
دومر

دوسرے
 حکم کے واسطے تجزیہ کیا ہوا ہے۔ چاہئے
 کہ اسکو ساعت آفتاب میں اوپر شاہ بکری کے چاروں
 کے نام لکھ کر تنور یا چوبے میں دفن کرے۔ اور آگ
 اس پر جل دے۔ اسی وقت مطلوب ہتھیار ہو کر حاضر
 ہو دیتا۔ حکم صفحہ ۳۹ پر ہے۔



دوسرا نقش

حاصل گرجانے میں جو عورت کہ اس کا محل کیا کرے
 ہو۔ یا کہ محل قائم نہ ہوتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر اپنے
 نوپنے کو دیے۔ اور دوسرا لکھے یا گھر میں بانٹے۔
 نقش معظم جس طریقہ سے ہم نے لکھا ہے۔ وہ یہ ہے



جدید
 آہلی بھرت عبد الکریم و نوح کریم

یا قایم
 یا محمد یا محمد

آہلی بھرت عبد الکریم و نوح کریم

چور کو بیمار کرنے کا نقش

تازہ پانی میں دھو کر ہر ایک مشتبہ کو پلاوے

نقش اول
 چور کو بیمار کرنے کا نقش
 چور کو بیمار کرنے کا نقش
 چور کو بیمار کرنے کا نقش

۲۰۸	۲۰۲	۲۱۰
۲۰۹	۲۰۶	۲۰۴
۲۰۳	۲۱۱	۲۰۷

دوسرا نقش

جس شخص بہتر ہر صفت ہے۔ اور ہر سکودل
 کہتے ہیں۔ جو شخص میں چاروں نقشوں کی زکوۃ اس
 طریقہ سے دیے۔ جو تیس روز تک تنہائی اختیار
 کرے۔ اور ہر نقش کو چونتیس مرتبہ روز گھے۔ اور
 کوئی بیمار دریا میں ڈالے۔ اور اس چینی پر ہر صفت
 کرے۔ پھر عام ہو گا۔ اور واسطے جس کام کے
 لگے۔ اثر دے گا۔ اور وہ نقش چار ہیں۔

۸	۱۲	۱۳
۱۴	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

1	2	3
4	5	6
7	8	9

1	1	1
2	2	2
3	3	3
4	4	4

۹۹ سرافقش

کلام اللہ شریعت کا بنیاد ہے۔ بعد وہ دوسرے شریعت کے لئے
 اور دنیات مملکت کے اور بعد وہ شریعت کے لئے
 کلام اللہ شریعت کا بنیاد ہے۔ چنانچہ میں عرض

[illegible]

دومرے

11.

۱۱۰

یہ دونوں نقش ساتھ ترکیب ذوالکتابت کے لئے
نقش کو آسانی ہو۔ اور جو مختلف
نقش یہ کریں۔ صورت یہ ہے

۵۳	۹۳	۴۴
۴۸	۲۶۰	

۵۰	۹۰	۴۰	۴۰۰
۴۰	۴۰	۵۰	۹۰
۴۰	۴۰	۹۰	۵۰
۹۰	۵۰	۴۰	۴۰

—

9.22	1.1	1.2	1.3
1.4	1.5	1.6	1.7
1.8	1.9	1.10	1.11
1.12	1.13	1.14	1.15

دوسرے

دوسرے
صنعا، کی پرقتش ہے۔ چار گوشہ رکھتا ہے۔ اور
اس کو تانبے کے چار آج میں تھکھڑے ہیں۔ اور جو
مطلب کر رکھتا ہو۔ اس کو بھی کدہ کوڑے۔ اور

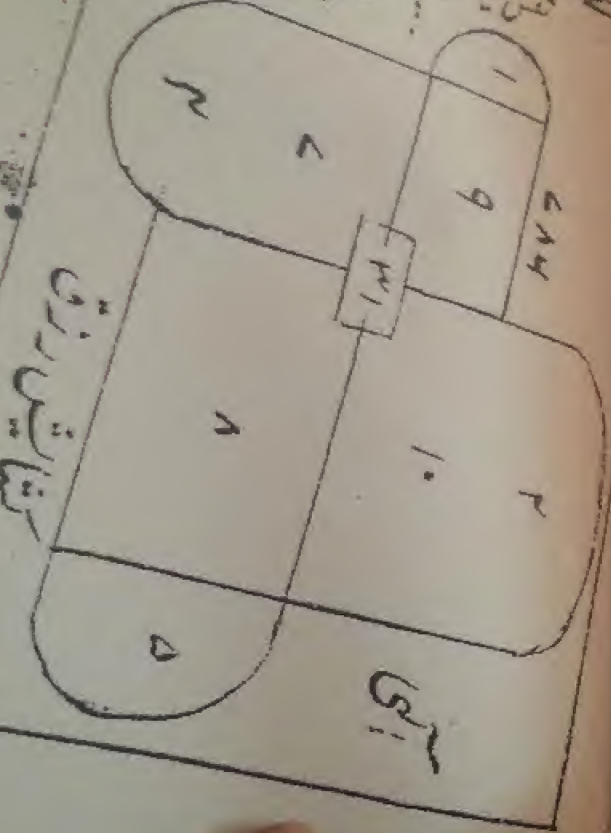
کسی چیز پر نیاز جناب امام رضا علیہ السلام کی کر سکتا ہو
روز تک جلاو سے مطلب حاصل ہوگا۔ اور وہی ہے

۴	۲۰	۶	۴
۳	۲۰	۶	۸
۹	۲۰	۶	۵
۲۰		۲۰	۷۰
۲۰			

بیشمار زر ہاتھ آوے

نقش بست در بست کا نہایت آزمایا ہوا چاہئے
کہ اس نقش کو اس ترکیب سے محل میں لادے۔ کہ کسی
روز تک بہتے دریا کے کنارہ پر بیٹھ کر کھے۔ ساتھ
خوشبویات اور ظہارت کے اکیس نقش لکھے۔ اور
آٹے کی گولی بنا کر بیس نقش تو دریا میں ڈالے۔ اور
ایک کو اپنے بازو پر باندھے۔ اور دوسرے روز
اس نقش کو جو بازو پر باندھا ہے۔ کھول کر گولی
بنا کر دریا میں ڈالے۔ اور پھر اکیس نقش لکھے۔ اور
بیس کو دریا میں ڈالے۔ اور اگر کسی کو

کسی طرح سے اکیس روز میں کرے۔ اور
نقش بست در بست کو بازو پر اپنے ہاتھ سے
نقش بست در بست لکھے۔ اور اسے نہایت تجربہ ہے
نقش بست در بست ہے۔



اسطون میں لکھو

دوسرے

یہ نقش واسطے چھاتی کے ورد کے لکھو اور جو کچھ
پلاوے - اور ایک گردن میں ڈالے - ورد فور آجاتا
رہے - اور وہ یہ ہے :-

۸	۱۳	۱۵	۱
۱۲	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

واسطے چارے بخار کے

اس نقش کو لکھو ایک تو بازو میں باندھے دے
سے پہلے - چارہ بخار دور ہوگا - نقش یہ ہے :-

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۲	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۶۷	۸۶۵	۸۶۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۳	۸۵۲	۸۶۴

نقش

سہ کا دور دور کرنا
اس نقش کو لکھو سر میں باندھے - دور دور آ
جائے - اور وہ یہ ہے :-

۱	۲	۳	۴
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۱	۱۰	۹	۸

دور کرنے آسپے

اس نقش کو لکھو کچے میں مرین کے باندھے - کم
خدا سے آسپے دفع ہووے - اور وہ یہ ہے :-

۲۲	۳۶	۲۱	۱۷
۱۰	۱۸	۲۲	۲۸
۱۹	۳۳	۲۵	۲۴
۲۰	۲۰	۲۰	۲۲

سہ عورت کا حمل آجاتا تو

واسے محبت کے

اسی عشق کو ملو کر اور شریعت میں اہلک و عیال کو
کو تیرا رہے۔ ۱۱۵ یہ ہے۔

۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱	۳۲	۳۳

واسے بھاگے ہوئے اونچی کے

اسی عشق کو چھٹی راست میں ملو کر اونچے درخت میں
پائے ہے۔ تاکہ جو اسے ملے ہوئے۔ درخت کو بھاگے ہوئے
کے مستوم ہو۔ کہ اس کو ملے ہوئے۔ قوم کو بھاگے ہوئے
کو کر کے۔ انشاء اللہ بھاگے ہوئے جلد جاتے ہوئے عشق سے

۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷
۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱
۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵
۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹

نور کا دودھ زیادہ کو

۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳
۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷
۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱
۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵

پاکو دور کر تیکافلیتہ

حضرت نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پاپ ہے۔ کہ اس
عشق کو اور پاپ رو سے جارت یا جنت کر کے سر ہو۔ اس کا
شرعی حکم اور فہم بھی ہے کہ یہاں حضرت کا دودھ سے اور تیکہ
کو روئی میں ہویت کر اور عین کو شمال کی طرف یا جنوب کی طرف
بٹکادے۔ اور اس فلیتہ کے بنیاس پھر سر سے ذرا تیکہ سر لٹکے کے
کر کے اور حق رکابی میں رہ کر تیکہ سر سوں کا دودھ سے اور
ہزار سے۔ اور اس فلیتہ کے گرد چرخ اور آیت لکری اور عیار
ل اور دوسری آیتیں پڑھے۔ اور پاکو سے نہ لکھیے۔ اور میں

چنانکہ جس کا خط فقر ہووے۔ یا تو طرز اس کے ...
 کرے۔ اور مریض کی طبیعت پر اس کے ...
 دو تین شخص اور بھی واسطے ...
 جڑی بوٹی یا تھوڑے بڑے ٹکڑے۔ فقر کے فصل سے پیدا ...
 ہواوے گی۔ اور عمر بھر نہ اداوے گی۔ اور اگر کسی ...

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۶	۱۴	۹	۴
۱۰	۵	۳	۱۵

۱	۲	۱	۸
۲	۵	۱۱	۱۵
۴	۶	۱۴	۹
۱۳	۱۲	۷	۲

آپنی حرکت خویشی میں ...
 و عفت خویشی ...

واسطے آسیب زدہ کے
 ...



۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۶	۱۴	۹	۴
۱۰	۵	۳	۱۵

تیسرا باد ...
 ...

تیریا اینٹ ہٹانے کا نقش

میں شغل کے مکان میں تیریا اینٹ ہٹانے کا نقش
 دیکھ کر اور مقررہ کتب میں اس کی روشنی کے لیے ہر ایک پر
 ہر ایک پھر تیریا آدھ سا آدھ دیکھ رہا ہے۔



دوسرا

اس واسطے کہ کہیں آسیب آگ سے دیا ہو۔

چھٹا باب در بیان خالصین حسن

ممبر
 اگر خوشی کے وقت میں انسان کا آنسو نکلے۔ تو اس
 کو کوئی بیماری نہیں آتی۔ اور اگر کسی کو اس کا علم

اور پنج دور ہو جاوے۔ اور اگر مرگی دسلے کو دیا جاتے
تو عارضہ مرگی جاتا رہے۔

نمبر ۳

اگر بھوکا آدمی اپنا لعاب دہن متغافلین پر ڈالے
تو اس کی قوت کشش جاتی رہے۔ اور وہ بوسے
کو ہرگز نہ اٹھاسکے۔

نمبر ۳

اگر مردہ آدمی کا دانت بطور تھوڑ کی دانت
دالے گئے ہیں باندھیں۔ تو اس کی درد جاتی ہے۔

نمبر ۳

اگر انسان کی آنوں جو بوقت پیدائش کافی جاتی
ہے۔ اس میں سے پھوڑی سی لے کر زیر زینہ رکھ کر
میں نصب کر کے جس شخص کو قویٰ کی درد ہو۔ اس سے آتھو
میں پہنادیں۔ تو اس کو درد سے فوراً آرام ہو۔

نمبر ۳

۱۲۲
اگر عارضہ مرگی دسلے کو دیا جاتے
تو عارضہ مرگی جاتا رہے۔

نمبر ۳

اگر بھوکا آدمی اپنا لعاب دہن متغافلین پر ڈالے
تو اس کی قوت کشش جاتی رہے۔ اور وہ بوسے
کو ہرگز نہ اٹھاسکے۔

نمبر ۳

اگر مردہ آدمی کا دانت بطور تھوڑ کی دانت
دالے گئے ہیں باندھیں۔ تو اس کی درد جاتی ہے۔

عورت

نمبر ۳

اگر عورت کا سالم بال آپ شعور میں گر جائے
اور اس پر سورج کی شعاع پڑے۔ تو وہ بال
مثل سانپا کے ہو جاوے۔

مہر
 اگر عورت عورت کو قوت بخواتین
 ہے۔ تو اس کی چھاتیوں سے
 اور اگر عورت کو قوت بخواتین
 ہے۔ تو اس کی چھاتیوں سے

مہر
 اگر توجہ حافظہ پر نہ ہو
 جانور ہرگز نزدیکی نہ ملے۔ اگر توجہ حافظہ پر نہ ہو
 میں لکھتے کہ۔ تو توجہ حافظہ پر نہ ہو
 پر چھاتیوں پر چھاتیوں کی۔ اگر ایسی عورت ایسی نہ ہو
 تالاب میں لکھتے کہ۔ تو اس کی چھاتیوں پر نہ ہو

مہر
 اگر کوئی شخص ایسی حالت میں اس سے سنگ
 کرے۔ تو اس کی طاقت مردی نہ ہو جو اس سے
 کے لئے پرہیز لازمی ہے۔

مہر
 اگر عورت عورت کو قوت بخواتین
 ہے۔ تو اس کی چھاتیوں سے
 اور اگر عورت کو قوت بخواتین
 ہے۔ تو اس کی چھاتیوں سے

مہر
 اگر توجہ حافظہ پر نہ ہو
 جانور ہرگز نزدیکی نہ ملے۔ اگر توجہ حافظہ پر نہ ہو
 میں لکھتے کہ۔ تو توجہ حافظہ پر نہ ہو
 پر چھاتیوں پر چھاتیوں کی۔ اگر ایسی عورت ایسی نہ ہو
 تالاب میں لکھتے کہ۔ تو اس کی چھاتیوں پر نہ ہو

مہر
 اگر کوئی شخص ایسی حالت میں اس سے سنگ
 کرے۔ تو اس کی طاقت مردی نہ ہو جو اس سے
 کے لئے پرہیز لازمی ہے۔

سوال باب
 نہ خوں کہ متعلق جو بار از مائے ہوئے ہیں

نسخہ سنکھیا کو شگفت کرنے کا

ایک نور سنکھیا کو مدار کے دودھ میں جو دو توں ہو۔
ایک پیر کھل کر بھرن کرے۔ اور پھر مکھیا کھینا کر مٹی کے
گھاس میں رکھے۔ اور اکو بار دن ریت سے بھرے۔
اور اس پر تھوڑی ڈھاک کی راکھ رکھے۔ اور مٹی
تو شگفت کے اس پر مکھیا رکھے۔ اور پھر راکھ کو دھوئے
اور ریت پر کرے۔ اور منہ اس کا ایک رگولی ہے
بند کرے۔ اور دس سیر لکڑی کی اس کے تے لگ
جھاوے۔ ایک ایک کر کے جب تمام ہو۔ تو اس
سب کو چھوٹے سے تے رکھے۔ اور منہ کھول دے
اور تمام سرد کرے۔ جب صبح ہو۔ تو اس مکھیا کو لے
کر ایک رتنی تیا بنے کے انوکھے پر ڈالے سونا ہوگا۔

نسخہ رنگ کرنے سونے کا

سخت دُرُھ توہ بدی ہیں بڑے ۶ نور کی
رکھے۔ اور کینرونی یک تیر کے رسی میں جھکا لے
کی جو ایک چھٹا تک ہو۔ آگ دے۔

۱۲۶
نسخہ سنکھیا کو شگفت کرنے کا
ایک نور سنکھیا کو مدار کے دودھ میں جو دو توں ہو۔
ایک پیر کھل کر بھرن کرے۔ اور پھر مکھیا کھینا کر مٹی کے
گھاس میں رکھے۔ اور اکو بار دن ریت سے بھرے۔
اور اس پر تھوڑی ڈھاک کی راکھ رکھے۔ اور مٹی
تو شگفت کے اس پر مکھیا رکھے۔ اور پھر راکھ کو دھوئے
اور ریت پر کرے۔ اور منہ اس کا ایک رگولی ہے
بند کرے۔ اور دس سیر لکڑی کی اس کے تے لگ
جھاوے۔ ایک ایک کر کے جب تمام ہو۔ تو اس
سب کو چھوٹے سے تے رکھے۔ اور منہ کھول دے
اور تمام سرد کرے۔ جب صبح ہو۔ تو اس مکھیا کو لے
کر ایک رتنی تیا بنے کے انوکھے پر ڈالے سونا ہوگا۔

نسخہ کمپیا کا

۱۲۶
نسخہ کمپیا کا
ایک نور سنکھیا کو مدار کے دودھ میں جو دو توں ہو۔
ایک پیر کھل کر بھرن کرے۔ اور پھر مکھیا کھینا کر مٹی کے
گھاس میں رکھے۔ اور اکو بار دن ریت سے بھرے۔
اور اس پر تھوڑی ڈھاک کی راکھ رکھے۔ اور مٹی
تو شگفت کے اس پر مکھیا رکھے۔ اور پھر راکھ کو دھوئے
اور ریت پر کرے۔ اور منہ اس کا ایک رگولی ہے
بند کرے۔ اور دس سیر لکڑی کی اس کے تے لگ
جھاوے۔ ایک ایک کر کے جب تمام ہو۔ تو اس
سب کو چھوٹے سے تے رکھے۔ اور منہ کھول دے
اور تمام سرد کرے۔ جب صبح ہو۔ تو اس مکھیا کو لے
کر ایک رتنی تیا بنے کے انوکھے پر ڈالے سونا ہوگا۔

نسخہ

۱۲۶
نسخہ
ایک نور سنکھیا کو مدار کے دودھ میں جو دو توں ہو۔
ایک پیر کھل کر بھرن کرے۔ اور پھر مکھیا کھینا کر مٹی کے
گھاس میں رکھے۔ اور اکو بار دن ریت سے بھرے۔
اور اس پر تھوڑی ڈھاک کی راکھ رکھے۔ اور مٹی
تو شگفت کے اس پر مکھیا رکھے۔ اور پھر راکھ کو دھوئے
اور ریت پر کرے۔ اور منہ اس کا ایک رگولی ہے
بند کرے۔ اور دس سیر لکڑی کی اس کے تے لگ
جھاوے۔ ایک ایک کر کے جب تمام ہو۔ تو اس
سب کو چھوٹے سے تے رکھے۔ اور منہ کھول دے
اور تمام سرد کرے۔ جب صبح ہو۔ تو اس مکھیا کو لے
کر ایک رتنی تیا بنے کے انوکھے پر ڈالے سونا ہوگا۔

قدیم کیمیا گروں کے اصل فلسفی اور اوراق کا عکس
کیمیاگری کے سرسبز راز

نہایت ہی نایاب و نادر کتاب کا قدیم و ذخیرہ کیمیا گروں کے اصل اصول و قواعد
 و شیوہ متدینوں اور ہر کیمیا گروں کے اپنے اپنے تجربات و مشہور و مخفی حکیم و شایان
 چشتی کی اپنی تحریر ایک ہندویش کا نواب سعاد خان بڑاں الملک کا ایک کیمیا گروں کا
 ایک قدیم کیمیا گروں کی نایاب و نادر کتاب کے نسخے ہوا ہوں جسے وقت بھلا یا ہی میں اپنے
 سے بچ گئی۔ شیخ محمد یوسف سرخسی حکیم سیاح شاہ گرو کا نوی نسخہ کیمیا راز بھلا یا ہی
 شواہی حکیم عبدالقادر صاحب شاهی ریاست پور تھلہ مال گوالیار حکیم مفتی فضل مراد پوری
 کے تجزیہ کیسے حکیم شاہ غلام محمد مولوی عبدالغفور شاری حکیم محمد عذت لہاری حیدر آباد
 حکیم مرزا محمد ابراہیم فیروز پوری کاشی دشوانا تھ حیدر آباد دکن مولوی محمد حبیب کشمیری تری
 مولف تفسیر نعمانی سید محمود حسین آباد منصور کاظم رضوی حکیم سید محمد یوسف بھوپوری مفتی شاهی
 لعل فتنہ مراد آبادی حکیم محمد نجیب خان بن پوری آر بی پریم سنگھ سید حکیم شمس الدین غنی
 جبرن الیمیٹ محمد الجبرن فیروز شاہ جھانی سید محمود احمد چکی بھالک والا حکیم آزاد سنگھ
 دہلی حکیم کاشی ام نوٹیری ان لوگوں کی اپنی اصل تحریر اور تجربات قدیم سے قدیم غرض
 پڑا سا سز ۹۵ ورق قیمت ۶۰۰ روپے، ڈاک فرج بزم حسنیہ راز
 طب و عملیات کی ممکن تفصیلی فہرست کتاب کے ساتھ روانہ کی جائے گی
 ۱۰ راجست مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان

پہلا باب
منتروں کے بیان میں

بھوت پریت اٹھانے کا منتر
 گوگوں۔ من گھی۔ ساپ کی کنگھی۔ ہند کے پال۔ مرغ۔ اور
 پورک پیٹھ لور۔ ان کی دھوپ دے۔ تو تم تمنا نقص گرے۔ بھوت
 پریت تر جاتے ہیں۔ اور ہمارے سے بھتیجی یہ اسیر ہے۔

موٹی منتر

ہکر۔ گوکھری کی جڑ۔ گور وچن ان سب کو ایک جگہ رگڑے۔
 ورن کی گولی بنا دے۔ پھر اسے پانی میں گھسا کر پشیا فی پیر
 ایک گھاؤ دے۔ پھر جہاں جاوے۔ اسے سب محبت سے دیکھئے

دشمن کے مکان میں جھگڑا

شیر کی چربا ایت دار یا منگو آکر کڑو دشمن کے گھر میں لپکے

دس تو اس میں جھگڑا ہے
کشت قلوب کے لئے
 سیاہ دھتورے کے پتے کا رس اور گودھن و دھن کا پانی

کرے۔ پھر گیند کی تلم سے جھوٹا پتھر پندرہ پر کا جنت کے لئے
 بلانا ہو۔ اس کا نام ہے۔ گھنیزے کی آہ میں اس طرح پتھر کو
 وہ آدمی ضرور آویگا۔

عقل بڑھانے والا جنت

۸	۲۸	۱۱	۷
۵۹	۶۳	۱۰	۸
۱	۹	۱۱	۷
۱۴	۴	۳	۵

اگر یہ نقش جاننے پا کر
 میں تقالی پر کشت کر اس میں کھیر
 کھائے۔ تو عقل بڑھے۔

پندرہ کا جنت

۲	۳	۷
۱	۵	۹
۴	۸	۱۰

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے
 یہ جنت نبات خمد ہے۔ ہر کام میں
 فتح و کامیابی دلائے۔ روزی دانا۔ کار کی بڑی ڈھانا
 رخصت کو در کرنا ہے۔ سب طرح کے رخصت و غصہ
 روتا ہے۔

اس جنت کو دیوانی کے دن منظر
 عام یہ درساں میں سکھایا دو۔
 جنت بکشت ہو۔

۷	۲	۸۱	۷۲
۷۶	۷۹	۳	۷
۱	۸	۸۵	۸۰
۷۸	۷۰	۵	۲

اس جنت کو دودھی کے
 عرق سے کھڑ کر بیج کے
 گلے میں باندھے۔ تو در
 وغیرہ سے بالکل محفوظ رہے
 جنت کو بکشت ہو۔ جنت کو
 در میں کھڑ کر جائے
 در میں کھڑ کر جائے
 در میں کھڑ کر جائے

۷۳	۴۱	۲۸	۱۰
۷	۳	۲۰	۱۰
۹۰	۹۳	۵	۷
۲	۷	۷۵	۷۹

چتر دین کو گھجے میں
باندھے۔ تو جھوٹ
آسیب کا خطرہ ہرگز
نہ رہے۔

گو جی کے عرف سے
بھوج تیر پر لکھ کر اپنے
پاس تو رکھے۔ تو اہل
اس کی عزت کریں۔

۴	۲	۴۱	۳۳
۳۶	۲۴	۳	۶
۱	۸	۳۲	۳۹
۲۸	۳۵	۵۰	۲

گھر کے سامنے ہرنری
سے لکھے۔ تو جھوٹ
مردن ہرگز خوف نہ
رہے۔

کچھ چتر کے چوتھے
پایہ میں برگ ہیں پر لکھے
کر خد میں رکھتے۔ تو
جانور ہرگز نہیں پڑیں
گے۔

۸	۲	۴۱	۲۲
۳۴	۳۸	۳	
۱	۹	۳۵	
۵	۶		

۴	۲	۸۸	۸۱
۸۴	۸۵	۳	۶
۱	۸	۸۲	۴
۸۶	۸۷	۵	۲

۱۳۴
چتر کے روز جب کہ کچھ چتر ہو۔ اگر
تندرستی کے روز میں اور اس کو پیر کے تازہ خون اور
دلی کے دین میں خوب من کر دیں۔ اور سر ڈال کر اس کو
جس کو بخشنے کا جن اپنی آنکھ میں لگا کے۔ اس کو
سننے والا اس ہزار جان سے عاشق و فریقہ ہو جائے

ایضاً

گندہ باری کے پھول اور پھول لچرنتی گور وین کو خوب
خوب پسند شد میں ملا کر گولی بنائیوے۔ اور جب
اندر دلت گھس کر
دی تابو آ جائے

ایضاً

انوار کے روز جب کہ کچھ چتر ہو۔ پودہ کر سول گور وین
پتوں کے پرنگ اور دھونتی ہر ایک چتر برابر وزن کے تکر
ریا باریک میں کر کہ پودہ حسب ضرورت میں یہ ایک کچھ بھر
کر دیا جائے۔

باب دوسرا جنتروں کے بیان میں

ہیمنوں سے خون نکلے
کھنسل کے خون سے چاؤ کو ترک کر کے ہیمنوں کو
توہیں کا رس خون کی طرح سرخ نکلے پند
پھو لونکا رنگ بد لیا
گندھک کا دھوس دینے سے پھول کا رنگ بند
ہو جاتا ہے۔

اگ سے ہا کوٹہ

گھی - پندو - نوٹ در -
دکڑا لٹو پر لپ کر وہ پو
پندر عریک اگ کی

پانی میں آگ جلانا
پانی میں آگ کی اور کسی سطح پر کا فور
پانی میں چھوڑ کر جس لگا دو کا فور برابر جلتا رہے گا
جوانغ کے نزدیک پروانہ نہیں
کچھ چھوٹے چھوٹے مکے سے پیاز کے چارغ میں ڈال
پودوں کے دور ہو جائیں گے۔

چھوٹا کرنا
چھوٹے پتوں سے پیشاب میں لکڑی مٹی کے
جھنڈ کا گور جگہ سے پتوں کے مضبوط بانہ بکھ چار
پتوں میں ڈال کر اچھی طرح سے بند بندہ کے تمام بچو ہی
پتوں کو صوب میں رہتے ہیں پھر نہ کوکھوں دیں۔ تمام بچو ہی
پتوں کو صوب میں رہتے ہیں۔

لکھنا
تھریہ م سے جب ضرورت لکھیں بیکر نظر
اگ کی حرارت دین
اگ سے

لی جاتا
پانی
پانی
پانی

پانی فوراً آدودھ پینا ہے
جیسا کہ کسی نئی کتہ پر تو کے اندر عورتوں کے لئے
دیر جلدی اس میں پانی ڈال دیا جائے۔ تو کام پانی اور
محسوس دے گا۔

گفتہ ناچ کرے

کسی کے گھر سے روکے ہوئے ہیں وہ بھی
و غیرہ میں کھدوی جائے۔ تو وہ گناہِ خوب ہرگز نہ

یوتھ میں آگ صلیبی معلوم ہو

ایک ہفتی میں تار چینی کا تیل ڈال کر بعد میں ایک چھڑا
نکھڑا نافہر میں کا ڈال دیں۔ تو جب بوتل کو بنایا جائے تو اس
میں ہلکے سی رنگ جلتی نظر آئے گی۔

مرغ بانگ نہ دے

سرخ کے سر کو اگر وہی کچھ یاد دہن فضا میں سے تر کر
یا جائے۔ تو وہ ہرگز ہانگ نہ دے۔

۱۳۸
شربت کاشته آوازنا سرچ در نش
ایضا گو سارچ پائیں نش

ایضاً گویا کہ چپ ہیں۔ نشہ بہت

بجائے جاویں
چاروں طرف سے چاروں طرف سے

کے لئے یہاں سے چارپائی سے ہجرت کر جائیے

کتابخانه

[illegible]

جیسے ہوئے پانی کو کھولنا
 جسے ہوئے گھرے کے پانی پر سینہ خانک پس کرنا
 اور جو جہاں پانی پر ستور پانی ہو جائے گا یعنی محل جائے گا
کمرے میں خرگوش ہی کوں نظر آئے
 گل روغن اور خون خرگوش کو ملا کر چراغ میں ڈالیں اور
 اس میں صابن کی تلی بنا کر ڈالیں اور جلا لیں۔ پس جہاں تک
 اس چراغ کی روشنی جائے گی۔ وہاں تک خرگوش ہی خرگوش
 نظر آئیں گے۔

X دن کوتارے نظر آئیں

سفید سرمہ خوب ہار یک پس کر گنت کے پتھوں کے رس
 میں دس دس دس تک کھرا ل کئے جاؤ۔ بعد میں آنکھوں میں ڈالنے
 سے دن کوتارے نظر آئیں گے۔

ایک کے د

کسی پوری گھاس میں باقہ بھر کر
 دانت پر رکھ کر اس کو دو۔ اس کو دیکھ

قیام محل کی ترکیب
 محل نہ رہتا ہو۔ اس کو بعد فراغت حیف کے
 میں نورت کے محل نہ رہتا ہو۔ اس کو بعد فراغت حیف کے
 اور نہ رہتا ہو۔ اس کو بعد فراغت حیف کے

بغیر جی فصل کھولنے کی ترکیب
 ستر بجی فصل کھولنے کی ترکیب
 انور کے دن دو پیر کے وقت برتن بھر جیل اور توے کا جو
 بے آوے اور گھونگنی دھونی دے۔ اس کی خاک کرے پھر
 جس قفل پر وہ خاک ڈال دے۔ قفل از خوب محل جاوے گا۔

آومی بندر معلوم تو

مردہ بندر کے نہ میں سفید چر مٹی رکھ کر پیچر کے دن دفن
 کر دے۔ اور آوار کے دن چیل اس کا نہ میں رکھنے سے ب
 کو بکل بندر نظر آوے گا۔

آومی بھٹیا نظر آوے

جس گھر میں سانب جو اس مال ماورہ سونی ہو اور دوس

اس جاتی
 فی شادی
 ہر مانی
 نام و
 خوب
 لے پاس

گائے کا دودھ بڑھ جائے

2	r	ro	ra
r	rr	r	u
	.	ra	rr
rr	rl	o	r

لایجہ نئی کی پتی دونوں ہاتھوں پر مل کر کسی عورت کو دکھانے
 اور پھر فوراً اپنی جیب سے نکال کر دیکھ کر اس کے پستان غائب ہو
 جاتے ہیں۔ ایک شخص کو گالہ سے ایک اور دوسرا گالہ
 دکھانے سے دوسرا بھی سوچا جاتا ہے۔

[illegible]

و ر ض ی

و دھمی

مساک جگائیکا منتر

ادم بنو ۶ ٹھ پائٹے کی کڑی سوچ بنی کا لاکھ
سردا نو کے نہیں۔ تو ہا ہیر کی آنست تمام
ادیش گورو کو شبہ سا پنا پند کا پنا پھر و منتر
ایشور ہا ہیر تیری واجہ پھر کے کام سو جو
ہا ہیر کو سے

ودھی

ایک بوتل شراب و عطر کا تو نیم چنبیلی کے پھول پتر چھو
لوٹک کپور پھری لوہان کی و صوب آئے تھا جو کہید چراغ میں لگی
ڈال کر جلاو سے۔ تو مردہ خوب زور سے ہنسنے لگا۔ اس وقت جو
خدا ہمیش ہوا ظاہر کرے۔ پوری ہوگی۔ مگر سب کام رات کو سنا
میں جا کر کرتا چاہئے۔

حاضر کرنے کا منتر

ایک اکہ بار جب کہنے سے یہ منتر سدا ہو جائے گا جس
شخص کا تصور دل میں رکھ کر پڑھو گے۔ حاضر ہو گا۔ منتر یہ ہے
ادم ہر پنا چا سدا سے ہانا ہر چوں سوا

کرنیکا منتر
در دیشم دوہہ سچ شین تہیکہ درد کیے۔ تو
دھن نو شری نام ہی و جھٹ گورو کی شکست پھر منتر ایشور

واج ست گورو جی کو لیشین
کرنیکا منتر
جیلے کو بند کرنا پاد ہر گیا ہوا
ستورات کے پاؤں چلے گیا واجا مہادیو تھا پاد ہر گیا ہوا
گوری گند و جینی ایشور دے گیا واجا مہادیو تھا پاد ہر گیا ہوا
تہہ ساچا اس دیوتا اس شیو اسادس یاد ہو ہیں پاؤں بانہوں
اس کا ہر ہے۔ و گورو گورا تھرا حوالا شبد۔ پنا پند کا پنا
پھر منتر ایشور واج میرد جھٹ گورو کی شکست ست نام ایش
گورو کی

ودھی

یہ منتر سدا رہے بار بار پڑھو کرے
جب سدا ہو گا۔ جب منتر رت گند اتیار کرے پھر منتر کو اس
پر سات بار پڑھو کرے
و دھانی

سب قسم کا درد دیکھ دوں سو درد کشی خدا کو دے
پیشانی سے درد کا درد کا ۱۱ جیلا نا جیلا تھو تو
جسم کو درد چندر جی قلقل کے نام میرے جگتے
سود چندر ایشر ما یا جیلا تر کیب سوئی سے جیلا
کے چندر تک جیلا ترے۔

منتر نذر اترنے کا

گوئی گوری کور دھانی فلان کر دو کدیم کر لنگی
مستندہ بار کیک ہو جائے۔ گوری لنگی میرے
یشور یا پاپا تر کیب۔ اس منتر سے۔ تو کو سات مہر
کھلائے۔ نہر دقم ہو جائے۔

منتر بکوکا نذر اتر جائے

ادم نو سوری گائی پریت جانی سوری چوئی سولی بولی
کو کو جس میں اور پنے۔ غوسات کاو ککل دو ساپ پیری
پلو اور سی تو سالوں نہیں۔ تو بھو گنڈ دھر پکار۔ دن تک ساچا۔

جیلاروں کے منتر

چو رہا ہے کی خاک کے کر اس منتر کو پڑھ کر بھارے۔

منتر کے درد کا کسے پال
درد کا کسے پال
درد کا کسے پال
درد کا کسے پال

بکوں کے درد کا منتر
بکوں کے درد کا منتر
بکوں کے درد کا منتر
بکوں کے درد کا منتر

نذر نیش کے درد کا منتر

اس منتر کو سات بار پانی پر دم کر کے پکے۔
نذر نیش کے درد کا منتر
نذر نیش کے درد کا منتر
نذر نیش کے درد کا منتر

نذر نیش کے درد کا منتر

نذر نیش کے درد کا منتر
نذر نیش کے درد کا منتر
نذر نیش کے درد کا منتر
نذر نیش کے درد کا منتر

کھوئی بادی روخت کال جائے۔

ساتپ اوڑ پھو کے کاٹیکا منتر

جس کو سانپ نے کاٹا ہو تین چو پاتی سے کر کے منتر
اور اس کو ملا دے۔ منتر سری تر سنگھ مری کے پانی سے
منتر تاراتی

باوے کتے کے کاٹیکا منتر

اس منتر کو تین دن بھیجوت پر پڑ کر اس کے جان پر
ڈالے۔ منتر اوٹنگ منو کو تو دیس کچھا دی جان سے
جوگی اسماعیل جوگی نے پائے گداس کاٹے کا پھر سے دس من
کو بس ہوتاں کرے۔ یہی گورو گوبند ناتھ مشید پانچا پنہ کا
پھر و منتر ایشر باچا۔

کیسیا بنائیکا منتر

اوم نو پری ہرئی رسی سدھم کر و کر و سوا۔ ترکیب
منتر کو۔ ۱۰۰ دفعہ ہر روز ادا کرے۔ پڑھے۔ تو سدھ ہو جائے
پھر وہ کام میں دے۔

منتر منزل

منو منت ہیراے پون منتری
اوم بھدای منو منت ہیراے پون منتری
جنگر بکری کا دودھ سب کو
جس کو سانپ نے کاٹا ہو تین چو پاتی سے کر کے منتر
اور اس کو ملا دے۔ منتر سری تر سنگھ مری کے پانی سے
منتر تاراتی

راستہ میں شیر چور سانپ کا ڈر نہ رہے
راستہ میں شیر چور سانپ کا ڈر نہ رہے۔ اپناں جو سیر
فریہ چلے۔ پر دیس کو قطب جی کے بھاؤ۔ جہاں سودے۔

راستہ میں ناگہانی آفات سے بچاؤ

منتر فریہ کے کاغذی اور اندھیلاری نس تینوں چیر بستیں
دراپائی ہیں۔ جب راستہ میں پتھر سے۔ اور لیں پڑیں
دراپائی ہیں۔ تو تین بار منتر پڑھ کر تالی بجا دے۔

منتر وزی ملنے کا

کاٹیکا۔ کافی کری لینے۔ پڑھے۔ چار سیر بھروں چور
کاٹیکا۔ کافی کری لینے۔ پڑھے۔ چار سیر بھروں چور
کاٹیکا۔ کافی کری لینے۔ پڑھے۔ چار سیر بھروں چور
کاٹیکا۔ کافی کری لینے۔ پڑھے۔ چار سیر بھروں چور

اس نقشے کے مطابق اس نیا کر بیجے
 منتر جلد سندھ ہو جائے

پاؤں پر	کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی
کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی
کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی
کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی
کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی
کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی
کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی
کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی	کھڑکی



جو کئی اور اس کے واسطے حسب نقشہ عمل کرے
 بعد بدلا میں کوسا کے واسطے



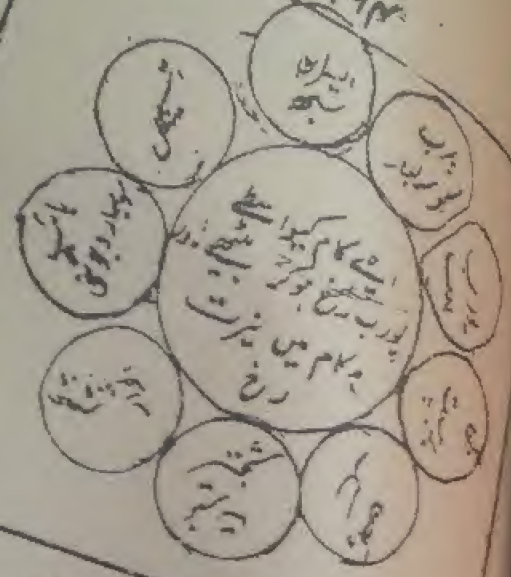
بیم رخ بیٹھے سے چند مان اور جو گئی ساوی یعنی
 نہید اور دسا اور دن ساٹنے ہوا اور کر بیٹھے دابے ہوا
 ایساں کوٹنے میں بیٹھ پیچھے یہ ساوی ہے۔ تا قص دن پتہ جاسے
 اور نیک دن کو مبار جانب چپ کر کو دیکھلے۔ جہت آوار
 و کیتی سے ایسی حانت میں اگر بدھو اور سورج بیٹے پاس سے
 بہت جلد کام پورا ہوا اور نیک کام آرائیں میں کرنا چاہیے

بار جو گئی

اور اگر پورب رخ ہو کر بیٹھے۔ تو مبار اور بدھو سے
 آوار پیچھے پر ہٹ کر نہ رہا ہے۔ وکر دو برہیت دابے نیچے
 اور نیک پائیں اور جو گئی سیخڑ دو نو پتہ پیچھے ہیں اور اگر ایسا
 ہو کر بیٹھے۔ تو مبار بدھو برہیت دابے اور جو گئی پائیں سیخڑ
 ہوا اور نیک پائیں ہو۔

—————

فہ تصویر اس منتر کی دوسری طرف دیکھیں



گئی آگ مجھ جاکے
 جہاں آگ لگے۔ تو دنا جگر جگ کین مندر کے کھڑ
 کر دنا دست کرے کہ ہے اسی دیوتا نام ستیں جو
 اور تمہیں جو کہ کہہ کر اس پیچھے کو جائے۔ تب پانی پینا
 جائے اور اس بیدر جائے۔
 آگ میں کوئی چنر نہ پکے

میں مٹی بھر کر اس میں سات اُردو کہہ کر مینڈک کاٹ کر اُردو کہہ کر
 زمین میں گاڑ دے۔ اور آب باراں یا آپ دریا سے سچا کھجور
 جب اُردو پک کر تیار ہوں۔ تو اتوار کے دن اُردو کا کہہ کر پھوسا
 وقت ضرورت سات اُردو ترکاری بھری ڈلیا میں ڈال دے
 تو ترکاری اچھل اچھل کر ڈلیا سے زمین بند کر پڑے

پانی پر چلے

پکھ اتوار کو کوئی گڈی کاٹ اسی دن کھڑا ہوں یا نہ ہو
 چاہے۔ تب کھڑا ہوں پکھ پانی پر چلے۔ ڈوبے نہیں۔ مگر کھڑا
 اسی طرح لا دے۔ مگر سینچنے کی شام کو پانی چا دیں سے نہت سے
 پھر اتوار کو علی الصبح جا کر درخت کو ڈھرت کر کے یہ کہے کہ
 شاخ اپنی مہم کو پانی کے اوپر چلنے کے واسطے دو میں اس کی
 کھڑائیں جو اُڑھکا۔ یہ کہہ کر کھڑی کاٹ لا دے۔ تو کام سہول
 ہو جاوے۔

پیٹ میں ناج بولے

لنگل یا اتوار کو پکھ روز لا دے۔ نانڈی میں بند کر
 ترہ طرف کھیت میں گاڑ دے۔ اُس کیفیت کا پیدا ہوا۔
 جو شخص چوری یا سینڈ زوری کے کھائے گا۔ تو اُس سے ہر

دو تین آپس میں اُردو میں

پکھ اتوار چن یا شگل کو ایک چھک سیادہ سے دو دانٹ
 اور دو دانٹ سیادہ کی کے قار جا دلاں پر سینچ دے پکھ ایک
 پیار چن کر کہہ کر پکھ ایک چن کر کہہ کر پکھ ایک چن کر کہہ کر
 کے دو چن کر کے کاران پر سینچ دے چن کر کہہ کر پکھ ایک
 پکھ کے پیشک کے دوسرے پیار سے سات دانٹوں کا کہے۔ اور
 پیار پر تر چن چن کر پکھ کے پیار سے سات دانٹوں کا کہے۔ اور
 دونوں کے پیچ میں پیار سے سات دانٹوں کا کہے۔ اور
 دو پیارے آپس میں پکھ کے پیار سے سات دانٹوں کا کہے۔ اور
 پیار چاہے۔ تب چن کر کے کی دھوئی دے دے کر پکھ ایک

دن کو سترے نظر آئیں

دن کو سترے سترے گت کے جھول کے عرق میں سات دان
 ایک ترے کے۔ پکھ سے پکھوں میں گاڑ دے۔ تو سترے
 دن کو دکھائی آئیں۔

بوتل چھانا

یوتھ کا ٹکڑہ ۔ آگ میں خوب سرخ کر کے اور کھانے کے
میں بھجوا کر کھیں۔ تو منہ میں زخم نہ لگے۔ مگر کھانا جانتے
پہلے کھٹ چاہئے تھا۔ اس سے حلق سے نیچے نہ جانے پڑے۔

کے ہوئے حروف کو مشادنا

نوساد رسہاگہ سندرکھیا ہمو زن پیکہ حر فوں پر گاہو
میں رکھوادے۔ حروف الہ جائیں۔ کا غلہ سفید رہ جائیگا۔

کیڑے کی اڑ میں شکار مر جائے۔ اور زخم
شکار کے جسم پر نہ آوے۔ اور نہ کیڑے

کو حیدر مہ

مبتدق میں بجائے گوئی کے پارہ بھر کر شکار پر راج کرے
 کسی آڑ میں جو نشانہ لگا کر سر کرے۔ شکار مر جائے نہ کڑے
 میں غوغا نظر آوے۔ نہ شکار کے جمع پر زخم

اندیشا

ہندوؤں میں سونی چھید کر جس کی تمام آلائشوں کو نکال دیا

۱۰۱
 سورخ بندر کے دھوپ میں رکھ دے
 اسلم ہوا سر آواز دے
 دھوپ میں رکھ دے

کٹا ہوا سر آواز دے
بھینک رہا ہے یو بان کی دھونی دے

سے ہوئے سر میں یہ ہے،

سکھیاں نہ رہیں سیکر دیوانوں پہ چھپ

ماہیوں کی جیٹ پانی میں سیر کر دیتے ہیں۔
فاتح قرہ الگندک نہ گھس نہ گھس جاویں۔
سہ سگھیاں

سہ سے کہیاں
بھی نظر آوے

شہنشاہ میں آگ بھری نظر آئے

شراب عمدہ شیشے میں بھرا ہوا نظر آئے۔

مرغ لڑنے سے نہ مایوس

مرغ لڑنے سے نہ مایوس
کب سُرغ کی بہ انگہ میں متناہیس اور دوسرے مرغ کی
ہے۔ تو مرغ لڑنے سے نہ ہٹیں۔

شیشے میں انڈا اڑتا رہتا

جائے

مُرغ کا اندھا انگور کے تیز ہر کہ ہیں دانہ سے۔ جب سے
 پانچ روز بعد خوب نرم ہو جائے۔ تب شیش میں مانڈ کر
 سے اتارے۔ تاکہ اندھا کوٹنے نہ پادے۔ پھر شیش میں
 بھر دے۔ اندھا پھول کر مثل سابق کے ہو جائیگا۔

بغیر کھوئی کے کھڑا دل پر چلنا

سفید گھونگی پانی میں ہیں کہ کھڑا دل پر چلنا کر سید میں رکھ
 کر رکھے۔ جب چاہے۔ پیروں میں پانی لگا کر کھڑا دل پر سرور
 تو کر چل جائے۔

کاغذ پر رنگ برنگ کے حروف نظر آویں

سفید کاغذ پر آب یوسے لکھ کر آگ پر نہ کھلا دینے سے
 حروف رنگ برنگ نظر آویں گے۔

ایضاً

تب ہنس سے بکھو کر کے اور آگ میں دکھلا دینے سے زرد
 رنگ کے حروف معلوم ہوں گے۔

ایضاً

ایک کپانی سے بھری۔ اور آگ میں نہ کھلا دینے سے
 حروف معلوم ہوں گے۔ اور اگر گندہ

ایضاً

بھدی کے ورق سے کپ کر آگ میں
 زرد نظر آویں

ایضاً

سایہ کی تکی کے ورق سے کپے۔ تو سبز ہوں گے۔ اور آگ
 میں رکھیں۔ تو قوسی ہوں گے۔

ایضاً

نارنگی کے ورق سے کٹ کر پتھر پر خاکستر ڈالنے سے زرد
 سیاہ ہوں گے۔

چراغ پر پروانہ نہ آوے

ایک بڑا پیاز کا چراغ میں ڈال دے۔ تو پروانے ہر گز
 نزدیک نہ آویں۔

بھوک و پیاس نہ لگے

اونٹنی کے چانوں گانے کے روہو میں بچا کر تھوس کر

کھائے۔ تو وہ دن تک بھوک پیس نہ کئے۔

پتھر کھا یا باب

جانوروں کے بارے میں

جانور عجیب الخلق

یہ دابھہ کوہ پوتیس میں ہوتا ہے۔ قوی رشتہ۔ بھارت میں ہے۔



طیسن

ایک جانور ہے کہ چھ سات ہنس کی گردن میں ہر وقت پٹے رہتے ہیں۔ اور بہت قوی ایکس ہوتا ہے۔ اور ٹیول بقدر رنگ کے اور جب دریا میں جاتا ہے۔ ظاہر پڑ جاتا ہے۔ بھارت میں ہے۔



انہیں جاننا

گدنا

اس کی آواز گھٹتے گھٹتے کی پشت میں درد و شرم و ہرجا ہے۔ اگر اس کے مغز یا استخوان کو روغن نہ ہوں میں جو شہد کہ سر پر ہیں۔ تو بہت بے بال ہوں۔

اگر اس کے دانت ایسے بھینٹنے کے مہربانے رکھ دیں جس کو بھینڈنا آتی ہو۔ تو اس پر بھینڈ غالب آسکے گی۔

اگر بوقت بھینق اس کی دھم کے بال بے کر کوئی شخص اپنی ران میں باندھے۔ تو فوراً غصہ چھو جائے گا۔ اس کی دھم کے بال شراب میں ڈال کر کسی کو پلا دیں۔ تو فوراً آواز نہ آئے۔

اگر اس کی پیشانی کے پوسٹے کو خاکٹر کے اس کی رانہ کو پانی میں ملا کر کسی گروہ کو پانی پلا دیں۔ تو وہ بھی لا لٹائی ہو۔

جہ اگر اس کا علم پانی میں بھینچ کر سر کی واسطے کو پلا دیں۔ تو

یہ ہے۔ اگر روغن میں جا کر غازیہ پر ملیں۔ تو کلام ہو۔ نمبر ۲

اگر اس کے چتر روں پر روغن تلخ اور روغن زرد ملا کر لگایں تو جب تک یہ گارے گا۔ گدنا ہرگز نہ رہے گی۔ موت اس کی یہ ہے۔



سگ برفے گٹا

اگر بروز منگل وار لال اور بروز سیوار سیاہ کتے کی زبان جو تے کے نیچے دو خت کر کے وہ جوتا پھینکے تو پھر کوئی کتا اس کو دیکھ کر نہ بھونکے۔

اگر سیاہ کتے کی باتیں آئیں ہر روز آمادش یا غم در محراب میں کسی مکانی دقت کر دیں۔ تو وہ مکان ویران ہو جائے۔ اور جو شخص اس میں رہتے ہوں۔ سخت تکلیف اٹھائیں۔ اگر سیاہ کتے کی وائیں آئیں اپنے پاس رکھیں تو دیوانہ کے کاڑھ ہرگز اثر نہ کرے۔

اگر شیر خوار بچہ کے گلے میں اس کے دانت کو توڑ دیا کر پیادیں۔ تو اس کے دانت آسانی سے نکلیں گے۔ اگر دیوانے کتے کا دانت آئے اپنے پاس رکھیں۔ تو پھر کوئی دیوانہ اس کو نہ کاٹے۔

منبر ۲

کتے کا عضو مخصوص خشک کر کے رات میں باندھنے سے کتے سردی کی کثرت سے پیدا ہو۔

اگر کوئی کتہ کتے کی زبان میں اور کتا و سکوٹھا کر چھینکے۔ تو پھر اس کتہ کو شراب میں ڈالکر جس شخص کو وہ شراب ملا دیں۔ اس میں رانی و جگہ کی کامادہ بہت بڑھ جائے۔ اگر اس کو کیڑے کی جگہ رکھ دیں۔ تو تمام کیڑے پریشان ہو جائیں۔ شکل یہ ہے۔



جو کام کہ دل میں چاہئے۔ بظیفیل میراں محمد الدین کے بیٹے
خاطر جمع رکھو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر ۵
جو چاہتا ہے۔ تو پاویگا۔ اللہ کے فضل سے مقصد حاصل
ہوگا۔ خاطر جمع رکھو۔

نمبر ۶
اس کام میں غلٹ پڑیگا۔ چند روز صبر کرنا چاہئے۔ آخر
کو اچھا ہوگا۔ اگر اللہ نے چاہا۔

نمبر ۷
جو امید کہ دل میں رکھتا ہے۔ تو آرام پاوے گا۔ چند
روز صبر کرنا چاہئے۔ آخر کو اچھا ہوگا۔ جلدی درکار نہیں ہے۔

نمبر ۸
جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے۔ تو بہتر ہوگی۔ اچھی
ہے۔ اندیشہ نہیں کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

نمبر ۹
جو حاجت کہ رکھتا ہے۔ تو اچھی ہے۔ اندیشہ نہیں کرنا
چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

اور جس کا کہ

پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ کے کرم سے۔
نمبر ۱۱

یہ کام بہت اچھا ہے۔ خاطر جمع رکھو
نمبر ۱۲
جو ارادہ دل میں رکھتا ہے۔ تو غور سے دنوں بھر
انجام اس کا اچھا ہوگا۔

نمبر ۱۳
جو تیرے دل میں بات سے۔ وہ اچھی نہیں ہے۔ اس
سے پرہیز کر۔ ورنہ تیرا تہہ ہوگا۔

نمبر ۱۴
یہ فال بہت اچھی اور مبارک ہے۔ اس کا انجام خدا
کے فضل سے اچھا ہوگا۔

نمبر ۱۵
جو کام کہ تو اپنے دل میں رکھتا ہوگا۔ لیکن تیرا دشمن
تجربہ سے بہرہم ہوگا۔ غمیر کر۔

نمبر ۱۶
خدا کے کرم سے تھوڑی کوشش میں تیرا کام پورا ہوگا۔

ع۔ اگر اس کو پورے شیدہ

رکھیں گا۔ خدا پورا کرے گا۔

نمبر ۱۸

یہ کام اٹھانے والا نہیں ہے۔ اس سے پہلے ہی کہہ چاہیے

نمبر ۱۹

اس فال میں نکلتا ہے۔ کہ یہ ہرگز نہ ہوگا۔ اس کا کہہ

نمبر ۲۰

اس کام سے پہلے ہی کہنا چاہیے۔ اور تھوڑے تھوڑے

نمبر ۲۱

یہ کام بہت پورا ہوگا۔

نمبر ۲۲

اس فال میں نکلتا ہے۔ کہ روزی اور لذت پائیگا۔ مذمت

نمبر ۲۳

جو چیز جس کسی سے مانگے گا۔ وہ تو پائے گا۔ دل میں

نمبر ۲۴

جس کسی سے سوال کرے گا۔ خدا کے کرم سے پائیگا۔

نمبر ۲۵

اس کام کو ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ اور اس کا خیال بھی دل

نمبر ۲۶

خداوند کسیم اس کام کو اپنی طرح سے پورا کرے گا۔ کوشش

نمبر ۲۷

جو حاجت تیری ہے۔ وہ ہرگز ہو نہ پائیگی۔ منت

نمبر ۲۸

اور کوشش ضائع ہوگی۔ تیری مراد سے موافق

نمبر ۲۹

جو کام کہ تو دل میں سوچتا ہے۔ پورا ہوگا۔ لیکن تھوڑے

نمبر ۳۰

یہ فال تو تیری اچھی ہے۔ لیکن خیال اچھا نہیں ہے

نمبر ۳۱

تھوڑے دنوں میں جا۔

۱۸۶
مختار
اس کام میں بیکاری اور دشمن گھات میں ہیں جو تو محنت کرے گا۔ ٹلل پڑے گا۔

مختار
اس کام میں کوشش ہو رہی ہے۔ جتنی کوشش کرتا ہے۔ ہونے والا نہیں۔ درگزر کر۔

مختار
خدا پر بھروسہ کر۔ کام تیرا پورا ہو گا۔

مختار
یہ فال تیری اچھی ہے۔ جو نیت تو کرتا ہے۔ اچھی ہوگی

مختار
اس کام میں تندرستی نہیں۔ اس کی فکر سے پرہیز کر

مختار
یہ کام نیک طرح پر انجام ہو گا۔ فال ابھی ہے۔

مختار
جو کام تیرے دل میں ہے۔ اس کا تعلق چند آدمیوں سے پورا ہو گا۔

مختار
تیرا دل اچھی ہے۔ لیکن عقیدہ درست رکھو۔

مختار
اس فال میں شکنا ہے۔ اللہ پر نظر رکھو۔ اور صبر کر۔

مختار
کام اچھی طرح پر پورا ہو گا۔ مطلب پورا ہونے کے بعد حضرت غوث پاک پر فاتحہ کرنا چاہیے۔

مختار
یہ فال بہت اچھی ہے۔ لیکن دو تین روز ٹھہر جا۔

مختار
تو پوری ہو۔ آئندہ کوسب کاموں میں یہ کام تو تیرا ہو گیا۔ اور

مختار
دوسرا اس مرت کر۔

مختار
جو مطلب تیرا ہے۔ وہ اچھا ہے۔ اس کا ارادہ کر۔ اور بہت مرت چھوڑ۔ سب حال میں صبر ہے۔ جہان کرے گا۔

مختار
یہ فال انکار کرتی ہے۔ اگر تیرے دل کا مقصد پورا نہ ہو گا۔ پس صبر کر۔

مختار
جو تیری حاجت ہے۔ اس سے پہنچ کر۔ در نہ شرمندہ ہو گا۔

مختار
تیرے دل کی حاجت ہے۔ پوری ہوگی۔ ناظر اور شری

یہ کام ہو گا۔ فال بہت اچھی ہے۔ خاطر جمع رکھ
 جو تیرا مطلب ہے۔ خرچ مگر کرنے سے ہو گا۔

جو تیرے دل میں ہے۔ ہو گا۔ خاطر جمع رکھ۔
 خدا کے فضل سے یہ کام انجام ہو گا۔

تیرا کام اندھیرے میں پڑا ہوا ہے۔ تھوڑے دن
 چھڑ جا۔ جو نیت کہ تیرے دل میں ہے۔ کچھ نہ ہوگی۔ تجھے اختیار
 ہے۔ کر یا مت کر۔ مگر چھوڑنا بہتر ہے۔

فال بہت اچھی ہے۔ جلدی درکار نہیں ہے۔ تھوڑے
 دنوں چھڑ جا۔ تب ہووے۔

خدا کار ساز ہے۔ تیرا بکام اچھا ہے۔ یقین ہے کہ
 کام نکلے۔

تیری فال مع کرتی ہے۔ ہرگز یہ کام نہیں ہو گا۔ بیکر کر
 یہ کام ہوئے والا نہیں۔ تجھ کو اختیار ہے۔ خوش یا ش
 تیرا کام ہوئے۔ جس میں محنت اور شفقت کی ضرورت نہیں ہے
 تیرا کام ہو گا۔ لیکن تھوڑے دنوں چھڑ جا۔ پورا ہو گا۔
 فال میں نکلتا ہے۔ جو چاہتا ہے۔ یا لگا۔ خاطر جمع رکھ
 جو تیرے دل کی امید ہے۔ پوری ہوگی۔ بیشیانی اٹھا لگا۔
 جو نیت تیرے دل میں ہے۔ پوری ہوگی۔ لیکن فال منع
 کرتی ہے۔ تھوڑے دنوں چھڑ جا۔
 اس کام کا کرنا اچھا نہیں ہے۔ اس کام کے کرنے
 میں توقف ہو گا۔ باقی سب طرح یہ کام اچھے ہیں۔ خاطر جمع رکھ
 یہ فال مبارک ہے۔ البتہ کام پورا ہو گا۔
 بہت اچھا ہے۔ ہرگز کرنا نہیں چاہیے۔
 یہ کام اچھا نہیں ہے۔ فائدہ نہیں دیکھے گا۔
 فال منع کرتی ہے۔ فائدہ نہیں دیکھے گا۔
 جو نیت کہ تیرے دل میں ہے۔ پوری ہوگی۔ فال
 اچھی ہے۔
 جو منع ہے تیرے دل میں ہے۔ پورا ہو گا۔ دل
 سے یقین رکھ۔

نمبر ۷

چین

۱۹۱

افلاطون جادوگر

ہیں
منتہر - منتہر - منتہر - اور علم جوتش کے جستگار کے علاوہ
اور کئی قسم کے ہنر و رج کئے گئے ہیں۔
مؤلفہ

بابویشن چند صاحب ایم اے

حب فرمائش

لاکھ ماگھی رام سنت رام تاجران کتب بازار
مانی سیواں امرتسر

یہ کام ہوگا۔ لیکن تھوڑا دیر کر۔ اس کا اخیر نمبر ہے۔
جو تو چاہتا ہے۔ یاد دے گا۔ مبارک ہے۔ اس کا

نمبر ۴۸

نمبر ۴۹

جو دل میں ہے۔ پورا ہوگا۔ دوسرا اس مت کر۔

چو کا م تیرے دل میں ہے۔ ہوگا۔ لیکن اس کام کو مت
کر۔ خدا اس کام کے نہ کرنے سے خوش ہوگا۔ اس کام کا چھوٹا
بہتر ہے۔

کام

ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ

لالہ ماگھی رام سنت رام تاجران کتب
بازار مانسی سیواں امرتسر

(نند پرنٹنگ پریس امرتسر)

یہ یاد رکھنا کہ اس سے زنجیر لے عفت
یہ تو حسنی ہے بلکہ اور کیا اسے کہتے

سنگِ شمشیری

(الحب)

ایک قدیم نادر کتاب
(فولوسٹ مجلد)

حکیم متاضی سید
محمد کرم حسین الوری

حُب و تخیل کے کرشمے، ہر حرف کا بھید، نقشہ سائنات، پہر گھڑی ستاروں
کی چال، تعویذ لکھنے کے اوقات، عجایب نادرہ کشف و کرامات،
دستِ غیب، کشف الارواح، جنات کی دوستی، دیو پری کی گرفتاری،
حاضری آیات قرآنی، لاعلاج مریضوں کا علاج، بیماریوں کی پہچان
نیز ضعف اعصاب اور پیچیدہ بیماریوں کا علاج۔ آسیب جادو کا توڑ،
ہر مشکل امر کا حل اس کتاب میں آپ کو ملے گا۔

صفحات ۲۸۸ ۲۲۵/- روپے پکینگ کا فروچ ہمارے ذمہ ڈاک
خروج بذمہ فریدار نقشبندی بہت کتب علیہ اوجب مراد کتاب وادارہ
کتاب خانہ شان اسلام راحت ایک عالم بازار لاہور ۲۰۱۱ء ۲۵۱۱۲۰

پہلا باب جنتوں کا بیان

نقش لکھنے کا طریقہ

نقش سے لکھنے میں ہمیشہ چھوٹے اعداد سے لکھنا شروع
کریں۔ اور بڑے اعداد تک لکھتے جائیں۔

محبت کیلئے

اس نسخہ کو کھوکھلے شیشے پر لکھ کر
رہا ہے۔ تو راز و خفیہ تر ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰

جانتا
نام
بانی
نے
وہ
تہ
س
س

و اسے محبت کے تین رات تک ایک ایک گونہ کرنا
چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف ہو
شب اول عید

الحب فلان بنت علیٰ حب فلان بنت علیٰ
شب دوم عید

شب سوم عید

تندے مقام کا

۴	۲	۹
۸	۶	۲
۷	۱۰	۵

اس جنت کو اشد شد سے
کے عدد سے شروع کر کے بھوج
پتر رکھے اور بازو پر باندھ
کے تو بخار سے نجات پائے

محبت پیدا کر نیکیا

۲	۳۰	۲۵
۲۲	۱۲	۲۶
۲۳	۸	۱۲

اس جنت کو پھیل سے کاغذ پر لکھ کر
آگ میں جلا دے۔ تو محبت پیدا

بازار میں حاصل کر نیکیا

۱	۳	۲
۴	۱۰	۵
۳	۱۱	۳

اس کو کسی بھی جگہ پر رکھ کر
کونیا میں ڈال دے۔ کوئی نقص
نہیں۔ یہ سے بھر کر تم کو اپنی ملازمت میں سے لے

بچہ رونے سے باز رہے

۲	۴۳	۹	۳۵
۱۱	۳۸	۲۱	-
۱۵	۲۸	۵۹	-
۱۲	۲۳	۲۲	-

اگر کوئی بچہ بہت روتا ہو۔ تو یہ نقش
لکھ کر اس کے گئے میں ڈال
دے۔ پھر وہ نہ روتے گا

بچہ نہ ڈرے

۲۲	۳۵	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۲۶
۳۶	۲۱	۳۱	۲۴
۲۹	۱۲	۲۴	۲۱

اگر کوئی بچہ خوب میں ڈرتا ہو تو اسے
لکھ کر اس کے گئے میں ڈال دے۔ بچہ ڈر
دور ہو جائیگا

گائے کا دودھ پڑانے کیلئے

اس نقش کو گور و چین یا کسریا شت
گندھ سے بھوج پتر پر لکھے
اور گائے کے گلے میں باندھے
تو گائے کا دودھ زیادہ ہو

۳۸	۳۵	۲	۷
۴	۳	۳۲	۳۱
۳۲	۳۸	۸	۱
۲	۵	۳۰	۳۷

دافع امراض کے لئے

اس خیمہ کو ایت وار یکے لکھتے ہیں
بھوج پتر پر اشت گندھ سے لکھے
گوگل کی دھوئی دے کر برہمن
کے گلے میں ڈالے برہمن ضرور ہو

۱۰	۷۷	۲	۱۷
۸	۳	۷۲	۷۱
۷۸	۷۱	-	۱
۷	۵	۷۱	۷۵

سیتلا شانتی

سیتلا شانتی یعنی چھک سے بچنے کے
لئے چھک چھک میں سیتلا شانتی
کے گلے میں باندھو تو بچہ فوراً خد ہو

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

حمل ضائع نہ ہو

نفس کو کالسی کی تھالی میں
لکھو گے وہ پانی مایہ کو ملا دے
وہ اس کا حمل ضائع نہ ہو گا

۲۸	۳۵	۲	۷
۴	۳	۳۲	۳۱
۳۲	۳۸	۸	۱
۲	۵	۳۰	۳۷

ولی مراد بر آوے

نفس کو کالسی کی تھالی میں
لکھو گے وہ پانی مایہ کو ملا دے
وہ اس کا حمل ضائع نہ ہو گا

۲۸	۳۵	۲	۷
۴	۳	۳۲	۳۱
۳۲	۳۸	۸	۱
۲	۵	۳۰	۳۷

ورد آوا سر

نفس کو کالسی کی تھالی میں
لکھو گے وہ پانی مایہ کو ملا دے
وہ اس کا حمل ضائع نہ ہو گا

۲۸	۳۵	۲	۷
۴	۳	۳۲	۳۱
۳۲	۳۸	۸	۱
۲	۵	۳۰	۳۷

گیا ہوا واپس گھر آوے

اگر کوئی شخص باہر گیا ہو اور دیر تک
وہ نہ آوے۔ اور گھر واپس
پریشان ہوں۔ تو نقش درمیانی
انگلی سے لکھے۔ فوراً گھر واپس
آوے گا

۷۲	۲۹	۷	۷
۷۲	۳	۷۲	۷۲
۷۸	۷۷	۷۳	۱
۷	۵	۷۲	۷۷

دیوتا خوش ہوں

اگر کسی کو سرس کے درخت
کے نیچے بیٹھ کر رہے۔ تو دیوتا
خوش ہوں

۷	۷	۲	۷
۷	۲	۷	۳
۲	۷	۷	۷
۷	۷	۷۲	۷

دشمن سے حفاظت کے لئے

اگر کسی کو عرق و خون ہو تو لکھے کہ میں
یہ نقش اپنے تو دشمنوں کی سر تو تو محفوظ رہے

۷۲	۷۲	۷	۷
۷	۷	۷۲	۷۲
۷۲	۷۲	۷	۷
۷	۷	۷۲	۷۲

کان کا دکھ دوسروں کو

۷۲	۷۲	۲	۷
۷	۷	۷۲	۷۲
۷۸	۷۲	۷	۷
۷	۷	۷۲	۷۲

اگر کسی کو کان کے پانی سے لکھے
کہ کان میں باندھے تو کان
کا درد دور ہو

بچہ نظر بد سے محفوظ رہے

۷۵	۷۵	۷۸	۷
۷۸	۷	۷۵	۷۵
۷۷	۷۸	۷۵	۷۵
۷۵	۷۸	۷	۷۵

اگر بچہ کے کان پر یہ نقش لکھ دیا جائے
تو بچہ کے کان سے کوئی بدمعاش نہ لے سکے
نہی کی

دکان کی سہولت یاد ہو

۷۲	۷۲	۷	۷
۷۵	۷	۷۲	۷۲
۷۲	۷۲	۷	۷
۷	۷	۷۲	۷۲

اگر کسی کو دکان کی سہولت یاد ہو
تو دکان سے کوئی بدمعاش نہ لے سکے
نہی کی

خواب میں موت

جس شخص کو خواب میں موت پر تباہ
موت ہو وہ گلوں سے پانی سے یہ نقش
لکھ کر سوئے وقت اسے سر ہانے
رکھے۔ تو موت پر تباہ اسے خواب
میں پریشان نہ کریں گے۔

2	10	2	2
2	2	11	10
10	9	9	1
10	2	9	11

محبت کے لئے

یہ تعویذ کستوری اور چندن کا فواریستو
تصویر پتیر پر لکھ کر دھوپ و پ اور
نئی وید پھول والا وغیرہ کے یو جن
کر کے اور چاندی کپڑے سے برہمن کی
پو جا کرے۔ یا خبتر کو تانہ کے
ڈھونے میں بند کر کے مرو یا حوت
کر لگے میں باندھے۔

۱۱	۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

منتر سیدھے کرنے کا طریقہ

[illegible]

7	1	8
2	6	3
9	5	4

کان کا درد دور ہو جائے

یہ تعویذ انار کے رس سے لکھ کر
کان پر باندھیں۔ تو خواہ
کیسا ہی درد کیوں نہ ہو۔
اسرام ہو جائے گا۔

۳۲	۲۹	۲	۸
۷	۲	۱۲	۱۵
۲۸	۱۶	۹	۱
۲	۷	۲۲	۱۱

محبت قلوب میں لائیو الہیہ

ناگ کی سر کے پانی سے اس تعویذ
کو لکھ کر دامن باندھیں۔
جس عورت یا مرد کو دکھاوے
وہی قلوب میں آجاوے۔ جنتیہ

۲	۱	۲	۷
۷	۳	۲۸	۲۰
۲۰	۲۵	۸	۲
۲۰	۲	۲۷	۲۷

طہر میں سانپ نہ ہو

جس گھر میں سانپ رہتا ہو۔
یا آتا جاتا ہو۔ وہاں ہمیشہ خوف
جان رہتا ہے۔ لیکن اگر یہ رس
کان کے رس سے لکھ کر گھر
میں رکھ چھوڑے۔ تو سانپ بھی گھر میں نہ آسکا۔

۳۰	۲۷	۲	۸
۷	۲	۲۲	۲۳
۲۷	۳۱	۹	۱
۲	۷	۲۲	۱۱

عقل زیادہ ہو

۸۷	۱۹	۲	۷
۲۰	۳	۸۸	۸۷
۹۰	۸۵	۹۲	۱
۲	۷	۷۷	۸۰

اگر اس خیر کو مالکنی کے عرق
سے چاندے پیش کی چودھویں
کے دن لکھ کر بازو پر باندھے
تو عقل زیادہ ہو۔

علم اور عقل بڑھانا

۸	۱۱	۱۲	۱۳
۱	۲	۷	۸
۱۷	۱۷	۹	۲

اگر کوئی شخص اس نقش کو روز
لکھا کرے تو اسے علم اور عقل
میں کمال حاصل ہو۔

بیوی اور خاوند میں محبت

۷	۷	۲
۲	۲	۷
۷	۳	۳

جس گھر میں بیوی اور خاوند میں
ناچاقی رہتی ہو۔ وہاں لکھ کر
نصیب نہیں ہوتی۔ یہ نصیب
اگر اس نصیب سے لکھ کر بیوی یا خاوند

افلاطون جلد و گرجی

دو نقش لکھ کر یہ جوی اور خاوند بازوؤں پر باندھیں۔ تو ایسی جوتی
کے پاس سے دونوں میں محبت بڑھے۔

پندرہ کا نقش

اس جنت کے چار برہمن ہیں ۱۱ برہمن (۲) چھتری (۳) ویش اور
(۴) شودر اور چاروں دونوں کیلئے چار ہی قسم کے نقش
کئے جاتے ہیں۔ یعنی برہمن کیلئے آبی۔ جل۔ کاما۔ کھتری کے لئے
نشی۔ گنی کام ویش بادی۔ اور شودر خاکی۔ جنت کا نشی
کیلئے۔ نقش ۱۹ برہمن کیلئے اپنی۔

۲	۹	۴	۹	۷	۲
۷	۵	۳	۱	۵	۹
۶	۱	۸	۸	۳	۷
دھن	سنگھ	میکے	برکھو	نقش	کرک

جنت اور منتر پندرہ کی ترکیب استعمال

پندرہ کا جنت نہایت فائدہ مند ہے۔ اس سے بڑے بگ و دشمن
خزاں ہند اور ہجو کر محبت کرنے لگتا ہے۔ جسمانی تکلیفیں دونوں

ہیں۔ جوی کی تکلیف رنج ہوتی ہے۔ جوی گیا یا گمشدہ مال مل جاتا
ہے۔ اپنا دوست رشتہ دار یا کوئی گھر کا آدمی جالٹی بنا دیتا
یہ ویش سے جنت ریتا واپس آجاتا ہے۔ قیدی قید سے رہائی
کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اپنے کاموں کے لئے چاند کے
یا کہ میں شنبھو دن سے لکھنا شروع کر دیں۔ ایسور کا نام لو۔
شمال کی طرف بیٹھ کر کہے۔ اور برے کام کیلئے اپنے آپ کو پرتیالو
چاکو جھبی لکھنا چاہیئے۔ جنت کہنے کے دونوں میں کام میں خوب
دل چاہیئے۔ سو رنگ اور چاند کھائے۔ عورت کے پاس
نہ جائیں۔

اور یہ خیال رکھنا ضروری ہے۔ کہ وہ ہزار جنت کہے۔ دفع
سرخس کے لئے یہ جنت نہایت مفید ہے۔ تین ہزار۔ ایسور کو خوش
کرنے کیلئے چار سنتوں کو پھر جن کر لیں۔ تو بلائے بھتی اچھی ہو۔
جنت پریت بالکل دور ہو جاوے۔ دوست ملاپ اور دوست
کو منع کرے۔ کیونکہ جملہ گناہ بنیا پیدا ہوئے۔ گمشدہ چیز کے ملنے کیلئے
پانچ ہزار دفع لکھا جاوے۔ سرسوتی دیوی کو خوش کرنے کیلئے
ایک ہزار۔ نہر کا اشر دور کرنے کیلئے ۲ ہزار۔ تیرہ تاپ مٹانے کیلئے
۱۱ ہزار۔ راجہ کو خوش کرنے کیلئے چار ہزار اور ان ہونی بات پوری
ہونے کے لئے ایک لاکھ جنت کہے۔
دشمن کے ناش کیلئے ہزار کے پتے پر پندرہ دن تک جنوب

اس کی طرف منہ کر کے پندرہ کا جھنڈ پندرہ بار کہے۔ اور جھنڈ سترے
دشمن کا دم کہے۔ پھر سب کو آگ میں جلا دے۔ دشمن کو تباہ
کے۔

دوستوں میں دشمنی

اس نقش کو ایت وار کے دن کشانی
کے تے پر لکھ کر سکھا دے
پھر منگل کی آدھی رات کو جن لوگوں
میں دشمنی ڈالنی ہو۔ ان کے سونے
کی جگہ جا کر سوئے ہوئے آدمی پر ڈالے۔ تو ان دونوں کا آپس میں
تفاق ہو جائے۔

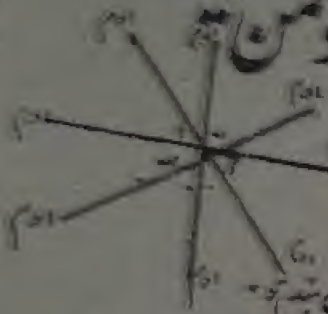
۲۱	۱۶	۲۱
۳۰	۳۰	۲۰
۳۹	۲۲	۱۳

محبت ہٹانے کے لئے

یہ جھنڈ منگل کی رات کو کالی سیاہی سو کا غذر
کہے۔ پھر پوجا وغیرہ کر کے ایک سفید
کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر گڑھے میں
میں بھگو کر جلا دے۔ تو مطلوبہ دو آدمیوں کی محبت دور ہو

۷۱	۲۲	۲۰
۲۰	۲۳	۲۹
۲۵	۲۴	۲۱

زبان بندی دشمن کیلئے



اس جھنڈ کو اپنے گھر کسی دیوار پر لکھ کر یا
تے کے سفید پھل اور پھول سے لپیٹا
کر کے سفید کپڑے میں لپیٹ کر پھر
کو بوجھ کر کھلائے۔ تو دشمن کی زبان بند ہو۔

دروازہ دور کرنے کے لئے

۲۴	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۳۳	۲۷
۴۸	۳۱	۲۲	۲۱
۲۴	۳۰	۱۹	۳۰

اگر کسی حاملہ عورت کو دروازہ ہٹانے
بہت سارے کھانا پودے پھانسی
جو تو یہ نقش لکھ کر عورت نہ گور کی
یا تین دن میں باکس میں۔ البتہ پوجا
خود اپنے پیدائشی گھر۔ لیکن بچہ پیدا ہوتے ہی نقش ہٹا کو کھون دیں۔

بھگتہ خوش و خرم رہے

یہ جھنڈ منگل وار کے دن شد و حجت
بزرگ پوجا اور سبھی میں مانگے جائے

۵۷	۷۰	۸۰	۵۰
۵۵	۷۹	۸۰	۵۱
۵۰	۵۰	۸۶	۵۰

کو پیہ اور تیل دے۔ اور کسی فقیر کو بھوج کھلا دے تو میرے خوش
موجودم رہیگا۔ دینا کا کوئی رنج نہ سائے گی

برائے محبت

اس نقش کی تہی بنا کر تیل کے تیل میں
جلاوے۔ مطلوب جلد حاضر ہوگا

۱۰	۱۵	۴	۵
۱۱	۱۹	۴	۱۹
۷	۱۸	۱۷	۱۸

سب آفتوں سے بچا رہے

جو شخص یہ تعویذ اپنے نام کا لکھ کر
اپنے گلے میں ڈالے گا۔ وہ موت
کے سوا سب آفتوں سے محفوظ
رہے گا۔

۱۵	۲۸	۲۵	۲۷
۷۴	۲۱	۱۴	۲۷
۵۰	۲۲	۱۴	۱۷
۷۹	۱۸	۱۹	۲۷

محبت کے لئے

اس تعویذ کو لکھ کر شوہر اپنے بازو
سے باندھے۔ تو زوجہ سے
محبت بڑھے گی۔

۱	۲	۵
۸	۶	۱
۷	۲	۵

مرد عورت کی محبت بڑھانے والا حشر

۲۱۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۷
۲۰۸	۲۱۳	۲۱۸	۲۰۷
۲۳	۲۰۲	۲۰۷	۲۱۱
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۷	۲۰۷

مرد عورت میں اگر روایتی ہوگا
بہ پا ہو جاوے۔ تو اس تعویذ کو
لکھ کر مرد عورت دونوں کے گلے
میں باندھیں۔ مردوں میں محبت
پیدا ہو جائے گی۔

کھوت سے محفوظ رہے

۷	۲۷	۲۰	۳۳
۲۶	۲۱	۳	۷
۱	۸	-	۳
۳۸	۸۹	-	-

یہ تعویذ لکھ کر اگر گلے میں باندھا
جاءے۔ تو کھوت کیسا بھی ہو
آئے جاوے گا۔ اور ہمیشہ
کے لئے محفوظ رہے گا۔
نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب دوسرا

منتزوں کے بیان میں

و اصنع رہے۔ کہ منتز پر پٹہ اور اُس سے فائدہ اُٹھانے کیلئے بھی وہی ہدایات ہیں۔ جو منتزوں کیلئے کہی گئی ہیں منتز اپنا اثر بھی دکھاتا ہے۔ جب وہ سدھ کر لیا گیا ہے نہیں ہے۔ کہ ایک بار منتز سے بول لیا۔ اور اُس کے نکلنے کے منتظر ہو کر بیٹھ گئے۔ نباتت شدت ہو کر اپنے وہ تو تمام بلا کیوں سے بھارت کر کے گوشہ تنہائی میں بچھ کر جا پ کرے۔ جو منتز جس ترکیب سے سدھ ہوتا ہے اُس کو پورے استقلال کے ساتھ سدھ کر دے۔ تب کامیابی ہوگی۔

یکھنی سدھی منتز

و ان کو کیوں کر کے سب یکنوں کا دھیان کرے۔ ہیں یا بنے کسی بیوان میں سے کسی کی شکل کا تصور کرے یا تو کسی (پاکیزہ) جھوٹ کرے۔ پان بھی نہ کھائے۔ صبح سویرے بٹھا دو کر مرگ کے چرم کے آسن پہ بیٹھ جائے کسی کو چھو کے نہیں۔ اور نیلے کرم۔ سندھیا۔ سوپ جی خانہ وغیرہ سے فارغ ہو کر تنہائی میں فتر کو اس وقت تک جتا ہے جب تک یکھنی خوش ہو کر ولی مقصد پورا نہ کر دے

و بھرا ما یکھنی سدھ ہو

منتز اوم ہرا نگ و بھرا مار دے فریم کر دے ایسے ہی بھگوتی ہوا۔ دو ہی ایک ایسی دیوی کی تصویر بناؤ۔ جو گورے رنگ کی ہو۔ نہ پورات سے ملاستہ اور کتوں چھوٹوں سے پرست ہو۔ چینی کے چھوٹوں سے اُس کی پوجا کرے۔ منہ کی ہاتھ منتز ایک ہزار بار بچے۔ اسی طرح سات دن تینوں وقت پوجا کرے۔ کہ وہ ہر روز ۹ دیوی آکر آپس ملانی ہر گنا

نیکرے

وشتو چٹھا سدھی

منتر۔ اوم کارہے وشتو جے۔ اوم ہو چٹکے بنے
ترکیب ۱۰۸ بار پڑھے

چامٹا اچھنی سدھی

منتر اوم کلینک آچھ آچھ چامٹا سوا

چپ و دی آکٹ اور گور سے زمین کو پیر کر اس پر
سے دیوی کی پوجا کرے۔ رورو اقصیٰ کی بات سے دس بار
جے۔ ہر روز اسی طرح پوجا کرے۔ جس روز دس لاکھ منتر
پڑھ کر پورا ہو جائے گا۔ اسی دن آدھی رات کو دیوی کو پ
میں سامنے آکر بولے والے اچھے اور بُرے واقعات
کی خبر دے گی۔ اور سدھ جو جانے پر اس منتر کو ۱۰۸ بار چپ
کر جو بات دریافت کرنی چاہیے اسے دیوی آدھی رات
کو خواب میں بتا دے گی۔

چامٹا اچھنی سدھی

ترکیب۔ ہمارے درخت کی چٹا پر بیٹھ کر دل کو بیٹھ کر کے چپ
کرے۔ تو چٹا چٹا سدھ ہو۔ یہ ہر طرح کے کام سدھ کرتی
ہے۔ اس کے چپ کی تعداد دس ہزار ہے۔
منتر۔ اوم آچھ آچھنی سدھ سرب کار یہ سا دھانگا کر
کر سوا

سرسوئی سدھی منتر

منتر۔ اوم سرسوئی سرسوئی۔ یہ منتر دس ہزار چٹنے سے
سدھ ہو جاتا ہے۔ اس کے سدھ ہو جانے سے دویا
حاصل ہوتی ہے۔

سرسندری اچھنی سدھی

منتر۔ اوم برنگ آچھ سرسندری سوا
ترکیب۔ ہاتھ میں تین بار شری مادھوی جی کی پوجا کرے۔ اور
تینوں ہاتھوں میں تین ہزار چپ کرے۔ ایک لپٹ اس طرح
چپ کرنے سے سرسندری اچھنی خوش ہو کر پاس ہوے گی۔ اس

وقت چاپ کرنے والے کو لازم ہے کہ اگر گودے کر اسے
پر نام رستہ اور تب دیوی یاد کرنے کا سبب پوچھے۔ تو
اس سے التجا کرے کہ بے گلیانی میں مناسی سے لکھا
گیا ہوں۔ میری برائیوں کو دور کر دے۔ تب دیوی خوش ہو
کہ دولت دے گی۔ اور عمر دراز کرے گی۔

وچترامہشی سدھی

بنا دو کر بڑے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر کا چاب
ایک لاکھ کرے۔ بندھک کے پھل شند۔ اناج دودھ کو
ملا کر ان کا ہون کرے۔ تو وچترامہشی خوش ہو کر دینی نروں
پوری کرے۔

منتر اوم وچترامہشی سدھی کر دکر سوا

منہسی مکھشی

منتر :- اوم منہسی منہسی جے ہرینگ کلینگ سوا
ترکیب - شہر میں داخل ہو کر بنا دو کر اس منتر کا ایک لاکھ
کرے۔ اور نشان کو کنول کے پتوں کے ساتھ گھی میں ملا کر

یوں کہ۔ تو منہسی دیوی ایک منہسی کے گھوڑے کے گالے جا
سے دینے لگے۔ اور بے گلیانی میں مناسی سے لکھا

مدناہشی

منتر اوم مدنے مدینی مانگ منگ منہسی مدینی کلینگ کرینگ
سوا۔ بندھک کے پھل شند۔ اناج دودھ کو
ملا کر ان کا ہون کرے۔ تو مدناہشی خوش ہو کر ایک گولی دے گی۔ جس کو منہسی
دنانے سے آدمی غائب ہو جائے۔

دوبہ اطفال دور کر نیکا منتر

سیپر کی آدھی رات کو تیر کا ۱۱ منٹ کا منگل کا منتر دے کر
اس سے ۱۱ بار منتر پڑھ کر چھارو۔ پھر اس تیر کو راستے
میں جا کر پڑا کر دو۔ مرض دور ہو جائے گا۔

پچھوکا نہر دور کر نیکا منتر

منتر: اوم شو شری گائے۔ جانی پھر سے دوبارہ پڑھ کر
جائے۔ وہ جی میں تیار پانی پھر کے پڑھ کر شری گائے پھر
کر سے تیار میں پھر سے پڑھ کر شری گائے پھر سے
اور وہاں سے تیار پانی پھر کے پڑھ کر شری گائے پھر
منتر گورو دیو کو پکارنا۔ آخر وہ نہیں کو گورو کے لئے کیا پھر
اول دیو الی کی رات کو اس منتر کو ۱۰۸ بار جب کہ سہاگے
پھر جس اوم می نے پھر کو پکارنا۔ ان اوم می کو اس منتر سے پڑھ
کر سات وقت پانی پائے۔ تو اس کا دیر دور ہو۔

ساتھ کا زہر دور ہو

منتر: اوم شری کرت کیرت مہا دیو مہا دیو
ترکیب: منتر مندرجہ بالا کو ایک ہزار جب کہ پھان کے وقت
فید شوت میں لپیٹ کر بازو پر باندھے۔ زہر فوراً دور ہو جائے

لو اسیر دور کرنے کا منتر

منتر: اوم تی۔ اوم تی۔ اوم تی۔ اوم تی۔ اوم تی۔

ترکیب: شری گائے کے موت میں سے دھاگے کر اسے تین
پاؤں کے انگوٹھے باندھ دیں۔ پو اسیر جانی رہے گی

دشمن کو بخار کرنے کا منتر

منتر: اوم ہریگ انکا ہی شری شری ویت جیہ نام جس سے
منتر کرنا ہے۔ جو زمانے آئے ہیں ہیں۔ وہ وہ پھر پھر سو اوم
ترکیب: اس منتر کو سیخ کے دن ۱۰۸ بار پڑھیں گا نام کے
کرے۔ اس کو بخار ضرور ہو۔ بہت دھبی ہو۔

میعاد کی بخار نہا نہکا منتر

منتر: اوم یگ انکا ہی شری شری کرشن یوہو دیو
منتر جانی کر دھکا۔ اوشا سرن تاتہ نہ جو ر یا دھا ہو جیتے
ترکیب: پہلے دس ہزار منتر کر کے پھر ۱۰۸ بار
پھر بخار پڑے۔ اوم سے تر کر کے ۱۰۸ بار یا ۱۰۸ بار
جھاڑے۔ تین دن جھاڑنے سے بخار جاتا رہے گا۔

روزانہ بخار اُتارنے کا منتر

منتر:۔ سدر سیا تر پے کد ا نام با تر ا۔ تسنہ سخن ماترینہ
نشیتے کا ہی کو چرا۔

ترکیب:۔ اوپر دسے منتر کی ترکیب سے پہلے اس منتر کو
سدر کرے۔ پھر اس منتر کو پڑھ کر مریض پر جھارنے سے بھی
روزانہ بخار جاتا رہتا ہے۔

آدے درد سر کا منتر

منتر:۔ اوم نمو آدیش گورو کو کانی جڑی چگ چگ کے دیولی
ہوے۔ واسے ہرے۔ جتی منومت لانگ مارے۔ متھوالی
اثر آدھا سپی لسنے۔ گورو کی جگتی پھر دمنتر ایشور وراج
ترکیب:۔ ۲۱ بار پڑھ کر جھاڑے۔ تو آدے سر کا درد دور

شیر کی رکھشا کا منتر

منتر:۔ اوم پر۔ ہم پر ماتنے نہ۔ شیر سے پا ہی پا ہی کرے

سفر سے تھکاوٹ نہ ہونے کا منتر

منتر:۔ اوم نمو دچٹا کے منومت ویلے پون ترے
چھٹ سوا ا۔ نس یون کبری کا وودھ بھول سب کو بکھے
ترکیب:۔ ۲۱ بار پڑھ کرے۔ اور پاؤں کے تلوے میں لگا دے
کشتہ میں سدر کرے۔ تھکاوٹ نہ ہو
تو پا ہے۔ تن بھی سفر کرے۔ تھکاوٹ نہ ہو

منفلسی سے بھونٹنے کا منتر

منتر:۔ ایک وار دور کئی یو پامانی یاد کی
ترکیب:۔ علی الصبح بات کرنے سے پہلے ہاتھ منہ دھو کر ایک
ایک بار سیم اشد پڑھ کرے۔ منتر کے آغاز اور اختتام پر گورو
پڑھ کرے۔ تو افلاس دور ہو۔

ہجیروں کی بیماری دور ہو۔

منتر: اوم کسٹھ مالاسٹھ مڑ دلا۔ سر پہ چڑی بھڑکے۔
 ناتھ جنگل کے آیا۔ بڑھتی بیل نرت ہی کھٹایا۔ کھٹ بیل گئی
 روئے نچے پھوٹے پڑا کرے۔ تو گور و گور کہہ ناٹھتی دوہائی
 ترکیب: مندر جو بالامندر پڑھ کر بھسم سے جھاڑے تو
 بیماری دور ہو۔

زخم بھرنے کا منتر

منتر: سار سار و جے سار باندھ ساٹ بار پڑھے۔ اُن
 آجے گا دیں رائے۔ شری گور کہہ ناٹھ شیشا سائی
 ترکیب: راستے کی مٹی پر منتر پڑھ کر پھوٹے۔ تو زخم
 بھر جائے۔ اور تکلیف دور ہو۔

شیر چور۔ سانپ اور کھوکو باندھنے کا منتر

منتر: یا غام یا غام یا غام یا غام۔ منزلی کام آوے۔ راسی
 ج کو موشی کام تم کو۔ آئے مونی۔ آو دین بے مرنے کا ہے
 چور ناہری۔ سر پہ باندھ آئے سو جھاڑ پڑائے سینا نام
 غور و گور شبہ سا پچا پھرو۔ منتر: شور و دریا۔

ترکیب: نو چندی جملات گیارہ ہزار منتر پڑھے۔ اور دریائے
 گنگی کا چراغ جلاوے۔ اور وہاں کی دھونی دیتا جائے۔ بدھ
 موک۔ میں کو جائے۔ یا جنگل میں رہنا پڑے۔ تو اس منتر کو سات
 بار پڑھے۔ سب سوزی جاوے۔ ان کے خوف سے نجات ہو۔

چوکی منہومان جی کی

منتر: اوم منہومان برس بارہ کے جوان پاتھ میں لہو
 اور بکھڑے میں بان ایک مارے آو۔ بابا منہومان
 ترکیب: پٹے کے پٹے منگل کو بت کرے۔ اور منتر پڑھے
 میں کہہ سونے کا مالاتے ہے۔ اور دھوپ دیں منہومان جی
 منتر: مورتی کو دے۔ پاکیزہ جگہ میں بیٹھے۔ تیل مذکور کرے
 گنگھوں کا آٹا سوا پیر کرے۔ بھجوں لگاوے۔ اور مٹی میں
 منگل کا برت کرے۔ اور پوجا کرے۔ یہ منتر سب
 سے بہتر ہے۔ جو شخص اپنی دلی مراد پوری کرنا چاہے
 کرے۔ سدر دھڑکی لال چنل کے کرنا ہے۔ اور اول و آخر میں شری گور
 زنجن میں پڑھے۔ یہ منتر دس مرتبہ کام درویشوں کے
 کے سبب لکھو۔ بیکر تعداد شرط ہے۔ اتار۔

بھوت دور کر نیکا منتر

منتر اوم نمو اوم ہرین ہرین ہرین نو بھوت نیک
 منتر بھون بھوتانی سا دے توئی
 ترکیب - نور چھل سے اس منتر کو چار بار سے پڑھو
 دور ہو۔

سب آرزوئیں پر لایو الا منتر

منتر: - اوم ہنگ مائے نہ
 ترکیب: گٹا کی جڑ پر بیٹھ کر اس منتر کو ایک بار
 بار سے پڑھو۔ تو سب مرادیں برآئیں۔

دلو الے کتے کے کاٹیکا منتر

منتر: - سرگت کو کر ایکٹ بات بکھ کر جھار دیں ہاتھوں
 ار کو لے کر دانی برت میں گویا دیوئی پیش نہا۔
 کر جائے۔ دانی ہا دیو پاد دانی کی پھر منتر ایشو۔ دوا جا
 ترکیب: - کہا رسکے چنگ کی شئی کی سات گویاں بنا۔

ان پر سات بلہ میں منتر پڑھیں تین گویاں بیمار کو دے
 اور چار آپا۔ کتے کوئی کے کتے کے پھیلا دے۔
 اور گویاں مانی کی گویاں برہتا جائے۔ دو پیسے اور کچلا
 چار پانی سے باندھے۔

دارو دور کر نیکا منتر

منتر اوم نمون میں جنے منونت ہیر۔ آپھل کے پنج
 منتر اوم نمون جے منونت دارو کا کیرا ہو۔ بھنت گویا
 دیو تیر بولو بچے جے منونت دارو و دیا ج۔
 ن شکتی سنی منتر ایشو۔ کی بات کو ایک لاکھ چپ کر سکرے
 منتر جہر بالا منتر دیوای کی بات کو ایک لاکھ چپ کر سکرے
 پھر منتر کی گویاں سے پڑھو۔ اوم تو جانیگا

ہونٹوں کو سفید کرنا

پان میں گندک رکھ کر تھلاؤ۔ ہونٹ سفید ہو جائیگے
 پانی سے غرارے کرنے سے بدستور سابق
 ہو جائیں گے۔

میل کی کڑی گرم نہ ہو

اگر میل کی کڑی گرم نہ ہو تو کڑی گرم نہ ہو۔ اس کے نیچے خواہ کتنا ہی بڑھن کوں نہ چلایا جائے۔

عجیب شکار

ایک بندہ وقت میں۔ اور اس میں گولی کی بجائے پارہ بھر کر پکڑے کی آڑ میں شکار کو بندوق کا فائر کریں۔ پس شکار مر جائے گا۔ مگر نہ تو وہ زخمی ہوگا۔ اور نہ پکڑے میں سوراخ ہوگا۔ اور نہ نشان ہوگا۔

مکھیاں بھاگ جائیں

گندھک۔ غتر ترھا اور زرخس کی جڑ پانی میں پیسکر دیواروں پر چھڑک دیں۔ پس مکھیاں وہاں سے فوراً بھاگ جائیں گی۔ نہایت کار آمد ترکیب ہے۔

انداز اراتا

ایک انداز۔ اور سوئی سے اس میں سے ایک بار سوراخ کر۔ اور اس سے آگ لگن نکال دے۔ پھر اس میں شبنم بھر دو۔ اور اس کے سوراخ موسم سے بند کر دو۔ پس جب اس سے دھوپ لگے گی۔ تو یہ بخار میں آگہ ہوگا۔

تمام محفل تاجے

جب منگی یا رکو تمہیں کا پندرہ مانے۔ تب اول کو پورا ناگر گٹ پر ہنہ ہو کر آیا۔ ہی ضرب سے ماریں۔ جب تک یہ تڑپتا رہے۔ مارنے والا ابھی ٹاپتا رہے۔ جب وہ مر جائے۔ اس کی دم کاٹ لے۔ اور اس کو خشک کر کے اس کی تہی بنا کے پس اس تہی کو میٹھے میں ہیں جلاویں۔ جس محفل میں جلا یا جاوے۔ اس محفل کے تمام آدمی تاجے بنیں۔

کانچ کا چبانا

گوئی ہوئی بوتل کا ٹکڑا لے کر آگ میں خوب گرم
کریں۔ جب وہ سرخ ہو جائے۔ تب اسے نکال کر دھوکے
پانی میں بھجادیں۔ متواتر سات بار یہی عمل کریں۔
پس اس سے چبا لیں۔ منہ میں زخم نہیں ہوگا۔ مگر اسے
منہ میں رکھنا چاہیے۔ خلق سے نیچے نہیں اترنا چاہیے
ورنہ کلیجہ کٹ جائے گا اور آدمی مر جائیگا۔

دردِ چشم دور کر نیکیا منتر

اوم نیو شری رام جی دھنی کھشن آنکھ دور کرے۔
تو کھشن جی کی آن سری بھگت گورو کی شکت پھر منتر پڑھو۔
واچ رت گورو۔

مستورات کے پاؤں پہلے

کو بند کر نیکیا منتر

گوری گندا دگنی ایشور دیسا دا چا بھاتھا یا دہر گیا ہوا

شہد سا چا اس کی چٹاوس شیو سا دوس سا یا دھو نہیں لوں
باندھواں اس کا پیر رکھے۔ تو گورو گورو کھنا تھو رکھو الا شہد
سا بچا پنڈ کا بچا پھر دھو۔ منتر ایشور۔ اچ میری بھگت گورو کی
شکت ست نام ادیش گورو کو

و دی۔ یہ منتر مندرجہ بالا ۱۰۸ روز تک ۱۰۸ بار
ہر روز پڑھے۔ تب بار بڑھے۔ وہ اپنی پھر ایشور گوری۔
دیا ناں لایا بھت پنڈ کا گورو گورو کھنا تھو اور عورت کے
دائیں پاؤں پر باندھے۔ عورت کی خود روی بند ہو
جائے گی۔

دیگر

جل باندھوں مل والی باندھوں جل کی تیر پانچوں کا چا بھیا
باندھوں۔ منو منت ہر سب دیو تیری لاڈلی اور جتا تیری پاں
راوت تیا بھون اتر دھام دو۔ جتی منومان کی ات یہ
سا بچا پنڈ کا بچا پھر دھو۔ ایشور دھو دیو پری دا چو پھرے
گورو کی شکت پہلے کی بھگت کم سو جو جاہر کرے۔
و دی۔ پنج رتنج رشی دھاکا یا انواری کیلئے ایشور کا
چا سوت۔ گاندھ اسے کر پاؤں کی ایشور ہک تاپ کرناؤ۔
اور اس پر سات مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر بھو نکو۔ اور دھاکا کر

بندھو۔ ہرام ہو گا۔ یہ ضروری ہو گا۔ لڑو۔ مٹھائی مرن
ہنر جگ ہنومان کو جھوگ دیویں۔

ڈاکنی کے حاضر ہونیکا منتر

اوم نموتہ۔ جو۔ شو۔ بیر۔ دہرتی۔ چڑھ۔ جانا۔ پتال۔ چڑھ۔ چڑھ۔
پک۔ پالی۔ چڑھ۔ مان۔ ویر۔ منو۔ منت۔ پر۔ چڑھ۔ دہرتی۔ چڑھ۔
پان۔ چڑھ۔ ہتی۔ ایتری۔ چڑھ۔ پر۔ چڑھ۔ چڑھ۔ سے۔ دھرن۔ چڑھ۔
سچے۔ چڑھ۔ ہندی۔ چڑھ۔ دہ۔ گوترا۔ جالو۔ چڑھ۔ کئی۔ چڑھ۔ کئی۔
دہرن۔ سے۔ پسی۔ چڑھ۔ تسلی۔ ہوئے۔ چڑھ۔ رہا۔ ہون۔ چھل۔
چڑھ۔ چھالی۔ سے۔ کھیا۔ چڑھ۔ سے۔ کھیا۔ چڑھ۔ دا۔ چڑھ۔ کھن۔ سو۔
کھن۔ کھن۔ چڑھ۔ کھن۔ سے۔ چھبیا۔ سے۔ چڑھ۔ کھان۔ سے۔ اکھ۔
چڑھ۔ اکھ۔ سے۔ مٹ۔ چڑھ۔ مٹ۔ سے۔ سین۔ چڑھ۔ سین۔
سے۔ کیا۔ سے۔ کا۔ ہی۔ کو۔ ترا۔

ترکیب۔ او۔ پر۔ داتے۔ منتر کی ترکیب سے پہلے
اس منتر کو سدھ کر لے۔ پھر اس منتر کو پڑھ کر سریش پر
جھاڑنے سے بھی روزانہ بخار جاتا رہتا ہے۔

جسمانی حفاظت کیلئے منتر

اوم نموتہ۔ جو۔ سے۔ کا۔ متھو۔ جہاں۔ تو۔ کی۔ کو۔ ہندی۔ مہار۔
ہند۔ ہٹیہا۔ ایشور۔ کی۔ ہنچی۔ برہمن۔ کا۔ تالہ۔ مہار۔ ہند۔ کا۔ جو۔ ہند۔ سا۔ چا۔
تشری۔ ہنوت۔ منت۔ بیر۔ آب۔ سے۔ مٹھو۔ لا۔
و۔ دی۔ منتر۔ ہند۔ کو۔ پڑھ۔ کر۔ جہاں۔ جانا۔ ہو۔ بے۔ فکر۔ ہے۔
مہار۔ ہر۔ گن۔ تکلیف۔ نہ۔ ہوگی۔

حاضر کرنے کا منتر یہ ہے

ایک۔ لاکھ۔ بار۔ جب۔ کرنے۔ سے۔ منتر۔ سر۔ ہو۔ جائیگا۔
جس۔ شخص۔ کا۔ تصور۔ دل۔ میں۔ رکھ۔ کر۔ پڑھ۔ گئے۔ حاضر۔ ہوگا۔
منتر۔ یہ۔ ہے۔
اوم۔ ہرین۔ چا۔ منڈ۔ سے۔ چال۔ پر۔ چول۔ سوا۔

بواسیر دور کر نیکا منتر

اومتی اومتی چل چل سوا
 و دہی لال رنگ کا شوت ہے کرتیں گانڈھ دیوے
 اور اسرار منتر بالا کو پڑھ کر مریض بوا سیر کے پاؤں کے
 دابے آلو گھسے سے بند ہو ایس بوا سیر دور ہوئی۔

محبت کے لئے

دہی - اوم میں کھیاں بھین موہے موہے۔

دیگر

اوم نمو - کاہیو اے - سکل سہد و شامیو کم سلے
 بھنے دھنن جن من ورشن ایک - کشت کر و کر و کر
 و کہ دھس کسم پنم

دہی - اس منتر کو ایک مہینہ تک ایک دن میں
 ایک سو بار پڑھے - ایک ماہ کے بعد جس طرف دیکھے
 وہی قابو میں آوے

سانپ کا زہر دور ہو جاوے

اوم شری کرت نیرت سہا و سہا و سوا
 دہی - ایک ہزار بار اس منتر کو پڑھے - بعد انہاں
 سر پٹا کے دانتوں کو سفید سوت میں پیٹ کر بازو پہ لٹا
 زہر دور ہو جائے گا

سانپ بھاگ جائے

اوم دیا سر پ کے سوا - شیش گل سر پ کے سوا
 دہی - اس منتر کو سات بار منی کے ڈھیلے پر
 پڑھ کر گھر میں پھینک دے - سانپ دور ہو جاوے

جھوٹ پریت پر قبضہ کر نیکا منتر

اوم شری دن دن بھویشوری تم کر دہر سوا

جنگل میں جا کر لیکر کے درخت کے نیچے مولا پتر میں

روز جاپ کرے۔ لیکن ۱۰۸ بار سر روز پڑھے۔ پھر
چوتھے روز حاضر ہو کر کہے۔ کیا مانگتا ہے۔ پس جو چاہے
ہو۔ اس سے اقرار لے کر مانگے۔ وہ فوراً حاضر کرے
گا۔ بالکل دیر نہ ہوگی۔

بھوت دور کرنے کا منتر

اوم نمو ہرین ہرین ہرین نمو بھوت نامیکا ممت
بھون بھوتانی سادھے ہوئی۔
و د ہی۔ منتر مندرجہ کو سو رکتے پر پڑھ کر جھاڑا
کرے۔ اس سے بھوت دور ہو گا۔

سینہ سینہ

یو پارویوں کو خاص رعایت سے مال مٹنے کا پتہ

ماگھی رام سنت رام تاج محل بازار
مانی سیواں امبرتسر

باب تیسرا تنتیک و دیا کے بیان میں

ایک گنبد کے روز پورا سے کی پٹی مدد اور مور کا
پتہ اور اپنا دیر یہ سب چیزیں یک جا تیار کر کے گویا
تیار کر لیں۔ جس کو وہ گولی کھلائی جائے۔ وہی شیدا
اور فریفتہ ہو جاوے۔

سینہ سینہ

دگر

جہاں مردہ جلایا گیا ہو۔ وہاں یک شبہ اور بیشبہ کی
راکھ کو وہاں سے راکھ ناوے۔ اور اس میں نعاب ۶۰ اور شیدا
ناکہ جس غرت کے بدن پر ملے۔ یا نکالے۔ شیدا ہو۔

دیگر

کٹھنی کرنے سے عورت کے سر کے بال جو گریں۔ وہ دیر میں
تر کر کے قصب پر جھا کر کے اگر صحبت کرے۔ تو وہ دیوانی ہو۔

دیگر

ایک سنبہ اور سنبہ کے دن ایک دیر میں سر تر کر کے
جس عورت کو کھتا رہے۔ بس سمجھو۔ کہ سال محبت کرے گی۔

محبت کیلئے عجیب ٹوٹکے

اصباح تڑکے اٹھ کر ایک سو اٹھ بار جب کرے۔ اور شتر
پڑے۔ زبان بالکل نہ ملے گی۔ امید ہے۔ جس کی خواہش
تڑو گے۔ وہ خود بخود تم کو بلایگا۔ اور چھینے روز اس چاپ
کو کر۔ کوئی ایسی حرکت نہ کر و۔ جو بہت چاری ہونے میں تاج
ہو۔ اور ساتھ ہی یہ بھی ہونا ضروری ہے کہ اسنے
دن تک بالکل گوشت اور شراب ہر روز استعمال نہ کرے۔

اور سنتریہ ہے۔ اوندنگ۔ ہرینگ۔ رکتے چامند سے
و شرت و لنگ آکھے آکر کے ہرینگ و سری بار و لنگ پڑیں

مذہب کے محبت

تو اس کے روز سیر سے اٹھ کر جب کہ کچھ نچتر ہو۔ آک
کی جوت اکھاڑ لائیں۔ اور اس کو بھیرنے کے تارہ خون اور جوت
کے رس میں خوب حل کر دیں۔ اور سر پر ڈال کر کاٹیں
دیوں۔ جو شخص یہ کاجل اپنی آنکھ میں لگائے۔ اس کو دیکھنے
والا اس پہ ہزار جان سے عاشق شریفہ ہو جائیگا۔

ایضا

گندیاری کے پھول اور پھول لا جوتی گور و چن کو خوب چن
کہ خوب پس کر شہد میں ملا کر گولی بنایوے۔ اور غیب
ضرورت گھسکر ملک لگا دے جس کو سامنے دیکھے۔ وہی پڑھا دے

ایضا

اتوار کے روز جب کہ کچھ بچتر ہو۔ پوہ کر مول گور وین
بھونرے کے پرتگر اور لا جو نئی ہر ایک چیز برابر وزن دیگر
خوب بار یک پیس کر رکھ لو۔ حسب ضرورت جس پر
چکنی بھکر کو ڈالی جائے۔ وہی قابو میں آوے۔

منتر برائے شادی

جس کی شادی نہ ہوتی ہو۔ وہ منگل کے دن کوروس
کی بل پر کچھ اندج دان کرے۔ اور مہمان کا برت
رکھا کرے۔ تو اس کی ولی مراد پوری ہو جائے۔

منتر واقع نیت

گھوڑے کے منہ بھراں کو سنی کے ساتھ آنکھ میں
لگانے سے نیند رو چکر ہو جائے۔

منتر سے لڑ کا پیدا ہو۔

جس عورت کے گھر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اگر وہ

تاغن شیر اور ناغن بی سونے میں منڈ ہوا کر داپنے بازو
پر بند ہے۔ تو پر ماتا اس کی ولی مراد بہ لادے۔

نیند فوراً آجائے

گدھے کا دانت اور بکری کے سینگ جس کے سر ہانے کچے
جائیں۔ خواہ بچہ ہو۔ یا جوان یا بڑھا ہو۔ فوراً نیند آجائے
یہ عمل عموماً شیر خوار بچوں پر کیا جائے۔ تو بہتر ہو گا۔
کیونکہ رات کو وقت وہی بہت روئے ہیں۔ اور سونے
نہیں۔ ان کیلئے بہت افسیر ہے۔

محبت کا منتر

بھگوان کو کھرد کی جڑ۔ گود چن تپ کو ایک جگہ رگڑ لو
اور گولی تیار کر لو۔ اگر کہیں جانا ہو۔ تو اس کو پانی
میں گھس کر ماتھے پر تلک لگاؤ۔ جہاں چاہو۔ جاؤ
تمام اس کی عزت کریں۔ اور نہجست سے پیش
آویں۔

ایضاً

پکھش پختہ یا مردن پختہ میں مور کی پٹھانیا
دھوڑے کی سبزگی برابر کے کر رہے ہیں۔ اور گولی تیار
کر لیں۔ بب ضرورت ہو۔ آگ پر رکھ کر تھیں آگ میں گولی کو
دھونی دیکھائے۔ وہ جان سے لٹو اور شیدائی ہو جائے

ایضاً

لکڑی دیو دار کا فورہ دونوں کو مار کر خوب پیس کر پیس
کر دو۔ اور تھیں عورت سے چھتری کر کے۔ وہی تابع فرمان
رہے گی۔

ایضاً

سفید آگ کی جڑ پکھ پختہ میں اکھاڑیں۔ اور داہنے
باندھ پر باندھ کر جہاں جاویں۔ وہاں ہی عزت اور
خاطر ہووے۔

ایضاً

چھتری کے پھول پکھ پختہ میں تھوڑے سے شہد میں
مٹاؤ۔ اور عورت مرد کو کھائے۔ تو مرد بس اسی کا
مور ہے۔ غیر عورت کو نہ دیکھے۔

ایضاً

سورج گرہن یا چند ماہ گرہن کے وقت اشنان کر کے
دکن کی طرف سے سر پھوٹا کا جڑ لادے۔ اور اس
کا تھوڑا بنا کر اپنے پاس رکھے۔ تو جس کے پاس وہ
لکڑی ہوگا۔ اس کی عقل بڑھے گی۔

ایضاً

کنڈ یاری کی جڑ کو چند گرہن والے دن چاندی کے
تھوڑے میں نہ ہوا کر عورت کے گلے میں باندھے۔ تو وہ عورت
انھراؤ کی بیماری میں کبھی مبتلا نہ ہو۔ بخور ہو رہے۔

ایضاً

پود کر سول تگڑ اور کا کا سنگی اور اس میں مور کا بایاں
اور بایاں یہ لے کر ہاویں۔ اور خوب باریک پس کر
سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے آپ چمکی بھر لے
کر جس کے سر میں ڈالیں گے۔ وہ ہر بانی سے پیش
آدے گا۔

ایضاً

بھینس کی جڑ کو یکہر فطر میں لے کر خوب باریک کر کے
اس کا سفوف تیار کریں۔ اور بوقت ضرورت جس
کے بدن پر تھوڑا سا چھٹا دیا جاوے۔ وہ مبتلا
اور شیدا فی مو کر پیچھے پھرتا رہے۔

ایضاً

سہ پوہی بوٹی اور گودو جن دو دو کو لیکر خوب باریک کریں
ورگو بیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت پانی میں پیکر تھک
لگا میں۔ کچھ دیکھئے۔ شیدا فی ہو جاوے۔

ایضاً

سیاہ دھتورے کے پتوں کو یکہر فطر کے دن ہر پختہ کے
وقت پھل شاکھا فطر ڈونڈی پختہ میں چھے اور سولا پختہ
میں بڑا کر سمیں کیسہ گودو دین اور کا فورسب کو ملا کر باریک
پس کر اس کی گولی بنا کر رکھیں۔ جب وقت گولی خرید کر
ہاتھ پر تک لگائیں۔ اور جس عورت کی طرت دیکھیں
فریبت ہو جاوے۔

ایضاً

منہ فی گور پتہ کیسہ ان تینوں کو رگڑ کر ہاتھ پر تک
لگائے۔ تو جس شخص کی نظر اس پر پڑے۔ وہ ہی مبت
اور عزت سے پیش آوے۔

ایضاً

چھوٹی ارنجی۔ بچ گڑ سنگی۔ یا وہ سب باریک پیکر براہ ر

برابر گویاں بنا لیں۔ اور پھر گولی کو آگ میں رکھ کر جس
گھر میں دھوئی دیویں۔ ہمسایہ محبت اور پیار کرے۔

نثر برائے شادی

جس کی شادی نہ ہوتی ہو۔ وہ منگل کے دن مکوڑوں کے
پیر پر گچھے اناج ڈال کرے۔ اور مہمان کا برت رکھ کر
تو اس کی ولی مراد پوری ہو جاوے۔

نثر سے لڑکا پیدا ہو

جس عورت کے گھر میں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ اگر
وہ ناخن شیراوری کو داہنے بازو پر سونے میں منڈوا کر
باندھے۔ تو اللہ کے حکم سے اس کے گھر لڑکا پیدا ہو۔

نیت فوراً آجاوے

گدھے کا وانت اور بکری کے سینک کو جس آدمی کے
سر ہانے رکھیں۔ خواہ وہ کچھ ہو۔ یا جان۔ پورھا۔ فوراً

نیت آجاوے۔

محبت کا نثر

ہنگو۔ گوکہہ کی جڑ۔ گورجن سب کو ایک جاکے
خردلو۔ اور گولی تیار کر کے اگر کہیں جانا ہو۔ تو اس کو
پانی میں گھس کر ماتھے پر لگاؤ۔ جہاں جاؤ۔ جو جاؤ
تو جاوے۔ تمام اس کی عزت کریں۔ اور بڑی محبت
سے پیش آویں۔

محبت کا نثر

کڑی دیار اور کافور دونوں ہم وزن خوب پیس کر
اس تناسب پر لپیپ کر کے جس عورت سے ہم بستری
کرے۔ وہ تمہاری تابعدار بن جاوے گی۔

ایضاً

سرس کی جڑ کو اتار کے دن اکھاڑ لاوے۔ اور پانی

میں گھس کر ہاتھ پر لگا دے۔ جو اُس کو دیکھے وہی
رعب سے ڈر جا دے۔

۱۱
ایضاً

چھتری کے پھول پکے پختہ میں تھوڑے شہد میں ملا کر اگر
عورت اپنے مرد کو کھلا دے۔ تو وہ مرد اسی کا ہونے
غیر عورت کو نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔

۱۲
ایضاً

پوکر مول۔ نگر اور سفید کا گڑہ سینگی اور اُس میں
مور کا دایاں اور بائیں پر کتر کر ملا لیں۔ اور خوب ایک
پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے ایک
چٹکی پرے کر جس آدمی کے سر پر ڈالا جائے۔ وہ
از حد محبت اور مہربانی سے پیش آویگا۔

زبان پر کافور جلا لو

کافور کی چھوٹی سی ڈلی کے نیچے نوشادر اور مٹی ملا کر پیپ
کہ لو۔ خشک ہونے پر کافور اوپر کی طرف ہلکے زبان
پر رکھ لو۔ محفوظ رہے گی۔

باب پوختہ

عجیب و غریب شہیدات

گھر میں سانپ نظر آوے

تنبہ کا ایک چراغ لیں۔ اور اُس میں سرسوں کا

تیل ڈالیں۔ پھر سانپ کی کھلی کی پتہ بنا کر اُس میں
چوال کہ روغن کہیں۔ گھر کے ہر حصے میں سانپ کی
سانپ نظر آویں۔

تمام گھر میں کچھو نظر آویں

ایک چراغ لیں۔ اور اُس کے اندر تیلوں کا تیل بچھیں
پھر ایک ٹیڑھی لاکر اور اُس روغن زیتون میں غوطہ
دے کہ تیل کی طرح جلا لیں۔ پس مکان میں کچھو ہی
کچھو نظر آویں۔

چراغ کے بغیر روشنی ہو

صاف سر کے میں پرتال ملا کر اور شیشی میں بھر
دیں۔ روشنی بغیر چراغ کے ہو جاوے گی۔

پانی کا دودھ پین جائے

ارند کے مغز پانی میں پس کر اُس کے صاب کا برتن پر
سپک کرو۔ اور سایہ میں خشک کر لو۔ اب اُس میں
پانی بھر کے اُسے ملاؤ۔ پس پانی دودھ مطوم جو گاہر
اس میں ملا کر دودھ ملاویں۔ تو اس کا فائدہ شیریں ہوگا

گھر میں خرگوش نظر آویں

گل روغن اور خرگوش کا خون ملا کر چراغ میں بھر دیں
اور اس میں صابن کی بجھ کر بنا کر ڈالیں۔ اور جلا لیں
پس جاں تک اس چراغ کی روشنی جاوے گی۔
اُس جگہ تک خرگوش نظر آویں گے۔

بسم اللہ

شہد
لالہ ماگھی رام سنت رام تیا جران
بازار مانی سیواں مٹسر

سوزاک کی دوائی

بیس برس کا پورا سوزاک ہو اس دوائی کی پیکاری
 کرنے سے لہم ٹھنڈے میں پیتاب کی جلیں اور مکین
 کو ایک ہفتہ میں آرام ہو گا۔ پیکاری شیشے کی
 دوائی کے ہمراہ بیجی جاوے گی۔ قیمت
 مع محصول اک پلہ در پیہ چار آنہ

منگوانے کا پتہ

میجر کرنشن اوٹو شدر ہالیہ
 بازار مانی سیواں امرتسر

جادو کے کرشموں بتھوینوں شیعبدوں گنجینہ مالامال حیا
 کی نیاب

کتاب

افلاطون جاگروہ

مولفہ

ہدکشن چند صاحبیم

صندوق

الہ گشی رام سنت رام تیا جران کتب
 بازار مانی سیواں امرتسر

۲۸۵
۱۱۷
۵۲۵ ب ۱۱۷
۵۲۵ ب ۱۱۷

دیگر عورت و مرد یکساں تشریف آویں

شکر پست بے مرغ سرخ رنگ سمندر بھل
غافل گریہ استغواں اینہ بیک جگہ کو کے عرق آنکھوں میں ملا ہے
اتوار کی رات کو بوقت نصف شب مر کھٹ پر تنہا جائے اور
کسی جلتی ہوئی پتہ میں پر ان ادویات کو کھوپری میں رکھ
کر پکاوے۔ اور اپنی انگلی پر لگاوے۔ دیکھتے دیکھتے
کو دیکھاؤ۔ اور اس انگلی کو سب کی نظروں میں خرقہ پار
سب کو عورت و مرد یکساں نظر آوے گی۔

— پستان فائِب ہو جاویں

دہر کو نئی نام ہوئی جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔ یہی
بہت چھوٹی رنگ پتی کا بہت تر و دور و غن و مال
سُرخ نکلتا ہے۔ زمین پر دور تک پھیلتی ہے۔ ناکر

۲۶۲
 کا عرق نکال کر اپنے ہاتھوں میں ملے۔ جس عورت کو اپنے
 ہاتھوں سے لے کر نکالے گا۔ پستان ایک غائب ہو جائیگا
 دوسری ہاتھوں سے لے کر نکالے گا۔ تو دوسرا بھی
 غائب ہو جائیگا۔ اگر ہاتھوں سے لے کر نکالے گا۔ پستان ایک غائب ہو
 جائیگا۔

حسرت کا حال شکستیں وہ کسی نظر نہ آویگا

جب اس کا دل بڑھ گیا تو اس نے اپنے دل سے یہ بات کہی کہ میں نے
 بوقت شوق ہر روز ایک شنبہ رخ رتل سفید رخ کئی مہینہ
 روشن انکوں میں سن کر کے چہ رخ میں رکھے۔ اور جی جلد سے
 اور کچھ پری آدمی کی بجائے سر اوش کے جس پر رہنے کا
 تیار ہو جاؤں گا۔ جب تک نکلا کر ہنگامہ میں رہے گا۔
 تضرعے غائب رہے گا۔

مچھول کا رنگ بدل دینا پھر اصلی حاکم پر آجانا

بہارِ شگل ایک پھول کینہ سرخ کالا دے۔ اور گندک
اور عینہ کی دھونی دے۔ تو رنگ سفید ہوگا۔ اگر گرہ کا
دھسواں دیو سے۔ تو رنگ سفید بدن کر اہلی سرخ ہو

جائے گی۔

عمل بند کرنا لڑائی کا جو کسی گھمبیر ہو

اگر کسی کے گھر ہمیشہ لڑائی ہوتی ہو۔ تو اس کو ٹھنڈا کرنے کے لئے لکھے۔ اور اپنے سر اُنے رکھ دیوے۔ لڑائی ختم ہوگی۔

عالم ۱۲۹۴ تا ۱۳۵۱

سات روز پڑھے تا قیامت جلدی ہوگی

مکتل پارہ فلانہ فلانے کا بھوڑی کھیارہ حسن ملانی حسین
 مانجانی فلانے اور فلانے میں پرے جدائی تو حضرت فاطمہ زہرا
 کی دوانی بہت مجرب ہے۔ ماہ آخر بروز پیر بوقت عصر
 تا وقت مغرب بلا تعداد پرے ہٹا رہے۔ سات یوم اسی
 طرح کرے۔ اور پرمیز بھی کرے۔ پھر دیکھ۔ تماشہ کیا
 کرتا ہے۔ تا قیامت اتفاق نہ ہوگا۔

و دشمن کو ہمیشہ مار کر فنا

一

بروز آما د ش یا اتوار یا منگل یا پینچر وار کو دشمن
کے پاؤں کا جوتا لادے۔ اور اُس کو پانی میں ڈال کر آگ
پر خوب جوش دیوے۔ تو دشمن بیمار ہو جا دے۔

منگوار بھرنی بخت میں مرگھٹ کی راکھ لگا اس میں فی
دیر تک کی لکڑی کو اس لہڑ کو کند کر کے لادیں گے۔ اور اس
نوبار تک ہیں کہ اس مغوف کو دشمن کے بدن پہ ڈرا جا
یہی ڈال دے۔ تو وہ اس کی تاثیر سے بیمار ہو جاوے

کچھ خیر میں چار انگل مرودہ کی پتی میں کے گھر میں
 دل دیوے۔ تو وہ شخص بیمار ہو جاوے۔

حفاظت طفال شیرخوار
نمبر

1

چاند گرہن میں کندھاری کی پڑلاؤں۔ اور اس کو چاندی میں منڈھا کر بطور تعویذ کر کے گلے میں لٹا دیں۔ تو اٹھرا اور دیگر امراض سے بچہ محفوظ رہیگا۔

مشر

سانپ کی کپٹی اور شیشم و نیم کے سیتے اور ہلدی و پنہا و ہن و ہینک گھو کے بال اور کاکر سنگی۔ کالی مرچ شہد۔ ان کو خوب آمیختہ کر کے دھوپ بنا کر رک رک کر چھوڑ جس بچہ کو مرمت آسب یا نظر بد کا غار نہ ہو جائے۔ اس کو اس کی دھونی دیوں۔ ایک مرتبہ دینے سے فوراً آرام ہوگا۔

مشر

سرس کے بیجوں کی مالا بنا کر رذکے کے گلے میں پہنا دیوں۔ تو اس کے دانت آسانی سے نکل آئیگے۔

حالات دریا غیب کے بار میں

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص غائب ہے پھر آئے گا۔ یا نہیں۔ تو چاہیے کہ نام سائل کا معہ نام

اس روز کے بحاب اجد جمع کر کے اور تین۔ سے طرح سے اگر ایک باقی رہے۔ تو غائب۔ بخوشی و خرمی پھر آوے۔ اگر دو باقی رہیں۔ غائب کو مردہ تصور کریں۔ اور اگر تین باقی رہیں۔ تو غائب درمیان راہ کے ہوگا۔

دیگر

اگر پوچھیں کہ فلاں مرد عورت میں پہلے کون مرے گا۔ تو نام شوہر اور عورت بحاب اجد جمع کر کے دو جگہ طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے۔ اول عورت مرے گی۔ اور اگر باقی رہیں۔ مرد پہلے مرے گا۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ فلاں غائب شخص کس طرف کو گیا ہے۔ تو نام اس کا اور اس روز کا بحاب اجد جمع کر کے اور چار سے طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے۔ سمت مشرق اور اگر دو باقی رہیں۔ طرف مغرب۔ اگر تین بچیں جانب شمال۔ اگر چار رہیں۔ جانب جنوب کے گیا ہے۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ فلاں عورت حاملہ ہے۔
جنے گی یا لڑکی نام مع اس روز کے بحساب ایک روز
اور تین جگہ طرح دے۔ اگر ایک رہے۔ فرزند پیدا ہوگا
اگر دو رہیں۔ دو دختر پیدا ہو۔ اگر تین رہیں۔ تو لڑکا
ہوے۔ یا تو مر جاوے۔ یا حمل استقاط ہو جاوے۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ مریض شفا پائیگا۔ یا نہیں۔ تو
چاہیے کہ عدد حروف نام مریض اور عدد حروف اس
روز کے بحساب ایک جمع کر کے تین جگہ طرح دے۔
اگر ایک باقی رہے۔ بیمار مر جاوے۔ اگر دو بچیں
ہو۔ اگر تین بچیں۔ بیماری زیادہ ہو۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ ارادہ منفر کا رکھتا ہوں۔ نیک
ہے۔ یا بد ہے۔ چاہیے کہ اعداد اور نام اعداد اس
روز کے جمع کر کے تین جگہ طرح دے۔ اگر ایک رہے۔
سفر نیک ہے۔ اگر دو باقی رہیں۔ سفر باقاعدہ و باخ
تہور میں آوے۔ اور تین باقی رہیں۔ تو مسافرت بہت

درپیش رہے۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ میرا مال کم ہو گیا ہے۔ ملے گا یا
نہیں۔ اعداد نام سائل مع اعداد نام روز کے جمع کر کے
دو جگہ طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے۔ نہ ملے گا۔ اگر
دو باقی رہیں۔ مل جاوے گا۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ فلاں حاجت رکھتا ہوں۔ برآے
گی یا نہیں۔ اعداد نام سائل اور اعداد یوم کے جمع کر کے
تین جگہ طرح دے۔ ایک نہی۔ رد ہو۔ اگر دو رہیں
حاجت دیر میں رفع ہو۔ اگر تین بچیں۔ حاجت بہت جلد
نکلے گی

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ چیز چوری گئی ہے۔ چور عورت
ہے۔ یا مرد اعداد نام سائل مع اعداد اس یوم کے جمع کر کے
دو جگہ طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے۔ چور مرد ہے

اگر دو باقی رہیں۔ پھر عورت ہے۔

دیگر

اگر سال پوچھے کہ چور خانی ہے۔ یا غیر ہے۔ اعداد نام سال مع اعداد اس روز کے جمع کر کے تین جگہ طرح دے۔ ایک دے۔ وزو ہمایہ تصور کرے۔ اگر دو رہیں کوئی شخص اسی گھر کا ہے۔ اگر تین رہیں۔ کوئی شخص غیر کے مال چرایا ہوگا۔

دیگر

اگر سال پوچھے کہ اس سال بارش خوب ہوگی یا نہیں تو اعداد نام سال مع اعداد اس روز کے جمع کرے۔ تین جگہ طرح دے۔ اگر ایک دے۔ بارش کم ہو۔ اگر دو رہیں۔ بارش خوب ہو۔ اگر تین رہیں۔ قحط سالی ہو۔

دیگر

اگر سال پوچھے کہ بچے کس جانب کا سفر فائدہ مند ہوگا۔ اعداد نام سال اور اعداد نام سال اور اعداد نام اس روز کے جمع کر کے پانچ جگہ طرح دے۔ اگر ایک

باقی رہے۔ سفر یورپ کا فائدہ مند ہوگا۔ اگر دو رہیں سفر چین کا خوب ہے۔ اگر تین رہیں۔ سفر شمالی کا فائدہ مند ہوگا۔ پانچ باقی رہیں۔ سفر جنوب کا کرے۔ اگر پانچ باقی رہیں۔ اگر بار باقی رہے۔ سفر جنوب کا بہتر نہیں ہے۔ بلکہ سفر کر کے میں ہلاکت تو سفر کسی جانب کا بہتر نہیں ہے۔ بلکہ سفر کر کے میں ہلاکت

بیروں کو حاضر کرنیکا طریقہ

بروز جمعرات جو کہ نوچندا ہو۔ دن بھر فاقہ کشی اختیار کرے۔ بوقت شام کھیر پکا کر کھا دے۔ کھیر یا پستی کی جب تقریباً دس پیرات گذر جاوے۔ تو لباس سرخ پہنے۔ اور خوشبو لگا دے۔ اور شکر گڑ دی سے ایک دائرہ زمین پر کھینچے۔ اور اس کے اندر خود بیٹھے۔ اور لالچی خورد کے ۴ عدد لونگ ۱۶ عدد اور کچھ ساگری۔ اور کچھ سیاری اور ایک چراغ گھی کا روشن ہوا پاس رکھے۔ مگر تہی رہنی اور بھوج پتر کی ہو۔ یہ منتر خوب دل لگا کر پڑھے اور تصور بیر یعنی موکل کا دل میں جمائے رکھے۔ جب شالا فوری سوا کا یہ عمل اکثر مصیبت اور سخت مشکل کے وقت پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر ایک سنجیدگی میں پانچ بار پڑھا

مرتبہ بڑا جاتا ہے۔ اتنے میں موکل حاضر ہو جاتا ہے۔
کہتا ہے۔ حکم کر دو۔ سو جو مشکل یا مصیبت یا کوئی اور کام
میں ان کے ہو۔ اسے کہہ دے۔ وہ جھٹ پٹ کر
گا۔ لیکن عامل کو بڑا مستقل مزاج ہونا چاہیے۔ کیونکہ
کہ مقام خوف ہے۔ اگر ڈر گیا۔ تو طبیعت پر برا اثر
پڑے گا۔

اگرچہ موکل عامل کو کچھ نہیں کہتا۔ لیکن ناخبر کار
عامل اپنی خوف دہیہ سے بیچارہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر کوئی
نزدب دست عامل جب تک اس کے دل میں یقین نہ
بجھلاوے۔ وہ اچھا نہیں ہوتا۔

جوئے میں جیتنا

جب انوار کو بہت مختصر پڑے۔ تو سینئر کو شام کے
وقت چاندروٹوں کو ٹوٹہ دے آوے۔ یعنی اس کی
دعوت کر آوے۔ اور انوار کو صبح سویرے جا کر ان
کی جڑھ اُکھاڑا دے۔ اور اپنے مکان میں آکر کپاک
عاف جگہ پر بیٹھے۔ اور اس کو گوشت کی دھوئی دے کر
بطور تعزیر بازو پر باندھے۔ پس جوئے میں جیت ہوگی۔

اندھیرے میں دیکھنا

دریا کے کنارے جا کر ایسا بینڈک لاوے۔ جو بینڈکی
پر چڑھا ہوا ہو۔ اسے سایہ میں خشک کرے۔ اور اس
کی خاک آنکھوں میں لگا دے۔ تو اندھیرے میں نظر
آوے۔

پانی میں چراغ جلانا

رال۔ کافور ہرود پانچ پانچ ماشے۔ پانی ایک چھٹا
ان تینوں چیزوں کو باجم ملا کر پیس لیں۔ اور چراغ میں بھر
لیں۔ اور مازد بھجیں۔ بکری کی چربی ہم وزن لے کر اور
اس میں ملا کر اس کی تہی بنا لیں۔ اور مذکورہ بالا چراغ میں
ڈال کر جلا دیں۔ پس چراغ جلتا رہے گا۔

چراغوں کی لڑائی

ایک چراغ میں بھیر دیے کی اور دوسرے میں بکری

کی چربی رکھ کر اور صابون کی جی بنا کر چراغ بنا دیں۔
 کامنہ آسنے سامنے ہونا چاہیے۔ اور ان کے درمیان نصن
 گز کا نام مل ہو۔ پس ان دونوں چراغوں کے شمع آپس میں
 خوب لٹیں گے۔ وہ دوسرے کیسے داسے جو حیرت ہوں گے۔

چراغ ہوا اور بارش میں جلتا ہے

سمندر جھاگ اور گندہک پیس کر اور روئی میں پیٹ
 کر جی بنا دیں۔ اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر روشن
 کریں۔ پس چراغ آندھی اور بارش کے اندر بھی جل نہوگا
 جلتا رہے گا۔ اور لوگ حیران ہوں گے۔

دوسرا باب

تعوینہ دس کے بارے میں

اوپر صاحبان اس علم کے پوشیدہ نہ رہے۔ کہ آماؤ
 پر سات ستارہ اور بارہ برج ہیں چنانچہ پہلے سمجھنے
 لئے اگلے صفحہ پر ہر برج کا درجہ لکھا جاتا ہے۔

یہ ہے۔

۱۔ جی ۲۔ ژر ۳۔ برک ۴۔ جوزا ۵۔ سن ۶۔ سرطان ۷۔ کرب
 ۸۔ سنبلہ ۹۔ کینا ۱۰۔ میزان ۱۱۔ عقرب ۱۲۔ جد
 ۱۳۔ دھرم ۱۴۔ کمر ۱۵۔ کینو ۱۶۔ حوت ۱۷۔ حوت
 اور اسی طرح سے ساتھ کو اکب جن کو سات ستارہ کہتے
 ہیں۔ اور دو ستارہ تا بعد از رحل اور مرتج کے ہیں۔
 ان کو اس اور ذنب کہتے ہیں۔ اور اس کی تفصیل یہ ہے۔

مطار	زہرہ	شمس	مریخ	زحل	مشتری
ساتھ	چھوٹا	پانچواں	چوتھا	تیسرا فلک	دوسرا
		قمر	سہلا فلک آسمان دنیا کا		

اور اس کا تعلق زحل سے اور ذنب کا مرتج سے
 اور بعض نے اس طور سے لکھا ہے۔ کہ بعض کو اکب
 تو فوجی ہیں۔ اور بعض تختی اور اس کی تفصیل یہ ہے۔ شمس
 فلک جو تختہ فلک کا مادہ ہے۔ اور اس کا درجہ

[illegible]

یہ تھا بیان سپر فمر کا جو گذرا لیکن پچھتر کے خانہ اور شاہان
کے خواص چھوڑ دیے۔ کیونکہ بخو میوں کی کتابوں میں اکثر
ان کے خواص موجود ہیں۔ غالب کو اس کی ضرورت نہیں۔
اور واسطے ہر پچھتر کے جوگ ہندوستان کے بخو میوں کے
مقرر کئے ہیں۔ اور ان کے نام اس تفصیل سے ہیں جو کہ
اس جدول سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

نام جوگ

سوهین	آنگند	سکرمان	دهرت	شون	گبد	برش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دهرو	بیا	هرکفن	مجر	سدره	تی پات	یربان

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
شکل	سادہ	شیر	سرد	پکبہ
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
	سوچا	یو کھان	پکبہ	۱۶
	۲۴	۲۵	۲۳	۲۲

اور یہ جو سب غلوہہ منہدہ خاصیت رکھتے ہیں اس
کا بیان کتنا خالی جوں سے نہ ہو گا۔ اور عامل عملیات کو اس
کی ضرورت سمجھتی نہیں ہے۔ اور جس قدر کہ ضرورت ہے
وہ یہ کہ ساعت ٹیک اور بدشکلی کے۔ اور طالع سائل اور
مسئول کا خیال رکھے۔ جس کی تفصیل پھر دی جاوے گی

قاعده چائے شکر ات کا

جب کہ یہ معلوم ہو گیا کہ دورہ آفتاب کا ہر برج میں ایک مہینہ کچھ کم زیادہ رہتا ہے۔ پھر جس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے میں جاتا ہے۔ اس کو شکرات کہتے ہیں۔ اور یہ جانتا کہ کس وقت شکرات ہوگی۔ یہ ہے کہ سال شمسی کو چار حصوں پر تقسیم کرے

۲۶۳

اور طرح دے یعنی ہم اور تم اور ہم اور صاحب کیا تو باقی
ایک رہا۔ پھر جدول میں دیکھا کہ جہیز اپریل کو ہو گا
شخصی سے ہے۔ اور انگریزوں نے بھی یہ ماہ ستمبر کے
ہیں۔ اس سے سب واقف ہیں۔ اور فارسی جہیز مئی کے
تبدلتا ہوں۔ تو ماہ اپریل میں گیارہ تاریخ کے بعد
گھڑی اور ۲ سنکرات محل یعنی میکو کے ہوں گی۔ اسی طرح
سے قیاس کرنا چاہئے۔ اور جو وقت ہم حصہ کریں۔ تو جدول
ہر خانہ کی جو چارہ ہیں۔ اس میں نظر کریں۔ جو ایک عدد باقی
رہے۔ تو پہلے خانہ میں دیکھیں۔ اور جو دو عدد باقی رہیں۔
تو دوسری جدول میں دیکھیں۔ اور جو ۳ عدد باقی رہیں۔
تو تیسرے خانہ میں نگاہ کریں۔ اور تاریخ اور وقت معلوم
کریں۔ اور جب کہ چار عدد باقی ہوں۔ تو خانہ ۴ کی جدول
پر نظر کریں۔ اور وقت سنکرات کا دریافت کریں۔ اور
۵ سنکرات محل کی معلوم ہوئے۔ اس وقت نگاہ کرنی
چاہئے۔ کیونکہ وہ گھڑی کے حساب میں بہت فائدہ دے
گی۔ کیونکہ جس وقت یہ معلوم کرنا چاہیں۔ کہ آفتاب کون
کون سے درجہ اور دقیقہ میں ہے
تو سنکرات سے حساب کریں۔ تاکہ ٹھیک آدھے

جدول منکرات خانہ اول

ردیف	نام	تاریخ	پل
۱	میکه	۱۱	۳
۲	تور	۱۲	۴
۳	بوزا	۱۳	۵
۴	سرهان	۱۴	۶
۵	اسد	۱۵	۷
۶	سینله	۱۶	۸
۷	میزان	۱۷	۹
۸	مقرب	۱۸	۱۰
۹	قوس	۱۹	۱۱

جنوری	دسواں	۱۰	جہی	مکر	۱۱	۲۲	۲۵
فروری	گیانچھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۱۵
مارچ	بارہواں	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۱۳

جدول سنکرات خانہ دوم

نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات
اپریل	۱	حص	۱	میکھ	۱۱	۳۶	۲۲
مئی	۲	ثور	۱۳	برکہ	۱۳	۳۲	۲۵
جون	۳	جوزا	۱۴	متھن	۱۴	"	۳۵
جولائی	۴	سرطان	۱۵	کرک	۱۵	۳۸	۲۵
اگست	۵	اسد	۱۵	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	۶	سینہ	۱۵	کینان	۱۵	۸۰	۳
اکتوبر	۷	میزن	۱۶	تلا	۱۶	۳۳	۲۲

نومبر	۸	عقرب	برجیک	۱۳	۱۶	۵۰
دسمبر	۹	قوس	دھن	"	۵۲	۲۵
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۳	۵	۲۶

جدول سنکرات خانہ سوم

نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات	نام سنکرات
اپریل	۱	حص	۱	میکھ	۱۱	۵۳	۵
مئی	۲	ثور	۱۳	برکہ	۱۳	۵۰	۶
جون	۳	جوزا	۱۴	متھن	۱۴	۱۶	۶
جولائی	۴	سرطان	۱۵	کرک	۱۵	۵۳	۵۶
اگست	۵	اسد	۱۵	سنگھ	۱۵	۲۳	۹

۶	سبتمبر	سبند	کینان	۱۵	۲۳	۱۲
۷	اکتوبر	میزان	ملا	۱۵	۲۸	۵۲
۸	نومبر	عقرب	برجک	۱۲	۱۰	۱۲
۹	دسمبر	قوس	دھن	۱۲	۱۰	۱۱
۱۰	جنوری	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۲۹
۱۱	فروری	دلو	کبھیو	۱۰	۲۰	۲۸
۱۲	مارچ	موت	مین	۱۲	۲۰	۵۸

جدول سنکرات تا چہارم

نام ماہ پرانی	نام سنکرات	تاریخ گھڑی	پیل
۱	میکھ	۷	۲۸
۲	پور	۱۲	۲۸

۳	جون	بوزا	سھن	۱۲	۳۱	۳۸
۴	جولائی	سرطان	کرک	۱۲	۹	۲۸
۵	اگست	اس	سنگھ	۱۲	۳۸	۲۱
۶	ستمبر	سبند	کینان	۱۲	۲	۲۵
۷	اکتوبر	میزان	ملا	۱۵	۲	۹
۸	نومبر	عقرب	برجک	۱۲	۲۷	۲۸
۹	دسمبر	قوس	دھن	۱۲	۳۵	۹
۱۰	جنوری	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۱۹
۱۱	فروری	دلو	کبھیو	۱۰	۵۶	۲۰
۱۲	مارچ	موت	مین	۱۲	۲۶	۲۰

لگن دریافت کرینیکا قاعدہ

جب سنکرات معلوم ہوئی۔ تو لگن کا دریافت کرنا

منظور ہو۔ تو دیکھئے۔ کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ اگر
 پس برج میں کہ آفتاب کو پاوے۔ ایک ہفتہ تک بیٹھ جائے۔
 تک دوسرے برج میں اگر روز وقت طلوع ہونے آفتاب
 کے وہی برج اُس کی لگن ہوگا۔ جب ایک دن رات رات
 گھڑی ہوویں۔ تو اس وجہ سے چھ لگن ۹ دن میں ہوئے۔
 اور چھ رات میں۔ پس اس کا حساب طلوع آفتاب سے
 کرے۔ مثلاً آفتاب برج حمل میں ہے۔ پھر جب تک کہ
 برج ثور میں جاویگا۔ تو ہر چھ لگن میں ہوتی۔ تو پہلی
 لگن حمل اور دوسرے ثور سب تک دن تمام ہوگا۔ اور
 بعد اُس کے چھ برج باقی رہینگے۔ اُن کو رات پر تقیم کر
 گئے۔ یہاں تک کہ اخیر رات میں لگن برج حوت میں ہوتی اور
 چاہیے۔ کہ اس بات کا خیال کرے۔ کہ ابھی رات بڑی ہوتی
 ہے۔ اور کبھی دن پڑا ہوتا ہے۔ پس اس کی اور زیادتی
 کا لحاظ رکھے۔ اور تعداد بارہ لگن کی کم و بیش کرے۔
 اور ہم نے واسطے کمی اور بیشی کے لگن کا دائرہ لکھا۔ اس
 طور سے لگن کا حساب کرے۔ طالب کو قائم کرنے تعداد
 لگن میں وقت نہ پڑے۔ دائرہ صفیہ ہم اپر درج
 ہے۔

خانہ حمل	گھڑی ۲۸	خانہ ثور	گھڑی ۲۸	خانہ جوزا	گھڑی ۲۸	اول روز
خانہ سرطان	گھڑی ۲۸	خانہ اسد	گھڑی ۲۸	خانہ سنبلہ	گھڑی ۲۸	۲۸
خانہ میزان	گھڑی ۲۸	خانہ عقرب	گھڑی ۲۸	خانہ قوس	گھڑی ۲۸	۲۸
خانہ جدی	گھڑی ۲۸	خانہ دلو	گھڑی ۲۸	خانہ حوت	گھڑی ۲۸	۲۸
خانہ حمل	گھڑی ۲۸	خانہ ثور	گھڑی ۲۸	خانہ جوزا	گھڑی ۲۸	۲۸

قاعدہ جانے شروع دن کا

حمل اور عقرب اور دلو اور حوت ان چار برجوں میں
 آفتاب صبح سے رات بھر قائم رہیگا۔ اور قوس اور سرطان
 اور ثور ان میں اسی رات کے آخر سے اسی رات تک
 اور میزان اور جدی اور جوزا اور اسد اور سنبلہ پانچ
 برجوں میں پھر آفتاب نکلنے سے دن بھر نہ ہیگا۔ اس پر
 سے رات اور دن میں کمی اور زیادتی ہوتی ہے۔ جس کی
 شکل اگلے صفحہ پر درج ہے۔

خس اور سوت روزہ	دلو اور ثور ہر روز	ہدی اور جوزا روزہ
ساتھ اور آدھی پل کم	آٹھ اور نیم پل کم	۱۰ پل کم

اور سرطان اور قوس اور عقرب اور اسد اور سنبلہ
اور میزان ہر روز ۱۱ پل کم ہوتا ہے۔

قاعدہ جاننے ساعت اچھی و بری موافق دورہ سات ستاروں کے

یہ حساب سیفر سے شروع کریں۔ اور ہر ستارے کے
دو گھڑی اور چند پل ساعت ہوتی ہے۔ اور ہر گھڑی میں
ایک خاصیت رکھتا ہے۔ جو نیک ہے۔ تو خافیت نیک تو
اور بری ہے۔ تو برا اثر دے گی۔ پس ساعت کا دورہ
بطور دائرہ کے لکھتا ہوں۔ یعنی جب نقش پر کرے یا
کر چلے میں واسطے عمل پڑھنے کے بیٹھے۔ تو ساعت کو
دیکھے۔ اور جو واسطے نقش اور نفاق کے تو ساعت کو
اور زحل میں عمل کرے۔ اور واسطے حب کے

زہرہ میں اسی طرح اور قیاس کرنا چاہیے۔
اور دائرہ ساتوں کا یہ ہے۔

اول	دوسری	ساعت	تیسری	ساعت
۴ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی
۵ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی
۶ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی
۷ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی
۸ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی
۹ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی
۱۰ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی
۱۱ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی
۱۲ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی

پس سیفر کا دن ختم ہوا اور رات آئی اسی طرح خیال کرنا
چاہیے۔ یعنی بعد اس کے زہرہ عطارو

اول	دوسری	ساعت	تیسری	ساعت
۴ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی
۵ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی
۶ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی
۷ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی
۸ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی
۹ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی
۱۰ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی
۱۱ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی
۱۲ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی

نمبرہ ۶ گھڑی عطار د ۲۵۷
 دسویں ساعت گیارہویں ۰۲
 زحل ۷ گھڑی مشتری ۰۷

پھر رات تمام ہو کر اتوار کا دن آیا۔ اور ساعت
 شمس پر پہنچی۔ اور اتوار کو شمس سے نسبت ہے۔ لہذا
 اول ساعت شمس اور دوسرے زہرہ اور تیسرے عطارد
 اور چوتھے قمر اور پانچویں زحل اور چھٹے مشتری اور
 ساتویں ساعت مرتج آٹھویں شمس اور نویں زہرہ اور
 دسویں عطارد اور گیارہویں قمر اور بارہویں ساعت زحل
 اب روز اتوار بھی ختم ہوا۔ رات آئی۔ اسی طرح سے
 سات دن اور سات رات میں رہیں۔ اس کا دور قیاس
 کرنا چاہیے۔ اور ان لفظوں سے معلوم کرنا چاہیے۔
 بیچ شہلا رواں لکھ اندر روز آہستہ وی دن شریخ چون
 شب افزو بہت۔ شش یکشنبہ اور رود شنبہ اور
 شنبہ اور چار شنبہ کی جمعرات ہ جمعی یہ قاعدہ
 ساعتوں کے جاننے کا تھا۔ جو کہ لکھا۔ مگر بعض سرچ
 خاصیت رکھتے ہیں۔ اور سرریح تاثیر ہیں۔ جب کہ اس
 طرح میں آفتاب ہو۔ اور کام شروع کرے۔ بہت جلد
 مطالب حاصل ہووے۔ اور اس کی تفصیل کا یہ طریقہ ہی

قاعدہ جاننے خابرونج کا

چرگن اول
 تھرگن دوم
 چرگن اول
 تھرگن دوم
 چرگن اول
 تھرگن دوم

سراپاب

شعبدوں کے بارے میں

کھنسل نہ رہیں
 جس چار پائی یا لنگ میں کھنسل ہوں۔ اس غیر
 گنہ گار کی دہائی دے۔ تو سب کھنسل نکل جائیں

ایضاً

سینچر کو مدار کی روشنی کی جتنی بنا کر پارے کے ساتھ چورخ میں رکھ کر جلاوے۔ تو گھر میں ایک کھٹل بھی نہ رہے۔

ایضاً

جس بستر میں کھٹل پر گئے ہوں۔ اس میں گندین نام گھاس کی دھونی دے۔ تو کھٹل نکل جائیں اور گھر میں اُس گھاس کو جلاوے۔ تو اُس کی بو سے بستر کھٹل سر جائیں۔

بیرند پکڑنا

ہینگ کو پانی میں پیکر اُس میں گیہوں رات بھر بھاگو کر سایہ میں خشک کرے۔ پھر جب جس مرغ کو پکڑنا چاہے۔ اُس کو یہ سیر گیہوں کھلاوے۔ اُس کو پھر اُسی وقت نیند آجائے گی۔ تب پکڑے۔ جب اُس پر گرم پانی ڈالے۔ تو ہوش میں آوے۔

ایضاً

گیہوں شہد میں ملا کر بیرند کو کھلاوے۔ ہوش آوے۔

ایضاً

تھوڑے کے دودھ میں چاول باریک پیکر اُردو کے برابر گولی بنا دے۔ پھر جس پرند کو پکڑنا ہو۔ اُسے کھلاوے۔ کھائے ہی ہوش ہو جائے۔ پھر جب چاہے۔ کہ ہوش میں آوے۔ تب گرم پانی سے نہلاوے۔

غلمہ بڑھے

دیوالی کی رات کو سفید چیر مٹی کی جڑ لاکر تانے کے توڑیز میں رکھ کر گوگل کی دھوپ دیکر غلمہ میں ڈال دے تو غلمہ بڑھے گا۔

بچہ پیدائش

بھینس کا گوبر گدھے کے پیشاب میں مار کر
برتن میں رکھ کر کپڑے سے منہ اُس کا بند کر کے
میں رکھ دے۔ تو دو چار گھڑی میں پیچھو پیرا ہو جائے گا۔

پتھر پانی پر تیرے

اتوار کو خرگوش اور سیر کی بیٹ سے جھر پر پانی
گھٹلی چن لاوے۔ پھر دونوں کو پیکر پتھر پر لگا کر پانی
پر ڈال دے۔ تو پتھر نہ ڈوبے۔

گھڑا لوے اور پانی نہ لے

پیونی کی جڑ پیکر پانی کے گھرے میں ڈال کر خوب
ہلاوے۔ پھر دو گھڑی کے بعد گھڑا نوڑ ڈالے۔ پانی
نہ بہے گا۔

ایضاً

پیونی کے پتے کا عرق نکال کر پانی میں ملاوے۔
تو پانی ایسا منجمد ہو جائے گا۔ کہ برتن ٹوٹنے سے بھی

بغیر آگ کے جوار بھجنے

نشر نہ ہوگا۔

تھوہر کے دو دھت میں جوار۔ جھگو کر سایہ میں خشک
کر کے رکھ چھوڑے۔ جب کسی کو تماشا دکھانا چاہیے،
تو اس جوار کو تھوڑی دیر دھوپ میں رکھ آگے۔ یا
مٹی میں ڈالے۔ پھر پتھر سے مٹی میں ڈال کر ہلاوے
تو بغیر آگ کے جوار بھجنے۔

پتھلی پر سرسوں جمانا

سرسوں کو خوب صاف کر کے دو دھت کی رسمیں جھگو
کر چار پر بعد سایہ میں خشک کر کے جب چاہے۔ تب
تھوڑی سی مٹی ملائی ہوئی، پتھلی پر ڈال کر سرسوں کو
مٹی میں بھر دے۔ اور اس پر مٹی پانی کا چھینٹا دیکر
گھڑی بھر تک کپڑے سے دھکا دینے بند رہنے دے۔
سرسوں جھمڑے کی
سرسوں کو خوب صاف کر کے لیتا کے دو دھت میں

بھگو کر سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑے۔
 چاہے۔ تب کو ندے میں یا زمین پر تھوڑی سی
 ملی ہوئی رکھ کر اس سرسوں کو بوندے۔ اور پیٹھے پانی
 کا پھر چھینٹا دے کر کپڑے سے بند کر دے۔ سرسوں
 جم کر پھل نکلیں گے۔

طائفہ پیدا ہوا

انہ یعنی آم کی گٹھلی کو اکیس بار تھوڑے سے دھو کر
 بھگو کر سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ جب
 تماشا دکھانا چاہے۔ تب اس گٹھلی کو اچھی مٹی میں
 گاڑ کر مٹی پانی کا چھینٹا دے کر کپڑے سے بند کر
 دے۔ دو گھری میں درخت نکل کر پھول لگیں گے۔

نقارہ پھٹ جائے

نقار خانے میں جا کر بھیڑیے کو پیڑہ جلاوے
 نقار خانے ہی سب نقارے پھٹ جائیں
 اس کا دھواں ہو کے

پانی جم جائے

سوڑے کی گٹھلی نکال کر خوب باریک پیسے سفوف
 اس کا پانی کے گھرے میں گھس کر رکھ دے۔ تو پانی جم
 جائے۔ اگر اس میں سینہ ہانک پیدا ہواں دے
 تو پھر بدستور ہو جائے۔

کچے گھرے سے پانی بھرنا

گٹھلی کی گودی سے گھرے پر سات بار۔ پیپ کرے
 گٹھلی میں گھسا کر رکھ چھوڑے۔ اور پیپ گھرے
 کے اندر اور باہر دونوں طرف کرے۔ پھر پانی بھرے
 گھرا نہ توئے۔

دھواں پانی کو کھینچے

ایک کوٹہ منگا کر اس میں چھوٹی ڈبوت رکھ کر اس پر
 پیاز کے اوپر ایک مٹی سرنگوں رکھ
 جلاوے

کر کوئٹہ سے میں پانی بھر دے۔ تو وہ دیکھ کر
پانی جانے لگی۔ دیکھنے والوں کو تعجب ہو گیا اور
چراغ گل ہو جاوے گا۔ اور مٹی نہ اٹھائی جائی
پانی پھر بدستور کوئٹہ سے میں اتر آؤں گا۔

تیل کی کڑاہی گرم نہو

تیل کی کڑاہی میں ہیں کاپیشاب تھوڑا سا ڈال دے
تو کڑاہی گرم نہ ہو۔ چاہے جس قدر لکڑی جلا دے۔

المناء

سال اور تلسی کی لکڑی کو جلا کر کوئلہ اُس کا گدھے
کے پیشاب میں بھجھا کر رکھ چھوڑے۔ پھر اس میں ایک
یک کوئلہ کڑاہی کے نیچے آگ میں ڈال دے۔ کڑاہی
گرم نہ ہو۔ چاہے جس قدر لکڑی جلا دے۔

کھانا نہ چکے

میں تر کر کے پکاوے۔ تو

لب سفید ہوں

اچھوٹے پرندے کے۔
جس شخص کو پان میں گندک رکھ کر کھلا دے۔ اس کے
لب سفید ہو جاویں۔ اور جب کاغذی کے پانی سے کھلا کر
تب بدستور اچھے ہو جاویں۔

اندھیا لے میں دکھائی دے

اتوار کے دن وہ پیر کے وقت اور چیل کا جھونکا
ہو کر آٹار لاوے۔ اور آٹک کو گول کی دھونی دے کر سرخ
میں جا کر چٹا کی آگ میں جلا کر خاک کر لاوے۔ پھر جس
تفل پر ایک چٹکی خاک مذکورہ ڈال دے۔ وہ نفس
از خود کھل جاوے۔

پانی سے آگ پیدا کرنا

نیا گندک اور نوسادر دونوں کی پوٹلی باندھے

اور پانی کی بوند ڈال کرے۔ تو آگ پیدا ہو۔

ہوا سے آگ پیدا کرنا

اونٹ کی یلنی آگ میں جڑ کر شب میں بٹ کر رہے۔
تھوڑے۔ جب آگ کی ضرورت ہو۔ تب اس کو توڑ کر
ہوا میں رکھ دے۔ آگ پیدا ہو جائے۔

جوتے میں جہیت ہو۔

جب اتوار کو بہت بھڑا ہو۔ تب سینٹر کوٹ م کے
وقت چار درخت کو فوت کر دے۔ پھر اتوار کو بھی جن
جاکر اس کی جڑ کو اکھاڑ لا دے۔ اور اپنے گھر میں
علحدہ پالک و صاف جگہ پر بیٹھ کر اس جڑ کو گول کی
دھنوں پیر دے یہ تعویذ میں رکھ کر داسے بازو پر باندھ
کھیر جوا پھلے۔ تو جہیت ہو۔ اور بہت سال نافع آئے

آومی کھوڑا معلوم ہو

جوتے میں گھونڈے کا سر رکھ کر اس کے منہ میں تھوڑا
تھوڑا سا پانی ڈال کر رکھ دے۔ اور اس کو پانی سے
پانی سے بھری ہوئی بوتل سے جھڑک کر اس کی جھال
میں ڈال دے۔ تب آومی کھوڑا معلوم ہو جائے۔
تو اس کی نظر دیا میں گھوڑا سا نظر آوے۔

آومی بی معلوم ہو

سیاہ بلی کے منہ میں ریشمی کے زچ اور مٹی سے
طریقہ بالا کر کھیت میں گاڑ دے۔ اور آپ مٹی سے
کیا کرے جب درخت پیدا ہو۔ تب اس کی جھال
ریشمی کو لاکر رکھ چھوڑ دے۔ جب تھوڑا سا
ہو۔ تب اس ریشمی کو منہ میں رکھ کر جس کے پاس
اس کو مٹی سا معلوم ہو۔ اور جب ریشمی کو منہ سے نکال
ڈالے۔ تو اصلی صورت کا معلوم ہو۔

آومی سیار معلوم ہو

گیدڑ کے منہ میں بھنگرے کے بیج اور حسب طریقہ
یا لاکھ کر بودے اور پانی سے سینچا کرے۔ جب پیدا ہو
تب اس کے پہلے پھل کو لاکھ کر رکھ چھوڑے۔ جب چاہے
منہ میں رکھ کر لوگوں کے سامنے جاوے۔ تو سب کو بیا
کی طرح معلوم ہوگا۔

آومی سانپ معلوم ہو

سیاہ سانپ کے منہ میں نوے اور مٹی بھر کر اساتھ
کے چھینے میں جب پورا باکھاڈ بچھڑے۔ تب زمین میں گارد
اور پانی سے سینچا کرے۔ جب کپاس اس درخت سے
پیدا ہو۔ تو اس کی روئی نکال لے۔ اور نوے رکھ چھوڑ
جب چاہے۔ تب نوے منہ میں رکھ کر لوگوں کے
سامنے جائے۔ سب کو بشکل سانپ نظر آئے۔ اور اس
روئی کی ہتی بنا کر اسے چراغ میں جلاوے۔ تو سب
گھر میں سانپ پھرتے نظر آویں۔

ایٹنا

منہ میں جب پورا باکھاڈ بچھڑے۔ تب سیاہ

سانپ کے منہ میں سفید چمٹی اور سیاہ مٹی بھر کر زمین
میں گاردے۔ اور آبیسی روز کیا کرے۔ جب اس میں
تھیل نکل کر خشک ہو جائیں۔ تب ان پھلوں کو لاکھ
رکھ چھوڑے۔ پھر جب تماشہ کیا جائے۔ تب اس کا
رانا بنا کر گلے میں ڈال لے۔ اور جماعت انخاص میں
جائے۔ سب کو سانپ سا معلوم ہوگا۔ اور جب کالا
ہم تار لے۔ تو اصلی صورت یہ معلوم ہوگا۔

آومی بھینسا معلوم ہو

مرے ہوئے بھینسے کے منہ میں بھنگ کے بیج
اور مٹی بھر کر سینچ کرے۔ دن زمین میں گاردے۔ اور پانی
سے سینچا کرے۔ جب پھل نکلے۔ تب انوار کے دن
علی القیابار جا کر توڑ لاوے۔ اور منہ میں رکھ کر لوگوں
کے سامنے جائے۔ سب کو بھینسا سا نظر آوے۔ اور بیج
منہ میں سے نکال لے۔ تو اصلی صورت کا معلوم ہو۔

آومی بندر معلوم ہو

سفید چرمی سیاہ منی کے ساتھ مرے بوسے
کے منہ میں بکنا دوں جہینے بھرنی پتھر میں رکھ کر بودست
اور پانی سے سینچا کرے۔ جب درخت ہو کر پھل بنے
تب اتوار کو توڑ کر رکھ چھوڑے۔ جب تماشا کرنا ہو
تب ان پھلوں کا مالا بنا کر جس کے گلے میں ڈال دے
تو وہ بندر کی صورت معلوم ہو۔

آدمی کتنا معلوم ہو

جب اسارہ جہینے میں سیخ کو پور باکھا دیکھو۔
تب کالے کتے کے منہ میں سن کے بیج بو کر پانی سے
سینچا کرے۔ جب اس میں درخت پیدا ہو کر پھل
نکل کر خشک ہو جائے۔ تب اتوار کو توڑ لاوے جہم
شام کو تماشا کرنا منظور ہو۔ تب ان تخموں کو تعویذ بھر
کر گلے میں باندھ دیوے۔ تو وہ آدمی سب کی نظروں
میں سنا معلوم ہو۔ جب تعویذ کو گلے سے اتار کر رکھ دے
تب پھر بدستور آدمی معلوم ہو۔

تپ پھر بدستور آدمی معلوم ہو۔
تپ پھر بدستور آدمی معلوم ہو۔

چنیا پور اور ملہی پانی میں پیکر گینہ بنا دے۔
تو قید کو آگ لگا کر چاندنی پر ڈال دے۔ چاندنی نہ بچے
تو قید کو آگ لگا کر چاندنی پر ڈال دے۔ چاندنی نہ بچے

رکھا صیت

اگر لڑکے کا نار اگر مرین اپنے پاس رکھے۔ تو جلد صحت
پونہ ۱۲ اگر عورت کھائے۔ تو حاملہ ہو۔ (۱۳) اگر کسی نار
کی دھونی دے۔ تو تپھر کی صورت سے پینا نکلے۔ (۱۴)
اگر قیدی اپنے پاس رکھے۔ تو قید سے رہائی پاوے۔

لڑکے کا پہلا دانت گرنے کی خا

اگر لڑکے کا پہلا دانت اتوار کو گرے۔ تو اسے
اپنے اٹھ میں لے کر چاندی میں منڈھا کر عورت اپنی
کمر میں باندھے۔ تو پیر سوت کی بیماری نہ ہو۔ اور اگر
مرد اپنے پاس رکھے۔ تو سب کام فتح ہوں۔ اور من
پر مغلوب رہے۔

اندھ لون جا دوا

پتھر کا باب

نقشوں کے بارے میں

چاروں برتنوں کی واسطے چاقم کے نقش

چھتری برن	آلتی	برہمن برن	کبی
۲	۹	۷	۴
۷	۵	۱	۶
۶	۱	۸	۳
بیس برن	بادی	سودیرن	خاکی
۶	۶	۷	۳
۲	۱	۵	۲
۹	۸	۶	۱۲
۳	۸		

مختلف تعداد کے نقش

۹۶ کا نقش

۹۶ کا نقش	۱ کا نقش
۷	۷۵
۲	۲۱
۷۷	۳۲
۱۳	۳
۷۲	۲۹
۳	۵
۸	۲
۱۰	۳۳
۶	۳۸
۷۶	
۵	
۱۲	
۲	

اس نقش کو یکپہلو آوارہ پیش
گندھ سے بھوج پتھر کے نقش
کی دھوپ دے کر سرین کے
گلے میں باندھ دے۔ تو
مرمن جاتا رہے۔

اس نقش کو زعفران یا گور
پتھر یا شست گندھ سے بھوج
پتھر کے نقش کی دھوپ
دے کر گلے کے گلے میں
باندھ دے۔ تو دودھ
زیادہ رہے۔ بیماری نہ رہے۔

سری سری سری
سری سری سری
سری سری سری

۷۲ کا نقش	۲۸	۳۵	۷
۸	۲۲	۳	۷
۱۱	۲۳	۶	۲
۱	۲۴	۹	۱
۲	۲۵	۱۲	۲

نقش ۳

اس نقش کو ہندل سے سرخ
پیم پر لکھ کر رز کے کٹھے میں
ڈال دے۔ تو بچک کا خوف نہ
رہے۔ اور شیتل دیوی خود
اس ٹی حفاظت کرے۔

۳۰۷ کا نقش ۴

اس نقش کو ہندل سے سرخ
کاسے کی تھالی پر لکھ کر ہاتھ
در دروزہ میں دھو کر چھوڑ
تو نور تہ کے رز کا جھنڈ پیر
ہو۔

۳۰۸ کا نقش ۵

۹۲	۹۹	۲	۷
۷	۳	۹۶	۹۵
۸۸	۹۳	۹	۱
۲	۶	۹۴	۹۷
۱۵	۳۴	۷۳	۷۸

اس نقش کو پھونگ کے عرق
سے لکھ کر جیش میں گاڑ دے
اور اس کے پاس ۱۰۰۰ نقش روز نکلو
رہے۔ تو ہم دن میں اس سے
جاسے۔

اس نقش کو شیش کے تیرے
پیل درخت کے بیج لکھ کر پیل
سے ۱۰۰۰ بار لکھے۔ مراد عام ہو
جاسے۔

۱	۷	۲	۷
۲	۳	۱	۱
۲	۵	۲	۱
۳	۷	۲	۵

نقش ۴ کا نقش ۵

۹۲	۹۰	۲	۷
۷	۳	۹۶	۹۵
۸۸	۹۳	۹	۱
۲	۶	۹۴	۹۷

اس نقش کو شیش لکھ کر
پیل درخت کے بیج لکھ کر پیل
سے ۱۰۰۰ بار لکھے۔ مراد عام ہو
جاسے۔

نقش ۵ کا نقش ۶

۹۱	۱۰۰	۲	۷
۷	۳	۹۶	۹۵
۹۹	۹۴	۹	۱
۲	۶	۹۴	۹۷

اس نقش کو شیش لکھ کر
پیل درخت کے بیج لکھ کر پیل
سے ۱۰۰۰ بار لکھے۔ مراد عام ہو
جاسے۔

نقش ۶ کا نقش ۷

۹	۷	۲	۷
۲	۸	۲	۷
۵	۵	۲	۷
۱	۳	۲	۷

اس نقش کو رز کے ریش
سے لکھ کر سر پائے رکھ کر سو
رہے۔ تو خواب میں بڑے
یا بچہ کا دور ہو۔

۱۲۷ کا نقش ۸

۷	۵	۲	۷
۷	۳	۹۶	۹۵
۸۳	۷۸	۹	۱
۲	۶	۹۴	۹۷

اس نقش کو شیش لکھ کر
پیل درخت کے بیج لکھ کر پیل
سے ۱۰۰۰ بار لکھے۔ مراد عام ہو
جاسے۔

مختلف تعداد کا نقش ۲۹

۱۲	۲۲	۸۱	۷۲
۱	۹	۸۲	۹۸
۵۰	۲۵	۳۷	۳۵
۱	۹	۲۷	۲۵

اس نقش کو تائے کے پتر پر لکھ کر رڑ کے گے میں باندھ دے۔ تو نظر نہ لگے۔ تندرست رہے۔

۱۰۱۴ کا نقش ۵۱

۷۰۰	۴	۸۸	۱۰۰۰
۶۹	۱۰۰۱	۹۹	۷
۱۰۰۲	۸۲	۲	۱۹۸
۵	۱۹۷	۱۰۲	۸۱

اس کو اٹوار کے دن ایشٹ گند لکھ کر مریض کے

۱۵ کا نقش

۸	۲	۸۱	۸۲
۸۲	۸۳	۲	۸۱
۱	۹	۸۱	۸۲
۸۳	۸۱	۲	۸۲

اس نقش کو منٹھ کے دن دھنور کے رتے میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے تو دشمن کا زور گھٹ جائے۔

۳ کا نقش ۵۲

۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵

اس نقش کو ۱۴ کے ہفتے کے دیکھنے اور پانچ کا ہفتہ سر خانے

کے میں باندھے۔ تو بیماری آتی ہے۔ یا ہفتے وقت رڑوں کو تیرتی تقسیم کرے

۱۹۶ کا نقش ۵۲

۸	۲	۸۲	۸۳
۷۷	۷۹	۲	۷
۱	۹	۹۵	۸۱
۲	۷۷	۲	۷

اس نقش کو کچھ پتھر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو کام میں آئے۔

۱۹۶ کا نقش ۵۲

۸	۲	۸۳	۷۰
۷۷	۷۹	۲	۷
۱	۹	۹۵	۸۱
۲	۷۷	۲	۷

مختلف تعداد کا نقش ۵۵

۸	۲	۹۳	۹۶
۸۹	۹	۳	۷
۱	۹	۹۶	۹۱
۹۸	۹۷	۲	۷

اس نقش کو کاجون کے عرق سے لکھ کر تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو زبان پیدائش تو

مختلف تعداد کا نقش

۱۱	۱۳	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

اس نقش کو منگل یا اتوار کے دن لکھ کر لڑکے کے گلے میں باندھ ہے۔ تو کا پنج نہ کھلے۔

اس نقش کو بیکہ کے درخت کے نیچے بیکہ کر بیکہ کے نام لکھ کر سر میں رکھئے۔ تو آکان برب نہ ہو۔ مرگ بھا جائے۔

۲۰۴ کا نقش ۵۳

مختلف تعداد کا نقش ۵۳

۸	۲	۸۶	۸۱
۸۲	۸۵	۳	۳
۵۱	۹	۸۴	۸۷
۸۷	۸۲	۶	۴

۸	۲	۱۰۸	۹۳
۹۴	۹۷	۳	۷
۱	۹	۹۲	۹۹
۹۸	۹۵	۶	۴

اس نقش کو اشٹ لکھ دے ۱۳۵۰۰۰ بار لکھ کر اپنے پاس رکھئے۔ تو سب کام پور ہوں۔

اس نقش کو پریوگ سدھ کر کے اپنے پاس رکھئے۔ تو سب مرادیں حاصل ہوں۔

۱۷۵ کا نقش ۵۰

۸	۲	۸۹	۸۹
۸۲	۸۳	۳	۷
۱	۹	۸۰	۸۵
۸۶	۸۱	۶	۴

۸	۲	۲۲	۲۲
۸۲	۸۳	۳	۷
۱	۹	۲۰	۲۲
۸۶	۸۱	۶	۴

اس نقش کو روق سے لکھ کر کان میں باندھ ہے۔ تو آکان کا درد جاتا رہے۔

۲۰۵ کا نقش ۶

۸	۲	۹۶	۹۳
۹۵	۹۷	۳	۷
۱	۹	۹۲	۹۹
۹۸	۹۵	۶	۴

اس نقش کو سر پھوکر کے عزت سے ایک سو آٹھ بار لکھ کر اپنے پاس رکھئے۔ تو سب مرادیں حاصل ہوں۔

۱۲۲ کا نقش ۷

۸	۲	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳	۷
۳۱	۳۱	۳	۷
۳۱	۳۱	۳	۷

اس نقش کو منگل کے دن سیاہی کے کاتے سے کاغذ پر سیاہی سے لکھ کر ۱۲۲ بار دروازے پر گاڑ دے۔ تو اس کے گھر کلیت ہو۔ اگھر تو رفع ہو۔

چھنی کے برتن کو بوڑنا

قلعی کا پھونکا اور اندر کی سفیدی دونوں کو باہر نکال
خوب باریک پیسکر ٹوٹی ٹوٹی چھنی کو جوڑے۔ کو جوڑ
جائے۔

سونے پر جلا کرنا

قلعی و شورہ بھون کر اس کے برتن قلعی کا پھونکا
کر دونوں کو پیسے پانی میں پیسکر سونے پر لگا کر دھوپ
میں رکھ دے۔ بعد خشک ہو جائے لکڑی صاف کر
تو سونا چمکنے لگے۔

ہتھیاروں پر جلا کرنا

کیٹی کی گودی کو پرانے لکڑی میں پیسکر ہتھیاروں پر
لگا دے۔ جب خشک ہو جائے۔ تب دھواؤ لے
ہتھیار بہت صاف ہو جائے گا۔

ناقص گھٹی کو چھا کرنا

ناقص گھٹی کو چوبے پر چڑھا دے۔ اور ایک انڈی
یا لکڑی کے گوشہ گھٹی پر دبا جائے۔ بعد گوشہ ہوجائے پیاز کو نکال
کر پیسکر دے۔ گھٹی درست ہو جائے گی۔

مونگ وغیرہ غلہ میں کھنکھنے کے

مونگ وغیرہ غلہ میں کھنکھنے کے پانی
جس برتن میں غلہ رکھا ہو اسے کھنکھانے لگے۔

ریشمی کپڑے چکنائی دور کرنا۔

ریشمی کپڑے میں جس جگہ تیل وغیرہ لگا ہو کھنکھانے
ریشمی کپڑے میں کوئلہ لگا کر پھیرے۔ چکنائی
پکڑ جائے گی۔ کپڑا صاف ہو جائے گا۔

تیل کی چکنائی دور کرنا

سایہ میں خشک کر کے پھر چاول کے آٹے میں ملکر صاف کر دے۔
 جب موتی بنانا چاہے۔ تو پہلے صاف بلور کا

سایہ بنا کر دو پلے کرے۔ پھر مروارید نافذ جو دو کے استعمال میں آتا ہے۔ یا خرد موتی جو جڑنے کے کام میں آتا ہے۔ اُس کو سنگ سحاق کے کھل میں پھر دو دھو ڈال کر خوب باریک پیسے۔ اور اسی کی گولی بنا کر سایہ مذکورہ بالا میں بھر کر شعاع آفتاب اس سائے کے منہ کے اندر نہیجے۔ جب اُس کی گرمی سے خشک ہو جائے۔ تب آتش کو سائے میں بے کان کر سوئی سے چھید کر دے۔ اور چاول کے آٹے میں ملکر صاف کرے۔ موتی بہت اچھا بن جائے گا۔ اور اگر اُس موتی میں کم آہ ہو۔ تو مونج کی جڑ کی راکھ سے ملکر بھڑ کے دودھ سے دھو ڈالے۔ تو نایاب ہو جاوے گا۔

موتی بنانے کی ترکیب

سنگھ اور سینگور جو زن ہے۔ بھر کے دودھ سے

کھل کرے۔ جب خوب باریک ہو جائے۔ تو صاف کر دے۔
 دھو ڈال کر صاف کر دے۔ موتی کی طرح بنا کر تانے کے کام میں آتا ہے۔
 جب موتی بنانا چاہے۔ تو پہلے صاف بلور کا سایہ بنا کر دو پلے کرے۔ پھر مروارید نافذ جو دو کے استعمال میں آتا ہے۔ یا خرد موتی جو جڑنے کے کام میں آتا ہے۔ اُس کو سنگ سحاق کے کھل میں پھر دو دھو ڈال کر خوب باریک پیسے۔ اور اسی کی گولی بنا کر سایہ مذکورہ بالا میں بھر کر شعاع آفتاب اس سائے کے منہ کے اندر نہیجے۔ جب اُس کی گرمی سے خشک ہو جائے۔ تب آتش کو سائے میں بے کان کر سوئی سے چھید کر دے۔ اور چاول کے آٹے میں ملکر صاف کرے۔ موتی بہت اچھا بن جائے گا۔ اور اگر اُس موتی میں کم آہ ہو۔ تو مونج کی جڑ کی راکھ سے ملکر بھڑ کے دودھ سے دھو ڈالے۔ تو نایاب ہو جاوے گا۔

موتی

موتی اور بار عانت کتب
 صاف کر دے۔ موتی کی طرح بنا کر تانے کے کام میں آتا ہے۔
 جب موتی بنانا چاہے۔ تو پہلے صاف بلور کا سایہ بنا کر دو پلے کرے۔ پھر مروارید نافذ جو دو کے استعمال میں آتا ہے۔ یا خرد موتی جو جڑنے کے کام میں آتا ہے۔ اُس کو سنگ سحاق کے کھل میں پھر دو دھو ڈال کر خوب باریک پیسے۔ اور اسی کی گولی بنا کر سایہ مذکورہ بالا میں بھر کر شعاع آفتاب اس سائے کے منہ کے اندر نہیجے۔ جب اُس کی گرمی سے خشک ہو جائے۔ تب آتش کو سائے میں بے کان کر سوئی سے چھید کر دے۔ اور چاول کے آٹے میں ملکر صاف کرے۔ موتی بہت اچھا بن جائے گا۔ اور اگر اُس موتی میں کم آہ ہو۔ تو مونج کی جڑ کی راکھ سے ملکر بھڑ کے دودھ سے دھو ڈالے۔ تو نایاب ہو جاوے گا۔

کلید سلیمانی

فوق سریت مسجل
تحفہ سلیمانی

تالیف: رفاہ یکتا حکیم
عامل محمد غالب

ایک قدیم روحانی کتاب جس کا ایک ایک علی سلیمانی انگلوٹھی کی تاثیر سے
لفظ عمل کی تحقیق • عامل کے کہتے ہیں • عملیات کے گیارہ قاعدے • خواص
سود نیارہ • قواعد استخراج کو اکب • تحول آفتاب • دفع نحوست شمس • نکات
طلسمات • حروف طلسمات • اسرار ہفت قلم • نقوش کی دعوت کا طریقہ • ام غلام
ہرشی میں لفظ اللہ و احمد یکسر بدلنے سے تغیر • باطن طلمات • زکوۃ عملیات
دفع و اثبات سحر • حب و بغض • حالات غائب • عجیب صنعتیں • منتروں کا
بیان • تندر و جنت • سود و خمس کا بیان • رجال غیب • فالنامہ شیرازی • انکار
استخراج طالع و تشریح ذخیرۃ البروج • زائچہ نجوم و ساعت دریافت کرنے کا بیان
اس کے علاوہ بیشتر اعمال و نقوش • اور بیماریوں کا روحانی علاج

صفحہ ۱۸۰

ڈاک حشر
بذمہ دار
خرید ۲۲۵/-

خون

۲۵۱۱۲۰

کتاب عملیات و تفسیر طب و حکمت، کینیا و کتہ
سازی، جہنیات و نفسیات، تصوف و روحانیات
کے ہر ذہن کی جان ہے۔

۳۱
ریلوں • جنتوں وغیرہ کی

نظیر

کتاب خارک و درک نظارہ طوں

مؤلفہ

لالہ کشن چند ایم اے

حب فائز

لالہ گھمھی رام سنت رام پاتھرا کتب خانہ
بازار مانی سیوال امرتسر

کے واسطے فال دیکھتا ہے۔ تو مال مشکل سے ملے گا۔ اور
جلد خرچ ہو جائیگا۔ اور اگر مرین کے واسطے فال دیکھتا
ہے۔ تو حال بُرا ہے۔ اچھا نہ ہوگا۔ اور اگر اُس کے مرین
کو پوچھتا ہے۔ تو مرین بلفی ہے۔ مثل جند کے اور اگر
حاند کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو حاند کے بیٹے کا خون بہہ
ہو گیا ہے۔ جس نہیں ہے۔ اور مرین کے واسطے مفید
چیزیں خیرات کرنا چاہئیں۔ جسے پھر مٹھا اور چاول اور
سفید کپڑا وغیرہ اور دس روز سخت ہیں۔

ممبر ۱۱

فال تیری اچھی ہے۔ اور جو سفر کا ارادہ رکھتا
ہے۔ اور مشرق کی طرف جاننا ہوگا۔ اور اگر مال
نال کا اور حکیم کا پوچھتا ہے۔ تو حال اُن کا اچھا ہے۔
اور اگر بادشاہ کے پاس جانا چاہتا ہے۔ جاسب کام
اور اگر مرین کے واسطے دریافت کرتا ہے۔ تو
اچھا ہے۔ اور اگر مرین کے واسطے دریافت کرتا ہے۔ تو
مرین اچھا ہے۔ مرین اُس کو بخار صغریٰ ہے۔ شفا
ہوگی۔ اور اگر واسطے شغل عمل پُر بنے کے پوچھتا
ہے۔ تو پڑھ۔ نفع دے گا۔ اور اگر روزگار کے
اور عمل کے ہے۔ اور اگر روزگار کے

کے واسطے فال دیکھتا ہے۔ تو ملے گا۔

ممبر ۱۲

فال تیری اچھی ہے۔ اگر سفر کے واسطے پوچھتا ہے
تو ملاقات چاہتا ہے
فال تیری اچھی ہے۔ اور دوست سے ملاقات چاہتا ہے
تو ملاقات ہو جائے گی۔ اور جو حاند عورت کا سوال ہے
اس کا جس ہے۔ لیکن ابھی رد کا اُس کے پیٹ میں نہیں
ہے۔ اور جو بیمار کے واسطے پوچھتا ہے۔ اور نال
رہتا ہے۔ تو بیمار کا پیٹ پھولا ہوا ہے۔ اور بلغمی بیماری
ہے اور پیٹ میں درد بھی ہے۔ دیر میں آرام ہوگا۔ چند
دینوں میں تیرے دل میں ہیں۔ خدا حاجت روا کرے والا ہے
اگر مال جمع کرنا چاہتا ہے۔ جمع ہوگا۔ اور امیدیں پوری
ہوں گی۔

ممبر ۱۳

فال تیری بُری ہے۔ پورب کی طرف سفر کرے گا۔
اختیاری سے اور اس میں کچھ نفع نہیں ہوگا۔ اور نال
میں نکلتا ہے۔ اگر قیدی چھوٹے کے واسطے فال دیکھی
ہے۔ وہ نہیں چھوٹے گا۔ دشمن تیری گھات میں ہیں

دوستوں سے رنج و کھینچے گا۔ اگر بیمار کا سوال ہے
 تو بیمار کو تپ دق اور دوستوں کی بیماری سے۔ اچھا نہیں
 ہوگا۔ اور اگر اچھا ہو جائے۔ تو پھر بیمار ہو جائے۔ مدد
 دے گا۔ چنانچہ دن کو منگل اور سیچر کو اگر عورت ہے
 صحبت کرنے کی فال ہے۔ تو وصل ہوگا۔ جسے غائب
 دکھائی پڑتے ہیں۔ تو نہانے کی حالت میں غلبہ نہیں آتا
 ہے۔ تنگی رزق اور فاقہ تجھ کو نہ تباہ ہے۔ ایس دن
 تجھے صحت ہیں۔ صدقہ دے۔

نمبر ۳۱۲

نال تیری بُری ہے۔ اگر سفر کا ارادہ ہے۔ تو اُس
 میں نفع ہے۔ اگر بیمار کی نال دیکھی۔ تو نے تو جس کو دیکھا
 مرض ہے۔ اور اُس کے دہل سکے ہوئے ہیں۔ اُسے
 جراح سے جو دادے۔ تیرے دل میں کھراہٹ
 معشوق سے محبت بہت رکھتا ہے۔ کام میں کوشش
 کرتا ہے۔ لگے گا۔ لی ہے۔ اور اکثر اہم بیماری اور خون
 کا فساد رہتا ہے۔ کچھ یہ پندرہ دن صحت ہیں۔ سرخ
 چیز کا مدقہ دے۔ اگر مال جمع کرنے کو پوچھتا ہے۔
 ہے۔ نراج میں غصہ بہت ہے۔ تیری طبیعت

بہتیار اٹھانا اور سفر
 اختیار کرے۔ اگر شرع ہوگا۔ اور اسی
 میں روزگار بھی مل جائیگا۔

نمبر ۳۱۳

نال تیری بہت اچھی ہے۔ جو سفر کا ارادہ ہے
 ہوگا۔ اور اگر مرین کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو اُس کو
 بیٹ کا فائدہ ہے۔ اور بیٹ میں پوچھتا ہے۔ تو جس
 بیٹا اچھا ہوگا۔ اور جو حاملہ کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو پوچھتا
 ہے۔ اور لڑکی پیدا ہوگی۔ اور جو مال پانے کو پوچھتا
 ہے۔ تو ملے گا۔ اور جو چاہتا ہے۔ تو جلدی آدے گی۔
 ہوگا۔ اگر کسی کی خبر چاہتا ہے۔ تو جلدی آدے گی۔
 اور سب امیدیں برآویگی۔ نال تیری اچھی ہے۔

نمبر ۳۱۴

نال تیری اچھی ہے۔ جو سفر کا ارادہ ہے۔ حاصل ہوگا
 اور جو واسطے ملے معشوق کے دیکھتا ہے۔ جلد ملاقات
 ہوگی۔ اور اگر کسی کے پاس سے خط آنا چاہتا ہے۔ تو

جیلہی آئیگی۔ اور جو علم سکھنے کے واسطے نال دیکھتا ہے تو
 علم حاصل ہوگا۔ اگر مرین کے واسطے نال دیکھتا ہے تو
 مرین کو آسپ سے۔ اور کسی نے جاو دیکھا ہے۔ اور جو
 سے اچھا ہوگا۔ مدد دیو سے۔ بدھ کے روز اور بدھ کے
 روز پھلیو کو دریا میں چھوڑے۔ اور ساتوں نالچ کماجو
 کو دیو سے۔ اور اگر روز کے واسطے عرضی دی سے۔ تو جلد
 حکم ہوگا۔ اور سب کام اچھے ہونگے۔ انشا اللہ تعالیٰ

نمبر ۱۱

فال تیری اچھی ہے۔ جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے
 اچھا ہوگا۔ شمالی طرف جا ناگدہ آگیا گیگا۔ اور جو مرین
 کے واسطے نال دیکھتا ہے۔ تو اس کو بیماری سردی کی
 ہے۔ مثل جلندر مرض بلغمی ہے۔ اچھا ہو جائیگا۔
 دیر سے اور سفید چیزیں خیرت کرے۔ تو سب کام
 تیرے اچھے ہو جائیں۔ اور جو کام پانی پلانے کا کرے
 اور تادمی کرنا ناگدہ دیو گیگا۔ اور واسطے نال
 کے نال دیکھتا ہے۔ تو مشکل سے جمع ہوگا۔ اور جلد
 خرچ ہو جائیگا۔ اور جو واسطے ملنے معشر کے نال دیکھا
 ہے۔ ملاقات ہوگی۔ لیکن دیر سے اور اگر کسی شخص کے

اس پانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو جان نہیں جانتا۔ کوئی
 تیب کی بات مکن خدا۔

دوسرا باب دنوں کے خواص

واضع ہے۔ کہ ہفتہ میں سات دن ہیں۔ ان
 ساتوں کے نام اجرام فلکی یعنی سات مشہور و معروف
 ستاروں کے نام رکھے گئے ہیں۔ کیونکہ جس دن جس
 ستارے کا دور ہوتا ہے۔ وہ دن اسی ستارے
 سے متاثر ہوتا ہے۔ مثلاً سوموار چند روا یعنی صحرے
 سے متاثر کیا جاتا ہے۔ بدھ وار ستارہ
 منگل وار منگل یعنی ستارہ مرتج ہے۔ بدھ وار ستارہ
 بدھ یعنی عطارد ہے۔ ویر وار یا گو۔ ووار برہسپتی یعنی
 مشتری سے شکر دریا جہت ستارہ شکر یعنی زہرہ سے
 مشتری سے شکر دریا جہت یعنی زحل سے اور آوا۔ یا آدنیہ
 وار سورج یعنی شمش سے۔ چونکہ ان باتوں ستاروں
 کے خواص مکتوبہ میں ہیں۔ اس کے پر سے عقلمندوں

جلدی آئیگا۔ اور جو علم سکھنے کے واسطے سوال کرتا ہے۔ تو علم حاصل ہوگا۔ اگر مریض کے واسطے نال دیکھتا ہے۔ تو مریض کو آسیب ہے۔ اور کسی نے جادو کیا ہے۔ اور شادی سے اچھا ہوگا۔ مدتہ دیو سے۔ بدھ کے روز اور بدھ کے روز چھٹیوں کو دریا میں جھوڑے۔ اور ساتوں نال تاج کو دیو سے۔ اور اگر روز کے واسطے عمر مئی دی ہے۔ تو جلد حکم ہوگا۔ اور سب کام اچھے ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

نمبر ۱۱۱

فال پیری اچھی ہے۔ جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے اچھا ہوگا۔ شمال کی طرف جائیداد اٹھائیگا۔ اور جو مریض کے واسطے نال دیکھتا ہے۔ تو اس کو بیماری سردی کی ہے۔ مثل جلندر مرض بلغمی ہے۔ اچھا ہو جائیگا۔ دیر سے اور سفید چھریں خیرت ہے۔ تو سب کام ترے اچھے ہو جائیں۔ اور جو کام پانی پانے کا کہہ دے۔ تو نامدی کرنا جائیداد دیو یگا۔ اور واسطے ملنے مال کے نال دیکھتا ہے۔ تو مشکل سے جمع ہوگا۔ اور جلد رح ہو جائیگا۔ اور جو واسطے ملنے معشیت کے نال دیکھتا ہے۔ ملاقات ہوگی۔ لیکن دیر سے اور اگر کسی شخص کے

تو جان نہیں جانتا۔ کوئی

دوسرا باب دنوں کے خواص

واضح ہے۔ کہ ہفتہ میں سات دن ہیں۔ ان دنوں کے نام اجرام فلکی یعنی سات مشہور و معروف استاروں کے نام رکھے گئے ہیں۔ کیونکہ جس دن جس استار کے نام رکھا ہوتا ہے۔ وہ دن اسی ستارے کے نام سے یاد رکھا جاتا ہے۔ مثلاً سوموار چنڈرہ یعنی صحر سے اسے منسوب کیا جاتا ہے۔ ستارہ مریخ ہے۔ بدھ وارتارہ یعنی وار منگل یعنی ستارہ مریخ ہے۔ ویروار یا گو۔ ووار برہسپتی یعنی برہمن یعنی عقاربے۔ ویروار یا جمد ستارہ شکر یعنی زہرہ سے منسوب ہے۔ اور اتوار یا آدنیہ اور بدھ وارتارہ یعنی زحل سے اور اتوار یا آدنیہ اور بدھ وارتارہ یعنی شمس سے۔ چوتھے دن باتوں ستاروں کے نام رکھے گئے ہیں۔ اس کے پیر سے عقاربے

تے دنوں کے خاص کی تاثیروں کے مطابق ان دنوں میں جو
 چیز کام کرنے کے لئے بہاریات زمانہ ہیں۔ جس کو مختصر
 یہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جو لوگ دن پر عمل کریں گے
 امید ہے کہ وہ بڑے نازدہ رہیں گے۔ کیونکہ یہ ہمارے
 بزرگوں کے تجربوں کا پتہ ہے۔

سوموار

درخت لگا کر اور اہل اہل خیرینا۔ صحت و مباشرت
 لگانا۔ یکسر کرنا۔ گھر سے بھینس خریدنا۔ بھول کرے و
 عزیزات گھر میں لانا۔ نام رکھنا۔ نیا آماج یا پھل لگانا۔
 کام اس دن اچھے ہیں

منگلوار

کے دن فوج اور پولیس کی ملازمت کرنا۔ جنگ کی
 تیاری کرنا۔ سونا اور سیرخ جو اہل اہل اور پیر خریدنا یا
 پہننا نقش و تصویر لکھنا۔ روائی سفر مفید ہے۔

بدھوار

کھانا۔ پڑھائی شروع کرنا۔ تصویر کشی کرنا۔
 کھانا۔ پڑھائی یا ملاقات میں بیٹھنا۔ خدمت کرنا۔
 یا ملاقات میں بیٹھنا۔ بیٹھنا۔ بیٹھنا۔ بیٹھنا۔
 ملاقات میں بیٹھنا۔ بیٹھنا۔ بیٹھنا۔ بیٹھنا۔
 ملاقات میں بیٹھنا۔ بیٹھنا۔ بیٹھنا۔ بیٹھنا۔

ویروار

گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کی پوجا کرنا۔ گھر میں
 گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔
 گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔
 گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔

شکروار

بارشانی بنانا۔ اہل اہل خیرینا۔ خوشبو لگانا۔
 بارشانی بنانا۔ اہل اہل خیرینا۔ خوشبو لگانا۔
 بارشانی بنانا۔ اہل اہل خیرینا۔ خوشبو لگانا۔
 بارشانی بنانا۔ اہل اہل خیرینا۔ خوشبو لگانا۔

ہفتوار

گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔
 گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔
 گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔
 گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔ گھر کے کمرے کرنا۔

آپ کو پائے خریدنا۔ یا نگی اور گھوڑے کی سواری کرنا

ایت وار

راج ملک بطور منار سواری کرتا ہوا گئے ہیں کہ خرید
فرود کرتا ہوا یہ گھوڑے کی سواری کرنا سکھاتا۔ دوا کا استعمال۔
سونا چاندی کا خریدنا و بیچنا۔

بچے کی پیدائش پر لگن کا اثر

میکھ لگن میں پیدا ہونے والے بچے نہایت غصے
اور کینہ والے بڑے تند مزاج عالم الغریب اور نفس
رہمتے ہیں۔ لیکن برکہ لگن والے اپنے گوردے بچے
بھگت اور فرمانبردار ہوتے ہیں۔ متعلق لگن میں پیدا
ہونے والے بچے نڈر اور عاتق ہوتے ہیں۔ اور
نہایت اقبال مند اور خوش نصیب ہوتے ہیں۔ اگر کہ
لگن والوں کے پیٹ میں ہمیشہ بیماری اور سنگ لگن
والے بڑے بہادر اور اقبال مند اور خوش نصیب ہوتے
ہیں۔ کینا لگن والے بزدل و کم ہمت۔ ٹکڑاں والے جو
اور جواہری ہوتے ہیں۔ کینا لگن والے بزدل و کم

سوار اور سواری ہوتے ہیں۔ برہنگ لگن
سوار ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ اس کو خوش ہیں
وہ بہت بڑے شکاری اور سب کو شکار
کرتے ہیں۔ لگن والے اپنے آپ میں
کچھ کوئی چیز زندہ دیتا ہے۔

بچے کی پیدائش پر دلوں کا اثر

بچے کو پیدا ہونے والا بچہ بڑا مالدار و شکر دار
دوست دار۔ سووار کو پیدا ہو تو خوش خلق و بہتر
اور نافر تو بھگ کرے والا۔ منگن کو پیدا ہو تو
دار و خراج اور فادی ہوتا ہے۔ اور اس پر ہمیشہ
بھگتی رہتی ہیں۔ بہت دار کا مولود علم کا شوقین اور
دینی بن جاتا ہے۔ ویر دار کو پیدا ہونے والا بڑا
مالدار اور شکر دار کا سوز سر یک و نیوی کا
ریا ب ہوتا ہے۔ چکر کو پیدا ہونے والا عجز
کی طرف مائل رہتا ہے۔ لیکن منس کھ اور خوش

مزارج ہونے کے باعث ہر دلعزیز ہوتا ہے
سفر کیلئے اچھی ساتھی

اشوئی - پیرس - انرا دھا - مرگشرا - پکھ - ریوٹی بہت
 شروں - دھنیشا - ناکشتر اچھے ہیں - دوج - پچھی -
 سمیتی - دسی - ایکادشی - نزدوشی اور انجیرے پاک
 کی پر یو یعنی ایکم تقیماں شہر ہیں - دونوں میں سور -
 ربہسپت اور شکر اچھے ہیں - لیکن وشناشوں نہ ہوں چاہیے

سفر کیلئے سدھ لوگ

بعض اوقات سفر اچانک ہوتا ہے - اور مہور ستی
 اچھی ساعت نکلوانے کی فرصت نہیں ہوتی - ایسی صورت
 میں یہ تدبیر عمل میں لاویں - کہ مشرق یعنی پورب کو سفر
 وقت بیٹھا - مغرب میں جاتے وقت چھوڑا - - -
 کو جاتے وقت دی - یا ایت وار کو جاتے وقت
 کھا کر سور سور کو شیش دیکھ کر - - -
 بڑھ کو گر کی ڈلی ویر وار کو دی شکر کوانی اور سپر

تو سفر کامیاب ہو -
 دل کھا کر جائے -

نیچک

ت بکھا - پوریا اور اترا بکھا در پور
 دھنیشا - ناقص ہیں - نیچک کیلئے ہیں - ان
 نیچک اور نیچک کام نہ کرنا چاہیے - بکڑی خریدنا
 میں کوئی مکان پر چھت ڈالنا بھی منع ہے - بچکوں
 چار پائی بنانا - تو گائیتری کا چاب کرنا چاہیے - بھرنی کرنا
 میں کوئی اور مول بھی ناقص ہیں -

بھوں کا حساب

اندھیرے پاکہ میں نومی کو سورج کا زیادہ زور ہوتا
 اور چہ میں چندرما کا - لیکن اُجالے پاکہ میں نومی
 درما کا زور زیادہ ہوتا ہے - اور چھٹھ کو سورج کا

لوئی

گردا بن ہو - تو کھ - یا بن ہونے سے شہد کام

سراخام پاویں۔ پیٹھ کے پیچھے نقصان زروماں

دشا شول

سوموار اور پیر کو مشرق میں اتوار اور شکروار کو مغرب میں بدھ اور منگل کو شمال میں اور بیدار کو جنوب میں رہتا ہے۔

مہورت نام کرن

بچے کا نام گیارہویں یا بارہویں دن رکھنا چاہیے۔
ایت وار۔ سوموار۔ اور ویر وار کے دن اچھے ہیں
پیر۔ پیکھ۔ مت۔ چترا۔ انرا دھا۔ جیشٹھا۔ مرگشٹھا۔
انرا بھا درید۔ انرا کھا ڈا۔ پھالگنی۔ دھنشا۔ مکھشتر۔
مولاے چاہئیں۔ بدھرت۔ بیا کھات۔ مول کے سوا سب
لوگ ٹھیک ہیں۔ لگن سبتھر۔

مہڈن سنسکار

بچہ سنسکار لڑکے کے جنم کے پہلے۔ تیسرے یا پانچویں سال بچان میں کرانا چاہیے۔ اس کے سوم
شکر۔ ویر۔ بہت اچھے دن ہیں۔ دوج۔ رتھ۔ پونامی
پیر۔ اور ایکادشی۔ دوداشی۔ شیبھ۔ تھیاں اور مرگشٹھا
پونامی۔ چترا۔ سوآنی۔ پیر۔ شرون۔ دھنشا۔ ست
پونامی۔ اشونی۔ اور جیشٹھا مبارک مکھشتر ہیں۔

کان چھید

پیر سنسکار بھی پہلے۔ تیسرے اور پانچویں سال جیشٹھا ماڈ
پونامی۔ گھر۔ پوس۔ گھر۔ اور بھاگن کے مہینوں میں کرے
تیس ماہ میں بچے کا جنم ہوا ہو۔ اُس ماہ میں بھی نہ کرنا چاہیے۔
دول میں پیر اور منگل کو نہ کرے۔ اور سب دن شیبھ ہیں
پیر۔ مرگشٹھا۔ دھنشا۔ مرگشٹھا۔ چترا۔ اترا۔ دھا۔ اچھے
مکھشتر ہیں۔ لگن شیبھ ہو۔ اور لگن گھر میں سرسوتی کما
اس ہونا چاہیے۔

ودیا پڑھانا

یعنی سکول بچھانے کے لئے یہ شبہ سنسکار جنم کے
 پانچویں سال سورج اتران کے دنوں میں ایت وار رسوم
 بدھ - برہمیت - اور شکر وار کے دنوں اور دو بج
 چچی - چھٹہ - دسمی - ایکادشی - دوداشی - تھقوں - ہست - پون
 پونیس - شرون - سیوانی - ریلونی - چتر اور ازادھا انکھڑ
 شبہ یوگ اور سنہر لگن میں کرنا چاہیے - واضح رہے -
 کہ سورج ۱۰ پوہ سے ۱۱ گڑھ تک اتران میں رہتا ہے -
 اور شبہ کا راج عموماً انہیں شبہ مہینوں میں سرا بنجام
 پاتے ہیں -

یکو پو پت یعنی جنم پھانا

یہ سنسکار برہمن - چھتری - اور دیش ذاتوں میں
 بڑا اہم مانا جاتا ہے - یہ مہن نویں برس کھتری گیارہویں اور
 ویش ۱۶ سال تک یہ رسم بڑی دھوم دھام سے ادا کرتے
 ہیں - یہ شبہ سنسکار بھی اتران سورج کے دنوں میں
 اتوار ویروار یا شکر وار کو - چاند نے پاکہ کی دوج میں
 چچی - دسمی - اکادشی یا دوداشی کو کرنا چاہیے اس کے
 لئے پوریا کھاڈا پوریا بھاگنی - اشونی - ہست - پتر

موتی - ازادھا - ریلونی - شرون - ست - بکھا پوریا - بھا دپ
 پونیس - چھٹہ - پکھ اور مرگشرا - شبہ - بکھشتریں - یوگ
 اور لگن میں برہہ - دھن - شکر - کینا اور تھن
 کے چاہیں -

دواہ سنسکار

یہ نہایت ضروری سنسکار کسی اچھے لائق اور ودون
 اور خوشی سے شبہ لگن مہورت اور دن سدھا کر
 کرنا چاہیے کیونکہ اسی پر دو مہتیوں کی خوش آمد زنگی
 و بدلا کر

دارامن گونایا مکلوا

یہ مبارک رسم دواہ یعنی شادی کے پہلے - تیسرے - پانچویں
 اور باوویں مہینے یا سال - بیاہ - ماگہ یا چنگن کے
 مہینوں میں اور ایت وار کے سوا کسی اچھے دن ادا ہونی
 چاہیے - چھٹہ دوداشی اور اناوس کے سوا تمام
 مہینوں میں

تکھشتر اوہنی مرگشرا - اشونی - ارادھا - شرون - اُترا
 پھا لگنی - دھنشٹھا - ہست - چترا سواتی - پیرس - بکھ - ریوتی
 مول - اُترا بھادرپد - اُترا کھاڈا - اُترا بھالگنی - شہ
 شہ یوگ ہو - لگن تگر - متھن اور کینا ہونا چاہیے۔

بدھوپر ویش یا بھوکھر میں لانا

ماگھ یا بھوکھر کے مہینوں - پیچر - سوم - ویروار اور
 شکر وار کو شہ ہے - اتوار منگل اور بدھ - تخت منہا
 ہیں - تھقی سہت ہو - اور تکھشتر مرگشرا - ریوتی - چترا
 ارادھا - شرون - دھنشٹھا - مول - لگھا اور سواتی
 اچھے ہیں۔

رجبولا اشتنان

ایام حیض سے ناروغ ہو کر عورت کو منگل - پیچر وار
 اور اتوار کو مطلق نہ ہونا چاہیے - ہست - سواتی - اشونی
 مرگشرا - ارادھا - دھنشٹھا - اُترا - پھا لگنی - اُترا کھاڈا
 اُترا بھادرپد - دہنی اور جیشٹھا تکھشتر میں بنانا

پرسوتاستنان

رجب منگل اور پیچر کو مرگ نہ ہنا ہے - اور تختوں میں
 دھنشٹھا - دھنشٹھا - چوکھ - جودش - لومی اماوس اور
 اشتنان کرنا چاہیے - تکھشتر ریوتی - اُترا
 اُترا کھاڈا - اُترا - پھا لگنی - روہنی مرگشرا
 سواتی - اشونی اور ارادھا شہ ہیں۔

راج ملک یعنی گدی تخت نشینی کیلئے ایام

سورج اتراں ہو - چندر مالے ہوئے ہوں - اس شہ
 گدی تخت اور پوس کے ہینے اور منگل اور اتوار کے
 ہونے چاہیے۔

تھو بھی ہو - اسوتی - روہنی - مرگشرا - بکھ مت
 ارادھا - اُترا کھاڈا - شرون - ہست بکھا اُترا

نئے گھر میں پریش

کے لئے مانگے۔ پھاگن۔ بیاکھ۔ اور پھلجھ مہینے آچھے
 ہیں۔ دونوں میں منگل۔ میت وار اور سینچر ناقص ہیں۔ پھول
 میں مندا۔ ورکتا اور اناوس نہ ہوں۔ اور نکھشتر مرگشتر
 ربوتی پتر اور انا دھا۔ ہست۔ اشونی۔ بکھ۔ بھرتی اور
 اتر اکھاڈا ۱۱ چھ ہیں۔ لگن میں ہو۔ اور لگن کے گھر سے
 آٹھویں اور چوتھے گھر میں شبھ گرہ ہوں۔

ہندو شوالا باغ۔ کنواں باولی وغیرہ بنانا

نیو لرج انراں ہو۔ ساون۔ اسارھ۔ بیاکھ۔ پھاگن
 چیت اور مانگہ کے مہینوں میں منگل۔ سینچر اور وار کے
 سوا کے کسی اچھے دن۔ چوتھ۔ نومی چودس اور رکتا
 تھنی کے سوا کے کسی اچھی تھنی کو۔ ہست۔ پتر۔ انرا دھا
 شرون۔ ربوتی۔ اشونی۔ پندیس۔ اوہنی۔ سواتی وغیرہ
 ست بکھا۔ نوڑ باکھاڈا۔ اتر بھادرید۔ پھاگنی ہوں۔
 مرگشتر کے شبھ نکھشتر۔ شوبھ یوگ اور سنگھ کیٹا
 برکھ۔ مٹھن اور مکر لگن میں ایسے اقاہ غامہ کے
 مکان کی بنیاد ڈالنی چاہیے
 نتیجہ

۳۲۸
 بننے چاندی زیور اور برتنوں کا سوال

کے لئے آوار۔ دیر دار اور سو سوار کے دن۔ رکتا تھنی
 کے لئے اور سب تھنی اور انرا دھا۔ روہنی۔ میت بکھا
 نکھشتر اچھے ہیں۔

نیا کپڑا بنانا یا پہننا

دیر۔ ویر۔ اور شکر وار کو مبارک ہے۔ دھج تیج
 پستی۔ یوسویں۔ ایکادشی۔ دواوشی۔ تر دشی۔ پورن
 پشیم۔ تھنی۔ اشونی۔ روہنی۔ پندیس۔ بکھ۔ اتر
 ہست۔ پتر۔ سواتی۔ بکھ۔ انرا دھا۔ شرون
 بننا۔ اتر اکھاڈا۔ اتر بھادرید اور ربوتی نکھشتر
 بچے ہیں۔ لگن میں کیٹا۔ مٹھن اور برکھ ہونا چاہیے۔

نیا اناج کھانا

جیتہ اور طاس کے پینے میں کھانا ممنوع ہے۔ منگل

اور سینچرون بھی ٹھیک نہیں۔ شبہ تہقی اور لگن پور نکھشتر
سواتی نیریس۔ شردن۔ دھنیشا۔ مت بکھا۔ اسونی۔
چکھ۔ سرکشا۔ رپوتی۔ چترا اور ازرا دھاتوں۔

ہل چلانے اور رینج بونے کے لئے

سینچر اور منگل کے سوا کے تمام دین۔ چھ۔ دوداشی
دوج۔ رچ اور رکتا۔ تہقی کے سوا تمام تھیں اور ازرا دھا
دھنیشا۔ مول۔ پور یا کھاڈا وغیرہ نکھشتر میں یہ کہہ کر
تھن شبہ لگن ہیں۔

مولانکھشتر میں بچے کی پیدائش

اگر بچہ مولانکھشتر کے پہلے جڑن میں پیدا ہو۔ تو
اچھا دوسرے میں دھن کا نقصان۔ تیسرے میں ماں کے
لئے اور چوتھے میں باپ کے لئے نقصان دہ ہے۔

بچے کے دانت نکلنے کا ٹمرہ

منجھ دانت نکل آویں تو موت کا
اگر پہلے منجھ دانت نکلے۔ تو چھوٹے بھائی کے
لئے دوسرے منجھ نکلیں۔ تو بہن کے لئے بُرا ہے۔ چوتھے
لئے تیسرے منجھ نکلیں۔ تو بہت عزیز ہو۔ پانچویں ماہ بڑے
نکلیں۔ تو ماں باپ کو بہت غمیز ہو۔ چھٹے منجھ نکلنے سے خود غم بھر
جائی گئے۔ لے برا ہے۔ چھٹے منجھ مال باپ خوش رہیں سون
ریشان رہے۔ آٹھویں منجھ بڑا بہادر اور دسویں ماہ والا
دانت نکلنے والا بچہ اس سے بعد دانت نکلنے والا بچہ سب
مردان ہوگا۔ اس سے بعد دانت نکلنے والا بچہ سب
بچے کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔

پیر سیدھ کرنا

منتر: کالی کالی جہاں کالی اندر کی بیٹی برہما کی ساری
جگہ کالی جانی کے لئے چار کھٹے بھوت اور نکل پڑ
تے کھانے کون بھروں کیالی جبار نو کھنچ بند و چند
دانتو کو باندھ بنا مانیا سیر پٹ پٹ کھڑا کھڑا
م سیر پٹ پٹ کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا
پل چلا دھال بوبے کا کڈ میر دیر دبان ایک مرگال
نکلن کال بھرون و چا اپنی بیون شبد سا پنا پھر

منتر ایشور دوا چار

ترکیب : یہ منتر علی الصبح جیسے ۔ اور تنک
سکا دے ۔ بارہ سینچر یا اتوار کو ۱۰۸ بار پڑھنے سے سحر
خود دے ۔ اور سانسے آوے ۔

چو کی بھیروں کی

منتر

کالی کالی رات کالی چلے اندھیری رات کال تو بابا
یہ ناری سے رکھہ مسر چھاتی بھاوہرتی بھیجی کوٹھا
لاؤ ۔ سوتی کو جگا لاؤ ۔ جلدی لاؤ نہیں تو ماتا کا پورا
دودھ حرام کرے ۔

ترکیب

جب اتوار کو دیوالی آوے ۔ تو سینچر کی رات کو
لال ارند کو زرد چادلوں سے بوند دے آوے ۔ اور
کے ۔ کہ اے درخت راج ۔ میری دلی خواہش بر لانے
کے لئے مجھے تیل دو ۔ اتوار کو سورج نکلنے سے پہلے
بائیں ہاتھ سے ایک ہی جھٹکے میں توڑا دے ۔ تیل
نکال کر بتی بنا دے ۔ آدھی رات کو نرلی پل کا جل

اور مندر چہ بالا منتر ۱۰۸ بار جب کر اس پر
پڑے ۔ اور چھتے چھتے کے پہلے سینچر وار سے پڑھنا
چوگے ۔ اور پچیس دن تک ایک بار بار پڑے ۔ اور
سورج گرے ۔ تیل کا چراغ جلا دے ۔ دھوپ
سندھو چھتے آوے ۔ اور کوٹہ آنے دے ۔

حقاقت بدن کا منتر

منتر : اوم پد پد ہم پد ماتنے نہ شریہ پاو پاو
ترکیب : ۱۰۸ بار پڑھنے سے سحر خود ۔ جنت منتر
رہنے سے پہلے یہ منتر پڑھ لینا چاہیے ۔

اندر جال کا منتر

اوم غو نارائن و شیشورائے اندر جال کو تنک آوی
دھتارے ۔

وختہ نظر آئے

کسی نہایت اچھی ساعت میں ایک رنگ کی گائے

دودھ زبانی پر رکھے اور بھین مار کر انہیں بنائے۔ تو وہ فیر نہ آئے۔

زیادتی زرو مال

زیادتی زرو مال کے لئے بیب جادوؤں کے جینے میں بھرتی ہو گئے تھے۔ انہیں پیرا کہہ میں آوے۔ تو چار گھڑے پر سے بھر کر مٹی سے پے ہوئے کسی تنہا مقام پر چوہا سے کر کے گوشت و صوب و پیپ سے اُس کی پوجا کرے۔ یہ وہی جو گناہ خالی ہو گیا ہے۔ اس میں اناج بھروسے۔ اور باقی گھڑوں کا پانی گھر میں چھڑک دے۔ تو ان چوہوں کو دینے سے خوش ہو کر اُس کے زرو مال کو ہمیشہ زیادہ کرے گی۔

پاپ میر

شعبدات

پچھو کے گائے کا علا ج

نوشادر اور۔ چونکہ ایک ایک ماشہ سے نہ دو نو کو خوب حل کر

ہر ایک دھات اپنے کی صورت میں جائے

تو یاد دینا تھو تھا اگر گرم پانی میں پسینا جس دھات پر لگا دے گا وہ فوراً اپنے جیسی نظر آئے گی۔ لیکن کھارے نمک کے پانی میں دھات سے پستور اصلی حالت پر آجائے گی۔

آدم کا درخت لگانا

آدم کی ایک شاخ لے کر اُس کے تپے توڑ ڈالو۔ اور انہیں کسی پتھر کے پیر سے میں لپیٹ کر رکھ دو۔ تا شہر دکھاتے وقت یہی دھات سے لکھنا کہ پیر سے کی آڑ میں اس شاخ کو کسی گلے یا اور چیز میں لٹک کر دو۔ اور جہہ کو چسپا دو۔ اسی وقت درخت نظر آئے گا۔

پانی دودھ نظر آئے

اور نہ کا منہ لگا کر پانی میں پیسے تے۔ اور برتن میں
 سکھا کے۔ پھر اس میں پانی ڈال کر ہلے۔ تو پانی دودھ
 کی مانند نظر آئے۔ یا باریک لمن کے ٹکڑے کو دو ہر میں سات
 بار بٹھو کر اسے میں خشک کرے۔ پھر وہ کپڑا پانی نہ کر برتن
 میں ڈال دے۔ پانی دودھ سا معلوم ہو۔

گھر میں مکھیاں ہیں

متر قرعہ۔ گندک اور نہاں کی جڑ تینوں کو پانی میں
 دیواروں پر پھڑک دے۔ تو گھر میں مکھیاں نہ رہیں گی۔

آئینے میں کتے کا منہ نظر آئے

شیشے کے پیچے قید کے پٹان رہے کہ وہ ہمیشہ آئینے میں جڑوئے
 پس اس میں جو شخص پنا منہ دیکھے گا۔ اسے اپنا چہرہ کتے نما
 آدھے گا۔

گھر میں چو نہ رہیں

اونٹ کے دائیں پاؤں کے بال سے گھر میں اس کا گھوٹا

دے۔ تو گھر میں چو نہ رہیں۔ یا کسی چوہے کو نیلے رنگ میں
 رنگ کر چھوڑ دے۔ تو بھی چوہے نہ رہیں گے۔

غلہ نہ یادہ ہو

دیوالی کی رات کو سفید چرنی کی جڑوئے۔ اور تانبے کے
 برتن میں ڈال دے۔ تو غلہ باقراط ہوگا۔

پتھر تیرنے لگے

تور کے دن خرگوش اور سید کی لید اور ہیر کی گھٹلی نہ کر
 تینوں کو پیسے۔ اور پتھر پر پیرتے دے۔ پھر اس پتھر کو
 پانی میں ڈال دے۔ تو پتھر تیرنے لگیگا۔

گھڑا پوئے پر بچی لپی نہ کرے

اڑو کی جڑوئے کر گھر سے کھ پانی میں حل کرے۔

چلتا ہوا کو لوہورک جائے

صابون کی بجائے پر سیاہی لگا کر چٹے کونے کو لہریں دے
تو کو ہو چٹا چٹا رنگ پائے گا۔

نیند نہ آئے

ہرل کی بیٹی اور کالی مریح دو دو ہیں کہ ٹھوسے کی جھاگ
میں حل کر کے آنکھ میں لگا دے۔ تو نیند نہ آوے۔ یا کھجور کے
سرکی سوئی نکال کر آستہ پیس کر اپنی آنکھوں میں لگا دے۔ تو
بھی نیند نہ آوے گی۔

کھٹل دور ہوں

سیخیر کو آگ دمدار کی روٹی لادے۔ اور اس کی تہی
بنا کر تیل میں ڈال کر جلادے۔ تو اس کھڑے کھٹل دور ہو جائیں
گے۔

چاشنی خراب ہو جائے

اگر ہنڈر کی پتھریں کڑا ہی میں ڈال دے تو دی پائے

تیل گرم نہ ہو

گندیش کی کڑا ہی میں ہیں کا ذرا سا پیشاب ڈال دیا جائے
تو وہ گرم نہ ہو گا۔ چاہے کتنی بھی آگ اس کے نیچے
لگی جائے۔

اناج میں کھیرانہ لگے

جس بہن یا کوٹھی میں اناج بھرا ہو۔ تو پہلے اسے ہینگ کے
پانی سے دھو دے۔ اور ایسا کرنے سے اناج کیروں سے محفوظ ہے

درخت سے آگ نکلتی دکھائی دے

پانی چھاں کو جلا کر کوئلہ کر دو۔ اور پھر اسے بار بار پیکر
لے کر پھرے میں مصبوط پوٹلی باندھ دو۔ اس کے نیچے چھوٹا سا
موراں کر کے درخت سے باندھ دو۔ نیچے تھوڑی سی آگ جل
دے۔ تو درخت سے چنگاریاں نکلتی دکھائی دیں گی۔

نہیں نہیں نہیں نہیں

گھر چھوڑوں بھرا ہوا معلوم ہو

نڈی کو ریتوں کے تیس میں ڈال دے۔ اور پھر اسے مٹھے
میں سے بھرے چراغ میں ڈال کر بلا دے۔ تو گھر چھوڑوں سے بھرا
ہوا معلوم ہو۔

گھر پانی سے بھرا ہوا معلوم ہو

بیکر اور مچلی کی چربی کو آپس میں مل کر کے بتی بنا دے۔ اور
چراغ میں جلا دے۔ تو تمام گھر پانی سے بھرا ہوا دکھائی دے۔

پتھر پر حروف نظروں

موم کو مٹھے میں میں آگ پر رکھ کر حل کرے۔ اور اس سے
پتھر پر جو کچھ لکھنا چاہے۔ لکھے۔ پھر اسے تین دن تک
سک بھرنے دے۔ اس کے بعد ہر کے سے دھو ڈالے
کھا ہوا صاف نظر آئے گا۔

بہنہ بہنہ بہنہ بہنہ

شراب نوشی کی عادت جاتی رہے

کالے مہاگ کا پتہ شراب میں دھو کر ملائے۔ تو پیرانے
سے پیرانے شراب کے عادی کو شراب سے نفرت ہو جائے
اور شراب کی عادت جاتی رہے۔

گھوٹوں کے پھونکے سے کھوٹا بنیں

اگر کوئی شخص بومڑی کا گوشت باہر کا دانت اپنے پاس رکھ
کر کھائے۔ تو اسے دیکھ کر کہتے نہ بھونکیں

کسی کو نظر نہ آئے

جو شخص بلی کا چمچہ اور بھیرے کی کھال کے گرد نوک
میشہ مانتا رکھے۔ تو وہ شخص کسی کو نظر نہ آئے گا۔

ڈول میں پانی دھو پیر ح کھائی و

سفید کپڑے کا ایک ٹکڑا بڑھ کے دودھ میں چند بار تر کر کے سایہ میں سٹھا لیں۔ تماشہ دکھاتے وقت اس میں سے تھوڑا سا کپڑا لے کر چپکے سے ڈول میں چکاویں۔ پھر سب کے سامنے ڈول کو میں میں ڈال کر پانی بھر دے۔ اور ڈول کو ذرا دیر کو میں میں رہنے دیں۔ پھر نکالیں۔ تو اس ڈول میں بھوپانی آئیگا۔ وہ دودھ کی رائیسیہ دکھانی دے گا۔

پوتل جہاں توڑنی ہو صا لوٹ جا

دو آتش شراب میں ایک دھاگہ تر کر کے جہاں سے پوتل کاٹنی منظور ہو۔ اس کے ارد گرد باندھ دے۔ اور اس میں آگ لگا دے۔ پوتل فوراً داگے کے پاس سے جاوے گی

پانی سے فوراً لڈیفاو دینا تا

تھوڑا سا دھینا۔ کپس اور مہری کو پس کر ملا دے اور خفیہ طور پر پیسہ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ پانی کی صراحی میں دھکنا حاضرین کے سامنے منگوائے۔ اور اس میں وہ

سقوط خفیہ طور پر چھوڑ دے۔ تھوڑی دیر میں نہایت لذت ناک دودھ تیار ہو جاوے گا۔

مردہ فوراً اکھٹے

اتوار یا منگل کی رات کو قبرستان میں جا کر مردے کے تنوں میں چراغ کی روشنی اٹھار دیکھا دے۔ کہ اس کے تلوؤں کو بخوبی آگ بھجے گا۔ پس آگ کے بھجے ہی مردہ فوراً اکھٹے بیٹھے گا۔ لیکن کچھ بویگا نہیں۔

چراغ پانی سے بھی بجے

سمند جھاگ اور گندہک پس کر۔ دلی میں پیٹ کر جی فاسے۔ اور پھر اسے سیٹھ تین میں ڈال کر چراغ میں روشن کر دے۔ پانی سے آگ بجے گی۔ ضرر نہ پہنچے گا۔

پھسکڑی۔ ایشوینا ملک، سانپھر، مرغ کے اندے کا پو اور پارہ آپس ملا کر۔ رگے میں مل کرے۔ پھر اسے

ہاتھ پاؤں پر ماس کرے۔ ہاتھ پاؤں آنکھ کے سرے محفوظ رہیں۔

درخت کی شاخیں زمین چھک جائیں

بھڑسانپ اور اٹھنی فی ہڈیاں ایک جگہ جمع کر کے چالیس روز تک پانی کے نیچے دبا دیں۔ پھر نکال کر شکھائییں۔ اور ان کو سرے کی طرح باریک پس میں پھر جس درخت کی شاخیں زمین پر چھک آئیں۔

ساتپ کے کائے موئے کا علاج

نیلا تھوٹا باریک پس کر فوراً ناک میں پھکنی کے ذریعے پھونک دے۔ فوراً اچھا ہو جائے۔ یا کنول گڑ تازہ چھل کر اس کا مغز نکالے۔ اور اسے خوب باریک پس کر کے سر کی طرح مار گندیدگی آنکھوں میں لگائے۔ تو اسے فوراً آرام آئے۔

شیشہ نہ لوٹے

شیشے کو مینوٹی سے موم سے بند کرے۔ پھر بندی سے بھی گر کر شیشہ نہ پھوٹے گا۔

کپڑا آگ سے نہ جلے

جس کپڑے کو سات بار گھیوار کے عرق میں تر کرے اور یہ میں خشک کر کے آگ میں ڈالا جائیگا۔ وہ کپڑا آگ سے نہ جلے گا۔

چوٹے پر کھانا نہ پکے

اگر مینہ ک کی چربی الجھیر کی لکڑی میں لگا کر کسی چوٹے میں دبا دی جائے۔ تو اس چوٹے میں خواہ کتنی ہی آگ جلا دی جائے۔ کھانا نہ پکے گا۔ لیکن جیب وہ لکڑی دھات سے نکال دی جائے گی۔ فوراً پکے گا۔

لرزہ بخار دور ہو

کھسکی ایک۔ ادھی سیاہ مریچ۔ اور قدرے مہنگائی میں پسکر آنکھ میں ڈالی جائے۔ تو لرزہ دور ہو جائے۔

رات کو باہر جانے میں ڈر نہ لگے

گڑبھڑیے کی کھال کمر میں باندھ کر رات کو کہیں جائے
تو اس کے اثر سے خوف نہ نہتائے گا۔

گوزہ ٹوٹ جائے

ہینگ کو گوزہ میں رکھ کر اس پر اگر پانی چھڑکا جائے
تو گوزہ ٹوٹ جائے گا۔

حاضرین کشتی پر یہی کی سیرتے کھائیں

کھیتوں کی چربی بورہ ارضی مل کر تان کے ٹکڑے
تی جی بنا کر اس چربی میں حل کریں اور نئے چراغ بنائیں
کہہ کر روغن سیلاب میں ڈال کر جلائے۔ تو حاضرین کشتی
سور ہو کر دریائیں سیر کرے دکھائی دیں گے۔

سب چیزیں منظر آئیں

جلد کا سر کاٹ کر ہرن کی جھلی میں رکھے۔ اور اس پر
چھڑک کر روغن کنبہ میں جلائے۔ تو ہر چیز بمنظر آئے۔

چراغ پانی میں جلے گا ہے

تھوڑی سی گندھک میں موم جامہ چرب کیے اگر
اس کی تہی بنا کر چراغ میں ڈالیں۔ اور تیل کی بجائے
چراغ میں پانی بھر دیں۔ تو وہ تہی جلتی رہے گی۔ اور
ہاتھ پر رکھا ہو اسوٹا چاندی کی کو نظر آئے

پرتماں اور سفید گائے کے دودھ کی باندی میں ملا کر
رات گویاں بنا دے۔ اور ایک گولی ہر روز مور کو کھلا دے
ایک ہفتے کے بعد اسے مور کی پیٹھ پر لے کر ہاتھ میں ملے۔ پھر
جو کچھ سونا و چاندی ہاتھ پر رہے۔ کسی کو نظر نہ آئے۔

آگ کے بغیر حواری بھونٹنا

تین دن حواری کو پانی میں بھگوئے رکھے۔ پھر
دن ہر (دراں) کے دودھ میں بھگو دے۔ اور پھر ایک

اور ایک رات تھوہر کے دودھ میں ترس گئے۔ پھر اسے
 اپنے میں شکھائیں۔ پس جیب کسی کو قاشاد کھانا منگوا کر جو
 تو وہ تھوڑی سی جوار مالتھو میں نے کر مٹھی بند کرے۔ جوار
 کے دانے کھیں جو جائیں گے۔

باب چوتھا نقشوں کے بارے میں

۸۳ کا نقش ۸۰

۸۳	۷۱	۲	۸
۷	۳	۶۸	۶۷
۷۰	۶۵	۹	۱
۲	۶	۶۶	۶۹

اس نقش کو کیو ارج کے عرق سے لکھ کر
 گھر میں رکھ دے۔ تو چوہوں کی ڈار
 مند ہو جائے۔

مختلف تعداد کا نقش ۸۰

۷۸	۷۶	۲	۷
۷۹	۳	۸۳	۸۲
۶	۸۰	۸۱	۱
۴	۵	۸۲	۸۳

اس نقش کو لکھار کے انوسے کی
 لکھ کر دشمن کے کوٹھے پر ڈال دے
 دشمن کے گھر تکلیف ہو۔

۱۵۴ کا نقش ۸۱

۶۹	۸۶	۲	۷
۶	۳	۸۳	۸۲
۷۵	۷۰	۸۱	۱
۲	۵	۸۲	۸۳

اس نقش کو چڑے پر تالاب
 کی مٹی سے لکھ کر بجی ہوئی دیول
 کو دیکھا دے۔ تو دیول ٹھپ
 جائے۔

۸۳ کا نقش ۸۰

۳۲	۴۰	۲	۸
۷	۳	۷	۳۶
۳۹	۳۲	۹	۱
۲	۶	۳۵	۳۸

اس نقش کو روٹی پر لکھ کر سیاہ
 لے کر کھلایا کرے۔ تو عورت کے
 اوٹا ہو۔ افتار ستہ کرے۔

۱۵۶ کا نقش ۸۰

۸۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۲	۷۱
۷۶	۷۱	۸	۱
۲	۵	۷۲	۷۵

اس نقش کو لکھار کے چاک پر
 کوٹے سے لکھے۔ تو اس چاک
 میں برتن نہ بن سکے۔

مختلف تعداد کا نقش ۸۳

۷۷	۷۵	۲	۷
۶	۳	۷۶	۷۵
۷۶	۷۲	۸	۱
۲	۵	۷۲	۷۵

اس نقش کو تیرے کوٹے پر چھپ کر لکھا
 اس نقش کو تیرے رخصتہ توڑائی وغیرہ
 پر تیرے بھاگ جائیں۔